The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

وطن واپسی پر اہل خانہ میں خوشی کی لہر

امروھہ 18 **جنوری (یواین آئی)** : اتر پردیش کے ضلع امروہہ کے نوگاواں سادات کی میڈیکل طالبات کی ایران میں احتجاجی مظاہروں، انٹرنیٹ بلیک آؤٹ اور اہل خانہ کی بے چینی کے درمیان بحفاظت واپسی ہوئی ہے۔ ایران میں گزشتہ چند ہفتوں سے جاری پرتشدد مظاہروں، انٹرنیٹ کی بندش اور بڑھتی ہوئی عدم استحکام کے درمیان شیراز یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کرنے والی کئی ہندوستانی طالبات بحفاظت ہندوستان لوٹ آئی ہیں۔

دہلی میں شدید دھند: حدِ بصارت صفر

نئی دھلی، 18 **جنوری (یو این آئی)**: قومی دارالحکومت دہلی میں اتوار کی صبح شدید دھند کے باعث صفدر جنگ میں حدِ نگاہ صفر، جبکہ پالم میں 100 میٹر ریکارڈ کی گئی۔ یہ اطلاع محکمہ موسمیات نے دی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی کے مختلف حصوں میں سرد لہر کی صورتحال برقرار ہے اور کئی اسٹیشنوں پر کم سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ اتوار کی صبح کے آئی ایم ڈی کے اعداد وشمار کے مطابق صفدر جنگ میں کم سے کم درجہ حرارت 5.3 ڈگری سیلسیس، پالم میں 8.0 ڈگری سیلسیس اور آیانگر میں 7.2 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

PATNA, MONDAY 19.01.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.19 **پٹنہ**، سوموار ۱۹/ جنوری ۲۰۲۶ء، ۲۹/ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

کانگریس نے بہار میں دراندازوں کو تحفظ دیا

آسام کے عوام کے لیے کانگریس کو جواب دینے کا وقت آگیا ہے: مودی

کالیابور، 18/ جنوری (یواین آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس کو ملک بھر میں دراندازی کی اجازت دینے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ بہار کے عوام نے دراندازوں کو تحفظ دینے کی کوشش کرنے والی پارٹی کو کرارا جواب دیا ہے۔ مسٹر مودی نے یہ باتیں کالیابور کے موچانڈا پاتھر میں قاضی رنگا ایلیویٹڈ کوریڈور کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر ایک بڑے عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا، کانگریس نے بہار میں دراندازوں کو تحفظ دینے کی کوشش کی، لیکن عوام نے اسے منہ توڑ جواب دے کر ناکام بنا دیا۔ مسٹر مودی نے مزید کہا، اب آسام کے عوام کے لیے کانگریس کو کرارا جواب دینے کا وقت آگیا ہے، جو ریاست میں دراندازی کو فروغ دے رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آج آسام کے سامنے اپنی پہچان کی حفاظت کرنے اور اپنے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کا چیلنج ہے، کیونکہ دراندازی نہ صرف آسام کے عوام کے لیے بلکہ قومی سلامتی کے لیے بھی خطرہ ہے۔ ڈِسپور (آسام) میں موجودہ حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی تجاوزات ہٹانے کی مہمات کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس کا موازنہ کانگریس کے دورِ حکومت سے کیا اور کہا کہ کانگریس نے پہلے آسام کی زمین اور ثقافتی اداروں کو ووٹ اور سیاسی فائدے کے لیے دراندازوں کے حوالے کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا، کانگریس نے دہائیوں تک آسام پر حکومت کی اور اس دوران دراندازی کی کوئی مخالفت نہیں ہوئی۔ جنگلات اور زمینوں کو غیر قانونی قبضوں سے بچانے کے لیے موجودہ حکومت کی کوششوں کی پورے ملک میں تعریف ہو رہی ہے۔ مسٹر مودی نے آسام کے عوام سے کانگریس کے تئیں ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا، کانگریس کی صرف ایک ہی پالیسی ہے - اقتدار میں رہنے کے لیے دراندازوں کو تحفظ دینا۔ انہوں نے بہار میں ریلیوں اور مارچوں کے ذریعے ایسا کرنے کی کوشش کی، لیکن عوام نے انہیں مسترد کر دیا۔ اب جواب دینے کی باری آسام کی ہے۔ شمال مشرق کے لیے بی جے پی حکومت کے عزم کو دہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آسام کی ترقی آنے والے برسوں میں اس خطے کو نئی بلندیوں پر لے جائے گی۔ مہاراشٹرا اور بہار میں بی جے پی کی ریکارڈ توڑ جیت اور کانگریس کی انتخابی شکست کے تناظر میں مسٹر مودی نے آسام میں بھی کانگریس کے خلاف شدید ردعمل کی پیش گوئی کی۔

وزیراعلیٰ نے بختیار پور میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

عقیدت مندوں کے لیے دی جانے والی سہولتوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں

پٹنہ، 18 جنوری (پی این ایس)

وزیراعلیٰ نتیش کمار نے آج بختیار پور میں گنگا کے کنارے واقع سیڑھی گھاٹ کا دورہ کیا اور وہاں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ اس دوران وزیراعلیٰ نے گنگا ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کے ساتھ ہی عقیدت مندوں کے لئے یقینی بنائی گئی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچپن میں اکثر ہم یہاں کے سیڑھی گھاٹ پر غسل کرنے آتے تھے۔ روزانہ بڑی تعداد میں قرب و جوار کے علاقوں سے بھی عقیدت مند پہنچتے ہیں، جس کے مدنظر اس گھاٹ کو بہت بہتر طریقہ سے ڈیولپ کیا گیا ہے۔ اب عقیدت مند آسانی سے یہاں اسنان اور پوجا کر تے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بختیار پور کے سیڑھی گھاٹ واقع شری رادھے کرشنا مندر میں پوجا کی۔ انہوں نے مشہور مجاہد آزادی اور سابق رکن پارلیمنٹ پنڈت شیل بھدر یاجی اور ان کی اہلیہ آنجہانی بالکیشوری یاجی کی سمادھیوں پر گل پاشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے کارگذار قومی صدر اور ممبر پارلیمنٹ سنجے کمار جھا، ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن ایس ایم، ایس ایس پی مسٹر کارتیکے کے شرما اور دیگر معززین موجود تھے۔

یوپی میں کہرے کی وجہ سے 70 گاڑیاں ٹکرائیں

لکھنؤ، 18 جنوری (ایجنسی)

اتر پردیش کے 50 ضلعوں میں اتوار کو گھنا کہرا چھایا رہا۔ کم سے کم زیرو ویجیبلیٹی کی وجہ سے الگ الگ شہروں میں 70 گاڑیاں ٹکرائیں۔ اس طرح 22 حادثوں میں کم سے کم 12 افراد کی موت ہوگئی اور 50 دوسرے زخمی ہو گئے۔ صرف امروہا میں 15 گاڑیاں ٹکرائیں۔ سنیچر کو بھی 16 ضلعوں میں سڑک حادثات میں 7 افراد کی موت ہوگئی تھی۔ ہماچل پردیش میں تابو کا درجہ حرارت ریاست میں سب سے کم منفی 2.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اتراکھنڈ کے چمولی اور پتھوڑا گڑھ کے بالائی علاقوں میں سنیچر کو برفباری ہوئی۔ بہار کے 18 ضلعوں میں کہرے کے سلسلے میں یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ یہاں کے 15 ضلعوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے رہا۔ بھاگلپور کے سبور میں سب سے کم درجہ حرارت 5.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ دہلی میں اتوار کو صبح میں گھنا کہرا چھایا رہا اور کم سے کم درجہ حرارت 5.3 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔

گرین لینڈ اور ڈنمارک میں احتجاجی مظاہرے

کوپن ھیگن، 18 جنوری (یو این آئی) : گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے سے متعلق امریکی کوششوں اور بیانات کے خلاف ڈنمارک اور گرین لینڈ کے کئی شہروں میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آئے ہیں۔ ڈنمارک کی راجدھانی کوپن ہیگن کے سٹی ہال اسکوائر میں ہفتہ کے روز مقامی وقت کے مطابق دوپہر تقریباً 12 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق شام 4:30 بجے) لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوئی، جس نے امریکی سفارت خانے تک مارچ کیا۔ اس مظاہرے میں ڈنمارک اور گرین لینڈ دونوں کے شہری شریک تھے۔ ان کے ہاتھوں میں قومی پرچم تھے۔ اسی دوران گرین لینڈ کے دارالحکومت نوک میں بھی دوپہر سے ہی لوگ جمع ہونا شروع ہو گئے اور گرین لینڈ والوں کا ہے گرین لینڈ گرین کے نعرے لگائے گئے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

دھرم ہی مجھے اور مودی کو چلا رہا ہے: بھاگوت

ممبئی، 18 جنوری (ایجنسی) : آرایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ دھرم ہی مجھے اور مودی کو چلا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھرم پورے کائنات کا چلانے والا ہے۔ جب دنیا وجود میں آئی تو اس کے کام کاج کو کنٹرول کرنے والے ضابطے دھرم بن گئے۔ سب کچھ اسی اصول پر چلتا ہے۔ انہوں نے اتوار کو چھترپتی شمبھاجی نگر میں آر ایس ایس کے صدی سال کے سلسلے میں منعقد کیے گئے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کو اپنے سنتوں اور رشیوں سے رہنمائی ملتی رہی ہے۔ جب ایک ایسا دھرم بھارت کو چلائے گا، وہ وشو گرو بنا رہے گا۔

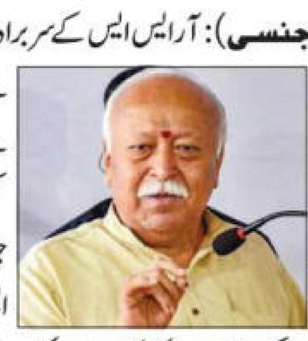

امت شاہ سے عمر عبداللہ کی ملاقات آج

سری نگر، 18 جنوری (یو این آئی) : جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کل یعنی 19 جنوری کو نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کریں گے۔ سرکاری اور سیاسی حلقوں میں اس ملاقات کو غیر معمولی اہمیت کا حامل قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ دونوں رہنماؤں کے درمیان متعدد حساس اور اہم معاملات پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ باوثوق ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی یہ ملاقات نہ صرف رسمی نوعیت کی ہے بلکہ اس میں مستقبل کے انتظامی اور سیکورٹی معاملات سے متعلق اہم فیصلوں کی بنیاد بھی پڑ سکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں جموں وکشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال، سرحدی کشیدگی، جاری کارروائیوں، داخلی امن وامان اور ریاستی حکمرانی سے متعلق امور پر تفصیلی بات چیت ہونے کا امکان ہے۔

ٹرمپ نے ہمیں دھوکہ دیا - ایرانی مظاہرین

تہران، 18 جنوری (ایجنسی)

ایران میں مظاہرین نے کہا ہے کہ انہیں امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے امید تھی کہ وہ ان کے لیے مددگار ثابت ہوں گے لیکن اب ٹرمپ کے رویے میں تبدیلی آگئی، اس سے وہ اپنے کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے جو کہا اور بعد میں جو کیا، اس میں بہت فرق تھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ملک چھوڑ کر گئے ایک ایرانی نے کہا کہ ٹرپ نے ہمیں دھوکہ دیا اور بیوقوف بنایا۔ مظاہرین نے کہا کہ ایک ایرانی افسر نے انہیں اور نہ قتل کرنے کا یقین دلایا ہے تو یہ سن کر ہم حیران رہ گئے۔ ایک ایرانی نے کہا کہ ٹرمپ کے بیانات کی وجہ سے لوگوں کی امید بڑھی تھی اور انہوں نے جان جوکھم میں ڈال کر مظاہرہ کیا لیکن جب سب سے زیادہ ضرورت تھی، تب امریکہ کی حمایت ختم ہوگئی۔ واضح رہے کہ ایران میں 28 دسمبر سے جاری چھٹ پٹ مظاہرے میں اب تک 5 ہزار افراد کی موت ہوچکی ہے۔ ان میں 500 سلامتی دستے کے اہلکار شامل ہیں۔

قصور ثابت ہونے سے پہلے ضمانت ایک شہری کا حق: جسٹس چندر چوڑ

جے پور، 18 جنوری (ایجنسی)

طالب علم رہنما عمر خالد کی ضمانت نا منظور کیے جانے کے پس منظر میں سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے آج کہا کہ قصور ثابت ہونے سے پہلے ضمانت ملنا ایک شہری کا حق ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ہائی کورٹوں اور سپریم کورٹ میں ججوں کی تقرری سے متعلق کالجیم کے نظام میں شفافیت کو یقینی بنانے اور عدلیہ میں عام شہریوں کے بھروسے کی بحالی اور اسے مضبوط بنانے کے لیے سول اداروں سے بھی اہم شخصیتوں کو شامل کیے جانے کا مشورہ دیا۔ یہاں 19 ویں جے پور ساہتیہ مہوتسو میں 'آڈیاز آف جسٹس' اجلاس میں سینئر صحافی ویر سنگھوی شروع میں ہی عمر خالد کی ضمانت کا معاملہ اٹھایا تھا، اس پر جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ قصور ثابت ہونے سے قبل ضمانت حق کا معاملہ ہے۔ ہمارا قانون ایک تصور پر مبنی ہے اور وہ تصور یہ ہے کہ کوئی بھی ملزم جرم ثابت ہونے سے تک بے قصور ہے۔ مختلف معاملوں کی مثال دیتے ہوئے جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ اگر یہ اندیشہ ہے کہ ملزم سماج میں لوٹ کر پھر سے جرم کرے گا، ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ کرے گا یا ضمانت کا فائدہ قانون کے شکنجے سے بھاگ نکلنے کے لیے کرے گا تو ملزم کو ضمانت دینے سے انکار کیا جاسکتا ہے۔

جموں وکشمیر میں دہشت گردانہ تصادم، 7 جوان زخمی

سری نگر، 18 جنوری (ایجنسی)

جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں اتوار کو دوپہر میں دہشت گردانہ حملے میں کم سے کم 7 جوان زخمی ہوگئے۔ افسروں کے مطابق 3 جوانوں کو ایئر لفٹ کر کے علاج کے لیے اسپتال پہنچایا گیا ہے۔ یہ واقعہ کشتواڑ کے بالائی جنگلی علاقے سونار میں پیش آیا۔ یہاں فوج کی وائٹ نائٹ کور کا دہشت گردوں کے خلاف آپریشن تراشی-1 جاری ہے۔ اسی دوران دہشت گردوں سے جوانوں کا تصادم ہوگیا ہے۔ دونوں طرف سے فائرنگ کی گئی۔ دو تین دہشت گردوں کو جوانوں نے گھیر لیا تھا۔ سبھی دہشت گردوں نے گرینیڈ سے حملہ کیا۔ افسروں نے بتایا کہ ان دہشت گردوں کا جیش محمد سے تعلق ہوسکتا ہے۔ افسروں کے مطابق دہشت گردوں کی تلاش ابھی بھی جاری ہے۔ علاقے پر ڈرون سے نظر رکھی جا رہی ہے۔ اسنیفر ڈاگ کی بھی مدد لی گئی ہے۔

ڈاکٹر منور عالم کا دہلی میں انتقال

رام گڑھ کے ہونہے گاؤں میں سپرد خاک

پٹنہ 18 جنوری (پی این ایس) ماس کام نیکیشن اور الیکٹرونک میڈیا سے تعلق رکھنے والے ماہر تعلیم ڈاکٹر منور عالم کا گزشتہ جمعہ کو نئی دہلی کے نوئیڈا میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر تقریباً 62 سال تھی۔ انہیں آج جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع کے دلمی بلاک کے تحت ہونہے گاؤں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ انور امام غزالی نے ڈاکٹر منور عالم کے خاندان کے ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے ڈاکٹر منور عالم کی طبیعت جمعہ کو تقریباً 12.30 بجے دن میں اس وقت اچانک خراب ہوگئی جب وہ نماز کی تیاری کر رہے تھے۔ انہیں فوراً مقامی اسپتال میں داخل کیا گیا جہاں انہوں نے آخری سانس لی۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹے عمر فاروق اور ابوبکر شامل ہیں۔ یہ دونوں حافظ قرآن بھی ہیں۔ ڈاکٹر منور عالم نئی دہلی کے نوئیڈا میں ماس کامنیکیشن (باقی صفحہ 11 پر)

کراچی کے مال میں آتشزدگی، 6 افراد جاں بحق

اسلام آباد، 18 جنوری (یواین آئی)

پاکستان کے صوبہ سندھ کے شہر کراچی کے ایک شاپنگ مال میں ہفتے کی رات دیر گئے آگ لگنے سے کم از کم چھ افراد جھلس کر ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہو گئے۔ حکام نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ صوبہ سندھ کی ترجمان سعدیہ جاوید نے بتایا کہ آگ محمد علی جناح روڈ پر واقع کثیر المنزلہ شاپنگ مال گل پلازہ میں لگی، جس میں 1200 سے زائد دکانیں ہیں۔ آگ پلازہ کی کئی منزلوں تک پھیل گئی تھی۔ پاکستان فائر بریگیڈ کے اہلکار حسن الحسیب خان نے بتایا کہ اتوار کی صبح تک لگ بھگ 40 فیصد آگ پر قابو پالیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، "زیادہ تر دکانوں میں کراکری، کپڑے، برقی آلات، کاسمیٹکس اور پرفیوم جیسے سامان موجود تھے، جس نے آگ کو مزید بھڑکا دیا۔"

ضلعوں کے لیے انچارج وزراء کی فہرست جاری

سمراٹ چودھری کو پٹنہ اور وجے کمار سنہا کو مظفر پور اور بھوجپور کی ذمہ داری

پٹنہ، 18 جنوری (پی این ایس)

ریاستی حکومت نے ریاست کے سبھی ضلعوں کے لیے انچارج وزیروں کی فہرست جاری کی ہے۔ محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے جاری کیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق جاری کی گئی فہرست کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو پٹنہ ضلع کا انچارج وزیر بنایا گیا ہے۔ وہیں وجے کمار سنہا کو مظفر پور اور بھوجپور، وجئے کمار چودھری کو مشرقی چمپارن اور نالندہ، وجندر پرساد یادو کو ویشالی اور سارن کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وجندر پرساد یادو کو ویشالی اور سارن، شرون کمار کو سمستی پور اور پورنیہ، منگل پانڈے کو دربھنگہ اور مغربی چمپارن، دلیپ کمار جیسوال کو بھاگلپور اور گیا جی، اشوک چودھری کو سیتامڑھی، شیوہر اور جہان آباد، لیسی سنگھ کو مدھوبنی اور مدھے پورہ کا انچارج وزیر بنایا گیا ہے۔ وہیں مدن سہنی کو سوپول اور کھگڑیا، رام کرپال یادو کو کیمور، سنتوش کمار سمن کو اورنگ آباد، سنیل کمار کو روہتاس اور لکھی سرائے، محمد زماں خان کو کشن گنج اور شیخ پورہ، سنجے سنگھ ٹائیگر کو بانکا اور ارون شنکر پرساد کو بیگوسرائے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ سریندر مہتا کو کٹیہار، شری نارائن پرساد کو گوپال گنج، رما نشاد کو بکسر، لکھندر کمار روشن کو ارریہ، سریشٹی سنگھ کو نوادہ، ڈاکٹر پرمود کمار کو سہرسہ اور سیوان، سنجے کمار کو مونگیر، (باقی صفحہ 11 پر)

تبدیلیٔ مذہب معاملے میں عبدالسلام گرفتار

لکھنؤ/ناگپور، 18 فروری (یواین آئی)

اتر پردیش میں غیر قانونی تبدیلی مذہب سے متعلق ایک بڑے معاملے میں یوپی اے ٹی ایس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اے ٹی ایس ٹیم نے ہفتے کے روز مہاراشٹر کے ناگپور سے عبدالاسلام نامی ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ملزم چھانگر عرف جلال الدین کے مبینہ غیر قانونی مذہب تبدیلی نیٹ ورک سے وابستہ ہے۔ گرفتاری کے بعد اے ٹی ایس اسے ٹرانزٹ ریمانڈ پر لکھنؤ لا رہی ہے، جہاں اس سے تفصیلی پوچھ گچھ کی جائے گی۔ اے ٹی ایس کے مطابق ملزم ناگپور کے آسی نگر علاقے کا رہائشی ہے اور اس کے خلاف اے ٹی ایس تھانے میں درج معاملے میں کئی سنگین دفعات عائد کی گئی ہیں۔

ہندی صحافت پر اردو کے اثرات پر مذاکرہ

نئی دھلی، 18 جنوری (یواین آئی) : آج عالمی کتاب میلے میں قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان کے زیرِ اہتمام ہندی صحافت پر اردو کے اثرات کے عنوان سے ایک اہم مذاکرے کا انعقاد کیا گیا، جس میں مسٹر پرتاپ سوم ونشی، پروفیسر رحمت اللہ اور مرزا عبدالباقی بیگ بطور پینلسٹ شریک ہوئے، جب کہ اس مذاکرے کی نظامت ڈاکٹر جاوید عالم نے کی۔ پرتاپ سوم ونشی نے کہا کہ اگر کسی زبان کو دور تک پہنچانا ہے اور اسے عام لوگوں میں مقبول بنانا ہے تو غیر ضروری اور مشکل الفاظ کے استعمال کو کم کرنا ہوگا، تاکہ وہ زبان سب کے لیے فائدہ مند بن سکے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندی اخبارات میں اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے الفاظ یکساں طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ہندی اور اردو کے امتزاج سے جو زبان بنتی ہے اسے ہندوستانی کہا جاتا ہے، اور یہی زبان عوام میں زیادہ سمجھی اور قبول کی جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جب تک ہندی اخبارات اور (باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب: 5.23 کل طلوع آفتاب: 6.37

بلڈوزر ایکشن کے خلاف لوگوں کا شدید احتجاج، وزیر کو گھیرا

پٹنہ،18رجنوری (پی این ایس)
بہار میں تجاوزات کے خلاف مہم کے خلاف عوام کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اتوار کو مانجھی برادری کے لوگوں کے گھروں کو مسمار کر دیا گیا، جو داناپور نہر پر برسوں سے رہ رہے تھے، جس سے زبردست احتجاج شروع ہوا۔ پٹنہ کی سڑکوں پر مرد اور خواتین دونوں اپنے غصے کا اظہار کرنے لگے۔ اس دوران خواتین نے نتیش حکومت کے وزیر سنتوش کمار سمن کی گاڑی کو بھی روکا جو اسی برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ہم بیلی روڈ نہر پر اپنے گھروں میں برسوں سے رہ رہے ہیں، لیکن انتظامیہ نے اچانک ہمارے گھروں کو مسمار کر دیا ہے، اب ہم کہاں جائیں گے؟ نتیش حکومت نے کوئی متبادل انتظام کیے بغیر ہمارے گھروں کو گرا دیا ہے۔ حکومت کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ احتجاج کرنے والی سجاتا دیوی نے کہا کہ ہم 50-60 سال سے بیلی روڈ نہر پر اپنے گھروں میں رہ رہے ہیں، انتظامیہ نے بغیر کسی وضاحت کے ہمارے گھروں کو مسمار کر دیا ہے۔ ہم غریب لوگ ہیں، سردی میں اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ کہاں جائیں، یہ غلط ہے۔ ہم مانجھی برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ وزیر بھی مدد نہیں کر رہے۔ یہاں تک کہ لوگوں نے وزیر سنتوش سمن مانجھی کے سامنے سنتوش مانجھی مردہ باد کے نعرے لگائے۔ ان کا کہنا تھا کہ غریبوں کی حکومت بننے کا دعویٰ کرنے والے وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہماری بات نہیں سن رہے ہیں اور نہ ہی ہماری برادری سے آنے والے وزیر سنتوش سمن ہماری مدد کر رہے ہیں۔ احتجاج کرنے والی ماتی دیوی نے مطالبہ کیا کہ ہمارے گھروں کو گرانے سے پہلے رہنے کے لیے انتظامات کرنا چاہیے تھا۔ حکومت ہمارے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے۔ ہماری مانجھی برادری کے لیڈر نہیں بول رہے، ہم کہاں جائیں؟ حکومت کو سمجھنا چاہیے۔ اس دوران بھیڑ میں گھرے وزیر سنتوش سمن نے کہا کہ وہ اس معاملے سے واقف نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ تب تک تبصرہ نہیں کر سکتے جب تک انہیں پوری کہانی کا علم نہ ہو۔ جہاں تک متبادل انتظامات کا تعلق ہے، ہماری حکومت غریبوں کے لیے ہے۔ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی۔ ہم اس معاملے کی تفصیلات جمع کر رہے ہیں۔ عدالت کا ایک حکم ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی متبادل فراہم کیے بغیر مکان نہیں گرا سکتا۔ ہم دیکھیں گے کہ معاملہ کیا ہے۔ تب ہی ہم عمل کریں گے یا یقین دہانی کرائیں گے۔ اس کے بعد بغیر کسی تاخیر کے انتظامیہ نے مظاہرین کو منایا اور وزیر کو بھیڑ سے باہر نکالا۔ وزیر سنتوش سمن ایک نجی تقریب میں شرکت کے لیے اسی سڑک سے گزر رہے تھے کہ مانجھی برادری کی خواتین اور مردوں کی بڑی تعداد نے ان کی گاڑی کو گھیر لیا۔

آٹو لوٹ معاملہ میں کوڑھا گینگ کا رکن گرفتار

پھلواری شریف،18رجنوری (اجیت کمار)
پولیس نے کوڑھا گینگ کے ایک رکن کو گرفتار کیا ہے، جس نے دسمبر میں بیور تھانے کے علاقے میں ایک بزرگ کو مبینہ طور پر لوٹا تھا۔ یہ گرفتاری 23 دسمبر 2025 کو ہرنی چک میں ایک بزرگ کو ڈکیتی کی تحقیقات کے دوران عمل میں لائی گئی۔ 23 دسمبر 2025 کو تھانہ بیور کی حدود میں واقع ہرنی چک میں موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم ملزمین نے ٹیمپو میں سوار ایک بزرگ سے ایک لاکھ روپے نقدی والا بیگ چھین لیا۔ متاثرہ کی تحریری درخواست کی بنیاد پر، بیور تھانہ میں تعزیرات ہند کی دفعہ 304(2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی، مقدمہ نمبر 769/25، مورخہ 23 دسمبر 2025 اور تحقیقات شروع کی گئی۔ سیٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ویسٹ) پٹنہ کی ہدایت پر بیور تھانہ انچارج کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی تا کہ اس کیس کو کامیابی سے حل کیا جا سکے۔ تفتیش کے دوران، تکنیکی مدد اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر، غیر ضمانتی ملزم، چنٹو کمار یادو ولد انجہانی دیپک یادو، ساکن نیاٹولہ، جوڑھا گنج، کوڑھا تھانہ، کٹیہار، کو باضابطہ طور پر بیور موڑ میں مہندرا شوروم کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمین سے واردات میں استعمال ہونے والی 220 وولٹ کی پلسر موٹر سائیکل سمیت واردات کے وقت پہنا ہوا سویٹر اور جرسی برآمد کر لی گئی۔ ملزمین کی معلومات کی بنیاد پر ڈکیتی میں استعمال ہونے والی ایک اور موٹر سائیکل بیر یا بس اسٹینڈ سے قبضے میں لے لی گئی۔ اس کیس میں ملوث دیگر مجرموں کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس کی تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ گرفتار ملزم چنٹو کمار یادو کوڑھا گینگ کا بنیادی رکن تھا۔ پولیس کو واقعے میں اس کے ملوث ہونے کے ٹھوس شواہد ملے ہیں جن کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق گرفتار ملزم کی مجرمانہ تاریخ ہے۔ وہ کٹیہار ضلع کے کوڑھا تھانہ، مدھوبنی ضلع کے جھنجھار پور تھانے، مدھے پورہ ضلع کے مرلی گنج تھانے، سہرسہ ضلع کے سونورشا تھانے، اور دیگر اضلاع میں چوری، ڈکیتی اور دیگر مجرمانہ جرائم کا مجرم پایا گیا ہے۔ گوپال گنج ضلع میں بھی اس کی مجرمانہ تاریخ کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ اس چھاپہ مار کارروائی میں سب انسپکٹر کم تھانہ انچارج محمد افسر حسین، سب انسپکٹر راہول داس، سب انسپکٹر روی کمار گپتا اور بیور پولیس اسٹیشن کے مسلح دستے شامل تھے۔

تاجدار مدینہ کانفرنس و جشن دستار حفظ قرآن 20 جنوری کو

پٹنہ سیٹی 18 جنوری (ذوالقرنین)
مدرسہ اہلِ سنت کریمیہ منگرونی شیخ ٹولی ضلع مدھوبنی میں "تاجدارِ مدینہ کانفرنس و جشنِ دستارِ حفظُ القرآن" کا پُروقار بابرکت اور روح پرور انعقاد 20 جنوری بروز منگل بعد نمازِ عشاء عمل میں آئے گا یہ عظیم دینی و تعلیمی اجتماع علم و عرفان کی مہک، عشقِ رسول ﷺ کی حرارت اور فکرِ رضوی کے نور سے فضا کو منور کر دے گا اس بافیض کانفرنس کی سرپرستی گل گلزارِ رضویت نبیرہ اعلیٰ حضرت شیخ طریقت علامہ الشاہ محمد عمران رضا خان سمنانی میاں بریلی شریف (یوپی) فرما رہے ہیں جبکہ صدارت فاضل شرعیہ، ناشرِ فکرِ رضویہ حضرت علامہ مفتی محمد اویس احمد حنفی مصباحی رضوی قاضی شہر مدھوبنی انجام دیں گے کانفرنس کی قیادت ترجمانِ مسلکِ رضا حضرت علامہ مفتی محمد رحمت اللہ مصباحی صاحب قبلہ (صدر المدرسین ادارہ ہذا) کے سپرد ہے جب کہ حمایت مخیرِ قوم و ملت حضرت مولانا ضمیر الدین صاحب قبلہ (مدھوبنی) کی حاصل ہے اس موقع پر ملک کے ممتاز علمائے کرام کے فکر انگیز اور بصیرت افروز خطابات ہوں گے جن میں مفکرِ اسلام عمدۃ الخطبا مفتی شہریار رضا صاحب قبلہ (پورنیہ) زینتِ درسگاہ استاذ العلماء حضرت علامہ جمال انور صاحب شیخ الحدیث ادارہ شرعیہ پٹنہ خطیب سحر البیان حضرت قاری نثار احمد رضوی کلکتوی خطیبِ نوجوان حضرت مفتی فیروز القادری مصباحی (مدھوبنی) واعظِ باکمال حضرت مفتی شرف الدین امجدی صاحب (مگرونی) خطیبِ باوقار حضرت علامہ شکیل احمد مصباحی صاحب اور خطیبِ ذیشان حضرت علامہ سید کمال انور مظفر پوری صاحب شامل ہیں جب کہ مدرسہ کے اساتذہ حافظ سیف علی صاحب اور حافظ چاند صاحب بھی اظہارِ خیال فرمائیں گے تقریب کی نظامت نقیبُ الملک ادیبِ شہیر حضرت محبوب گوہر اسلام پوری صاحب (سیتامڑھی) انجام دیں گے جبکہ ملک کے معروف شعرا کرام جن میں غلام نور مجسم صاحب (اناؤ، یوپی) محبوب ظفر دہلوی صاحب ذیشان غازی پوری صاحب توصیف نوری صاحب اور فاروق غزالی صاحب شامل ہیں اپنے دل نشیں اور ایمان افروز کلام سے محفل کو معطر کریں گے اس بابرکت موقع پر مدرسہ اہلِ سنت کریمیہ کے چھ کمسن حفاظِ کرام کے سروں پر جید علمائے اہلِ سنت کے دستِ مبارک سے دستارِ حفظُ القرآن کا تاجِ زریں رکھا جائے گا جو اہلِ علاقہ کے لیے باعثِ فخر و سعادت ہوگا مدرسہ کے سکریٹری عالی جناب محمد یحییٰ صاحب نے قرب و جوار کے عوام اہلِ سنت سے کثیر تعداد میں شرکت کی پُرخلوص اپیل کی ہے،

"لکی لکشمی" نے تہوار کی خریداری کو یادگار بنا دیا: مدن کوٹھاری

پٹنہ،18رجنوری (پی این ایس)
ہم درمیانے درجے کے انٹرپرائز کو کیسے مضبوط کر سکتے ہیں؟ تہوار کی ترغیبات کو مضبوط برانڈ کی نمائش کے ساتھ ملا کر، ہم اس شعبے کی مسلسل ترقی کے لیے ایسی کوششوں کو تیز کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔" لکی لکشمی کے کنوینر مسٹر مدن کوٹھاری نے کہا کہ "22 ستمبر سے 9 نومبر تک، لکی لکشمی نے تہوار کی خریداری کو بمپر ڈرا کے ساتھ ایک یادگار تجربے میں تبدیل کر دیا جس نے بہت زیادہ ہجوم کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ پٹنہ میں ہونے والا ایونٹ جیتنے والوں کو مبارکباد دینے اور پروموشن اور جیولرس کے درمیان ہمارے مشن کو مزید مضبوط کرنے کا ایک خاص موقع ہوگا۔" مسٹر سچن کمار گپتا، ریٹیلر، Ginni The Hallmark Jewellers نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ ہمارے صارفین میں سے ایک نے لکی لکشمی بمپر ڈرا جیت لیا ہے۔ یہ جیت بہترین سروس اور مصنوعات فراہم کرنے کے ہمارے عزم کا ثبوت ہے۔ میں اس شاندار اقدام کے لیے GIC کا شکر گزار ہوں اور مستقبل میں اپنے صارفین کی بہترین خدمت کرنے کا منتظر ہوں۔" ایوارڈوں کی تقریب "لکی لکشمی 2025" کا اختتام ایک عظیم الشان نوٹ پر ہوگی، جو تہوار کے جذبے کو کامیابی کے جشن میں بدل دے گی۔ جیتنے والوں کو اعزاز دینے اور خوردہ فروشوں کی فضیلت کو اجاگر کرتے ہوئے، ایونٹ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اجتماعی اقدامات کس طرح صارفین کی طلب کو تقویت بخش سکتے ہیں اور زیورات کی تجارت کی مستقبل کی ترقی کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ آل انڈیا جیم اینڈ جیولری ڈومیسٹک کونسل ایک قومی تجارتی کونسل ہے جس کا قیام صنعت کی ترقی، اس کے کام کاج اور اس کے اسباب کو 360° نقطہ نظر سے فروغ دینے اور اس کی حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ صنعت کے مفادات کا بھی تحفظ کرنا ہے۔ خود کو منظم کرنے والے تجارتی ادارے کے طور پر، GJC، گزشتہ 20 سالوں سے، حکومت اور تجارت کے درمیان ایک پل کا کام کر رہا ہے، اور ساتھ ہی صنعت کے لیے اور اس کی جانب سے مختلف اقدامات کو آگے بڑھا رہا ہے۔

وارڈ 47 میں جدیو نے چلائی ممبر سازی مہم

پٹنہ سیٹی 18 جنوری (ذوالقرنین) جنتا دل یونائیٹڈ پٹنہ مہانگر کے ذریعہ وارڈ 47 میں ممبر سازی مہم بازار سمیتی چیئرمین پون مہتا کے ذریعہ چلایا گیا ترجمان اننت اروڑہ نے بتایا کہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے قانون ساز کونسل شری رویندر سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری کم ہیڈ کوارٹر انچارج چندن سنگھ ریاستی جنرل سکریٹری پرم ہنس جی نے شرکت کی سینکڑوں لوگوں نے پورے جوش و خروش کے ساتھ جے ڈی (یو) کی رکنیت حاصل کی جس میں خواتین اور نوجوانوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور نتیش کمار پر اعتماد کا اظہار کیا پورے بہار میں ممبر بنانے کے لئے بے انتہا جوش و جنون دیکھا جا رہا ہے پورے بہار میں پورے یقین کے ساتھ بہار کا ٹارگٹ ایک کروڑ ممبران بنانے کا ہے اس سے کہیں زیادہ ممبر بنائے جائیں گے اس پروگرام میں ترجمان اننت اروڑہ پٹنہ مہانگر صدر سید آصف کمال پرم ہنس جی پون مہتا ابھے یادو پروین چودھری گڈو سنگھ راکیش کمار گریش کمار وجے کمار سنگھ وغیرہ دیگر جنتا دل (یو) کے ممبران سرگرم تھے،

زبردستی چندہ لینے والوں پر ہوگی کارروائی: انتظامیہ

پٹنہ سیٹی ،18 رجنوری (آرہ فاطمہ) امن کمیٹی کے ارکان نے اتوار کو عالم گنج اور خواجہ کلاں تھانہ میں سرسوتی پوجا اور یوم جمہوریہ کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے میٹنگ کی۔ عالم گنج پولیس اسٹیشن میں میٹنگ کی صدارت راہول کمار ٹھاکر نے کی، اور خواجہ کلاں تھانہ میں تھانہ انچارج ودیا نند ورما نے کی۔ اس موقع پر موجود اراکین سے امن و امان برقرار رکھنے میں تعاون کی اپیل کی۔ ساتھ ہی حکومتی ہدایات پر عمل کرنے اور ڈی جے نہ بجانے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی کہا گیا کہ عالم گنج تھانہ صدر نے بتایا کہ پوجا کمیٹی کو ہدایت کی گئی ہے کہ مجسمہ لگانے کے لیے لائسنس لازمی ہے۔ مورتیوں کو مصنوعی تالاب میں ہی ویسرجن کیا جائے گا۔ اس موقع پر موجود اراکین نے پوجا پنڈالوں کی صفائی اور بجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ تھانہ انچارجوں نے کہا کہ ایسے انتظامات اجلاس میں زبردستی چندہ جمع کرنے والوں کے خلاف کارروائی پر بھی غور کیا گیا۔ انہیں حکومتی ہدایات پر عمل کرنے کو بھی کہا گیا۔ انہوں نے صاف الفاظ میں کہا کہ کسی کو بھی زبردستی چندہ لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر اس طرح کے معاملات انتظامیہ کے سامنے آئے یا اس کی شکایت ملی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔ انہوں نے آنے والے تہواروں اور یوم جمہوریہ کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے اور تہوار کو آپسی بھائی چارہ کے ساتھ مل کر منانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر امن کمیٹی کے درجنوں اراکین موجود تھے۔

بلائنڈ کرکٹ میچ میں بہار نے چنڈی گڑھ کو شکست دی

پٹنہ سیٹی ،18 رجنوری (آرہ فاطمہ) اوڈیشہ میں نابینا افراد کے لیے جاری قومی کرکٹ ٹورنامنٹ میں بہار اور چنڈی گڑھ کے درمیان کرکٹ میچ کھیلا گیا۔ بہار کی ٹیم فاتح بن کر ابھری۔ بہار بلائنڈ کونسل کے سابق سکریٹری رمیش پرساد سنگھ نے ایک ورچوئل پریس کانفرنس میں بتایا کہ سی اے بی نے بصارت سے محروم لڑکیوں کے لیے کرکٹ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا ہے۔ قومی کرکٹ چیمپئن شپ کا آٹھواں ایڈیشن بھونیشور، اڈیشہ میں منعقد ہوا۔ اتوار کو ٹورنامنٹ کے دوسرے دن بہار اور چنڈی گڑھ کے درمیان کرکٹ میچ کھیلا گیا۔ انو کمار نے ناٹ آؤٹ 98 (60 گیندوں) اور کماری صنم نے 57 (40 گیندوں) کی اننگز کھیل کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ بہار کی ٹیم نے 20 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر 170 رنز بنائے۔ چنڈی گڑھ کی ٹیم جواب میں 137 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ اس طرح بہار کی ٹیم 33 رنز سے جیت گئی۔ کمہرار کے انترجیوتی گرلز اسکول کی طالبہ رومان کماری نے چار اوور میں 18 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ انو کمار، انترجیوتی گرلز اسکول، کمہرار کی سابق طالبہ اور بین الاقوامی کھلاڑی 98 رنز بنانے پر مین آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ رمیش پرساد سنگھ نے اس کے لیے ICE فاؤنڈیشن (USA) کا شکریہ ادا کیا۔

ابھی ٹھنڈک سے نہیں ملے گی راحت، صبح اور شام میں ستائے گی سردی

پٹنہ پھلواری شریف 18رجنوری (اجیت کمار)
بہار کے موسم میں بتدریج تبدیلی کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ جہاں صبح اور شام میں سردی اور دھند برقرار رہتی ہے، وہیں دن بڑھنے کے ساتھ ساتھ چمکتی دھوپ راحت لا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے تین دنوں کے دوران ریاست کے زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری سیلسیس تک اضافے کا امکان ہے۔ درجہ حرارت میں اس اضافے کے باوجود، سردی مکمل طور پر کم نہیں ہوگی اور لوگ سردی کا تجربہ کرتے رہیں گے، خاص طور پر صبح اور شام کے اوقات میں۔ اتوار کی صبح پٹنہ سمیت ریاست کے کئی اضلاع میں گھنی دھند چھا گئی۔ صبح 7:30 بجے تک حد نگاہ انتہائی کم رہی حالات اتنے سنگین تھے کہ گاڑیوں کو بتیاں جلا کر چلانا پڑی۔ قومی اور ریاستی شاہراہوں پر ٹریفک کی رفتار کم ہوگئی اور رہائشی محتاط رہے۔ دھند اور ٹھنڈی ہواؤں نے صبح کو سرد کر دیا۔ صبح سورج نکلتے ہی دھند آہستہ آہستہ اٹھنے لگی۔ آسمان صاف رہا اور دن بھر سورج چمکتا رہا۔ دھوپ سے سردی سے کچھ راحت ملی اور بازاروں، چوکوں اور گلیوں میں معمول کی سرگرمیاں لوٹ آئیں۔ لوگ اپنے روزمرہ کے کام کرنے اور دھوپ سے لطف اندوز ہونے کے لیے گھروں سے باہر نکل آئے۔ شام کے قریب آتے ہی موسم ایک بار پھر بدل گیا اور ٹھنڈی ہواؤں نے سردی کی شدت میں اضافہ کر دیا۔ جیسے ہی سورج غروب ہوا، درجہ حرارت گر گیا، لوگوں کو ایک بار پھر گرم کپڑوں کا سہارا لینا پڑا۔ جوں جوں رات بڑھتی جا رہی تھی سردی کی شدت میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست بھر میں موسم خشک رہا۔ ہفتہ کو پورے بہار میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22.0 سے 28.5 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ گوپال گنج میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 28.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ مظفر پور میں سب سے کم درجہ حرارت 22.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ریاست بھر میں کم سے کم درجہ حرارت 5.0 سے 12.2 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ راجگیر میں سب سے کم درجہ حرارت 5.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ جنوب مغربی اور جنوب وسطی بہار کے کئی علاقوں میں بھی 1 سے 3 ڈگری سیلسیس کی گراوٹ درج کی گئی۔ دھند کی صورتحال بھی باعث تشویش ہے۔ گیا میں کم سے کم وزیبلیٹی صرف 50 میٹر رہ گئی۔ ماہرین موسمیات کے مطابق ریاست بھر میں الگ الگ مقامات پر آئندہ دو سے تین دن تک ہلکی سے درمیانی دھند برقرار رہنے کا امکان ہے جس سے صبح کی ٹریفک متاثر ہو سکتی ہے۔ پیشین گوئی کے مطابق ریاست کا موسم اگلے سات دنوں تک خشک رہے گا۔ اگلے تین سے چار دنوں کے دوران زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی متوقع نہیں ہے۔ مجموعی طور پر، بہار میں موسم فی الحال ویسا ہی رہے گا، دن کے وقت دھوپ سے راحت ملے گی، جب کہ سردی اور دھند شام اور صبح کے وقت حالات کو مزید خراب کر دے گی۔

خاتون سے چین چھین کر فرار ہو رہے چور کو پولس نے کیا گرفتار

پٹنہ سیٹی ،18 رجنوری (آرہ فاطمہ)
چھوٹی پہاڑی کے علاقے میں بائی پاس پولیس نے خاتون سے طلائی چین چھین کر فرار ہونے والے چور کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے گرفتار ملزم سے مسروقہ سونے کی چین بھی برآمد کر لی۔ گرفتار ملزم کی شناخت گوتم کمار کے طور پر کی گئی ہے جو مہندی گنج تھانہ علاقہ کے گلزار باغ کا رہنے والا ہے۔ جہان آباد ضلع کی رہنے والی نیہا کماری مبینہ طور پر بازار میں خریداری کے بعد بائی پاس پر اپنے کرائے کے گھر واپس آ رہی تھی جب چور نے چین اسنیچنگ کی واردات کو انجام دیا۔ خاتون کا شور سن کر بائی پاس پولیس کی گشتی ٹیم نے فوری کارروائی کی اور سونے کی چین لے کر فرار ہونے والے چور کو پکڑ لیا۔ اس کی تلاشی لینے پر مسروقہ سونے کی چین برآمد ہوئی۔ تاہم، جب اس واقعے کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی، تو پولیس نے، سینئر افسران کا حوالہ دیتے ہوئے، کوئی تبصرہ کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

مفت آنکھ جانچ کیمپ میں 73 مریض آپریشن کیلئے منتخب

پٹنہ سیٹی 18 جنوری (ذوالقرنین)
صحت کی جانچ اور پٹنہ سیٹی کو صحت مند بنائیں اسی طرز پر رادھے شیام فیملی پٹنہ سٹی اور شری بالاجی نیترالیہ کی مشترکہ انعقاد میں ڈاکٹر ششی موہنکا کی قیادت میں مسلسل 15 ماہ تک آنکھوں کا چیک اپ کیمپ لگایا گیا آج 73 مریضوں کا آنکھ جانچ کیا گیا جن میں سے 29 کو موتیابین کے آپریشن کے لئے منتخب کیا گیا ہے آنکھ جانچ کیمپ کے پروگرام کا افتتاح رادھے شیام فیملی کی بانی محترمہ شوبھا گپتا نے کیا اس موقع پر محترمہ شوبھا نے بتایا کہ اس کیمپ کے ذریعے اور ڈاکٹر موہنکا کے تعاون سے ہم نے اب تک پٹنہ میں 425 مریضوں کے مفت موتیابین کے آپریشن کیے ہیں مریضوں کے درمیان میں مفت چشمہ تقسیم کیا گیا اس مفت آنکھ جانچ کیمپ میں منتظمین چکریش اگروال اور سنگیتا جھن جھن والا نے مہمانوں کا استقبال کیا پروگرام کوآرڈینیٹر بابولال اگروال نے بتایا کہ یہ سروس ہر مہینے کے تیسرے اتوار کو مریضوں کو فراہم کی جاتی ہے آج کے کیمپ میں آلوک گپتا آنند کمالیہ سندیپ متل دیپک گوئنکا موہت مرارکا انیل گوئنکا اور دیگر نے اپنا تعاون پیش کیا،

ایمس میں نرسنگ طلباء کیلئے ورچوئل ریئلٹی پر مبنی تربیت کا انعقاد

پھلواری شریف،18رجنوری (اجیت کمار)
پٹنہ کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (AIIMS) میں کمیونٹی اینڈ فیملی میڈیسن اور کالج آف نرسنگ نے نرسنگ کی تعلیم کو جدید اور بڑھانے کے لیے ایک اہم پہل شروع کی۔ جھپیگو بہار، بہار نرسنگ رجسٹریشن کونسل، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، پٹنہ، اور اختراع پر مبنی اسٹارٹ اپ ایونکس، اور ICICI فاؤنڈیشن، پٹنہ کے مالی تعاون سے، نرسنگ کی تعلیم کے لیے ایک مجازی حقیقت پر مبنی ماڈیول تیار کرنے کے لیے ایک مظاہرے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام 17 جنوری 2026 کو ایمس پٹنہ کیمپس میں منعقد ہوا تھا۔ پروگرام کا مقصد نرسنگ کے نصاب میں ورچوئل رئیلٹی پر مبنی تجرباتی ٹیکنالوجی کو موثر طریقے سے مربوط کر کے بہار میں نرسنگ طلباء کی صلاحیت کی تعمیر، مہارت کی نشوونما اور تربیت کے معیار کو بڑھانا تھا۔ پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے، ڈاکٹر شمشاد احمد، ایڈیشنل پروفیسر، کمیونٹی اینڈ فیملی میڈیسن، ایمس پٹنہ، نے کہا کہ ورچوئل رئیلٹی ٹیکنالوجی نرسنگ کی تعلیم میں عملی مہارت کے حصول کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ یہ طلباء کو حقیقی زندگی کے حالات جیسا تربیتی تجربہ فراہم کرے گا۔ JhpiGo بہار کے پروگرام ڈائریکٹر ڈاکٹر نروتم پردھان نے ورچوئل رئیلٹی ماڈیول کی ترقی کے عمل کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ایمس پٹنہ نے تکنیکی اور تعلیمی سطح پر اہم مدد فراہم کی ہے۔ پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے پانڈے، ڈین (ریسرچ) اور شعبہ کمیونٹی اینڈ فیملی میڈیسن کے سربراہ، ایمس پٹنہ، نے نرسنگ کیڈر میں ورچوئل رئیلٹی ٹیکنالوجی کے مستقبل کے استعمال اور اس کی توسیع کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی نرسنگ کی تعلیم کو زیادہ عملی اور موثر بنا سکتی ہے۔ اپنے خطاب میں، مہمان خصوصی، پروفیسر (ڈاکٹر) پونم پرساد بھدانی، ڈین (اکیڈمکس)، ایمس پٹنہ، نے میڈیکل اور نرسنگ کی تعلیم میں ورچوئل رئیلٹی کے تعلیمی انضمام پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے جدید سیکھنے کے اوزار بہار کی صحت کی افرادی قوت کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ ایونٹ کا اختتام ایک تجرباتی سیشن کے ساتھ ہوا جہاں مہمانوں اور شرکاء کو ورچوئل رئیلٹی ہیڈسیٹس اور ماڈیولز کا پہلا تجربہ حاصل ہوا۔

ہندی ساہتیہ سمیلن میں ڈاکٹر لکشمی نارائن سنگھ سدھانشو کا یوم پیدائش منایا گیا

پٹنہ سیٹی 18 جنوری (ذوالقرنین)
ہندی زبان اور ادب کی ترقی کے لیے اپنی پوری زندگی وقف کرنے والی عظیم ہندوستانی شخصیات میں ڈاکٹر لکشمی نارائن سنگھ سدھانشو جنہوں نے ساہتیہ سمیلن اور بہار قانون ساز اسمبلی کے صدر کے طور پر خدمات انجام دیں سب سے آگے ہیں اس کے لیے ہندی کی خدمت کرنا قومی خدمت تھا وہ سیاست اور ادب میں ایک مثالی شخصیت تھے سیاست میں ان کے رول ماڈل مہاتما گاندھی تھے اور ہندی کی خدمت میں وہ راجرشی پرشوتم داس ٹنڈن تھے یہ باتیں سمیلن کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ نے اتوار کو بہار ہندی ساہتیہ سمیلن میں منعقدہ یوم پیدائش تقریب اور شاعری تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کہے انہوں نے کہا کہ ہندی سے ان کی محبت کا اندازہ اس ایک واقعہ سے لگایا جا سکتا ہے ایک صحافی نے ان سے پوچھا اگر آپ کو بہار قانون ساز اسمبلی کے صدر یا ہندی پرگتی سمیتی کے عہدوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو آپ کس کا انتخاب کریں گے سدھانشو نے جواب دیا ہندی پرگتی سمیتی! میں ہندی کے لیے کچھ بھی قربان کر سکتا ہوں یہاں تک کہ قانون ساز اسمبلی کے صدر کا عہدہ بھی اس وقت وہ دونوں تنظیموں کے صدر تھے شاعر وجے امریش کو ان کی یوم پیدائش پر یاد کرتے ہوئے ڈاکٹر سلبھ نے کہا کہ امریش جی کی شخصیت کثیر جہتی تھی وہ ایک دل کو چھو لینے والا شاعر ایک سرشار تھیٹر آرٹسٹ ایک اسٹیج ڈائریکٹر اور اسکرین رائٹر تھا انہوں نے آل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن کے لیے متعدد سیریل بھی لکھے اور پیش کیے اس موقع پر پنڈت ودیا نند گوکلانند اسمرتی سنستھان کے بشکریہ شاعر جنئے پرکاش پجاری کو پنڈت ودیا نند مشرا اسمرتی سمان سے نوازا گیا اور شاعر صحافی نیرو سمدرشی کو گوکلانند تیواری اسمرتی سمان سے نوازا گیا اسمرتی سنستھان کی جانب سے شاعرہ ڈاکٹر پونم آنند نے ہندی سے محبت کرنے والوں کو انگواستر ایک توصیف اور دو ہزار ایک سو روپے کا اعزازیہ پیش کیا سینئر شاعر اور انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے سابق افسر بچہ ٹھاکر ڈاکٹر رتنیشور سنگھ پروفیسر اشوک کمار اور ڈاکٹر منوج گووردھن پوری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا چندا مشرا نے اس موقع پر منعقدہ شاعرانہ تقریب کا آغاز وانی وندنا سے کیا سینئر شاعر شیام بہاری پربھاکر پروفیسر سنیل کمار اپادھیائے ڈاکٹر پونم آنند ساگریکا رائے کمار انوپم سوریہ پرکاش اپادھیائے ڈاکٹر آر پرویش ارجن پرساد سنگھ زیندر کمار اندو بھوشن سہائے بانکے بہاری ساو لتا پرساد دیپک کمار گپتا منجال اور دیگر شاعروں نے شرکت کی شاعروں نے اپنے سریلی انداز میں خراج تحسین پیش کیا پروگرام کی نظامت شاعر برہمانند پانڈے نے کی اور شکریہ کی تجویز مینیجنگ منسٹر کرشا رنجن سنگھ نے دیا وجے کمار تیواری بھیرو لال داس ڈاکٹر دنیش پٹیل وشال کمار کنگن پٹیل ڈاکٹر چندر شیکھر آزاد، نندن کمار میٹ، کماری مانیکا، ڈولی کماری، تنویر عالم، سورج کمار وغیرہ جیسے دانشور موجود تھے،

آج چاند دیکھنے کا اہتمام کرنے کی اپیل

پٹنہ، 18/جنوری (پریس ریلیز) مرکزی مجلس رویت ہلال خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف پٹنہ نے اطلاع دی ہے کہ ۲۹/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۹/جنوری ۲۰۲۶ء بروز پیر شعبان المعظم کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا جائے گا اور تمام مسلمانوں سے بھی اپیل کی ہے کہ ۲۹/رجب المرجب کو چاند دیکھنے کی پوری کوشش کریں اور اس کو دینی فریضہ سمجھ کر اس کا اہتمام کریں۔ چاند دیکھنے والے حضرات اپنے مقامی ذمہ داروں کو شہادت بہم پہنچائیں، رویت اور عدم رویت دونوں صورتوں میں دفتر خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف سے رابطہ رکھیں۔

رابطہ کے لئے نمبرات: 9942000618, 1835-318-0612,
9693989461,7250433562,9801591511,9431507800

● محمد انظار عالم قاسمی، قاضی شریعت مرکزی دار القضاء امارت شرعیہ نے تمام مسلمانوں سے گذارش کی جاتی ہے کہ مورخہ ۲۹/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۹/جنوری ۲۰۲۶ء روز سوموار کو چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور اپنے اپنے علاقے میں تمام لوگوں کو اس کی خبر کر دیں، جب چاند نظر آ جائے تو دوسروں کو بھی دکھلائیں اور بلا تاخیر اس کی شہادت مقامی ذمہ دار عالم یا رویت ہلال کمیٹی کے سامنے پیش کریں اور مرکزی دار القضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کو بھی خبر کریں۔ مرکزی دار القضاء سے درج ذیل فون و موبائل نمبرات پر بھی رابطہ قائم کریں۔

0612-2555351-2555668-2555014-2555280
9471867660-9430035947-9939796296
8709183067-9934448294

● خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی پٹنہ نے اطلاع دی ہے کہ ۲۹/رجب المرجب ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۹/جنوری بروز سوموار شعبان المعظم کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا جائے اور تمام مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ ۲۹/رجب المرجب کو چاند دیکھنے کی کوشش کریں اور اس کو اپنا دینی فریضہ سمجھ کر اس کا اہتمام کریں۔ چاند دیکھنے والے حضرات اپنے مقامی ذمہ داروں کو شہادت بہم پہنچائیں، رویت اور عدم رویت دونوں صورتوں میں دفتر خانقاہ شاہ ارزانی پٹنہ سے رابطہ رکھیں۔ رابطہ کیلئے نمبرات 7903132788,9431493117:
9128001718,9835622619

● شیعہ رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر مولانا سید اسد رضا اور جنرل سکریٹری مولانا امانت حسین نے برادران اسلام بالخصوص کمیٹی کے ضلعی ذمہ داران سے اپیل کی ہے کہ آج مورخہ 29 رجب المرجب مطابق 19 جنوری کو شعبان المعظم کے چاند نظر آنے کا امکان ہے لہذا کمیٹی کے ضلعی ذمہ داران خصوصی طور سے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں نیز چاند نظر آنے پر رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر دفتر گلزار باغ اسٹیٹ پٹنہ کو فوری مطلع کریں تاکہ لوگوں کو مطلع کیا جاسکے۔

سمردھی یاترا بہار کی ہمہ جہت ترقی کی سمت ایک تاریخی پہل: نیہورا پرساد

پٹنہ، 18 جنوری (پی این ایس) جنتا دل یو کے ریاستی ترجمان ڈاکٹر نیہورا پرساد یادو نے اتوار کو کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سمردھی یاترا بہار کی ہمہ جہت ترقی کی سمت ایک تاریخی اور دوراندیش قدم ہے۔ مسٹر یادو نے آج ایک سوشل مکالے کے دوران کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار کی سمردھی یاترا 16 جنوری کو مہاتما گاندھی کی سرزمین، مغربی چمپارن کی تاریخی سرزمین سے شروع ہوئی، جو اس بات کی علامت ہے کہ ریاستی حکومت بہار کی ترقی کو مضبوط بنیاد فراہم کرنے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ جے ڈی یو کے ترجمان نے کہا کہ یہ سمردھی یاترا وزیر اعلیٰ مسٹر کمار کی سولہویں یاترا ہے اور گزشتہ تجربات اس بات کے گواہ ہیں کہ جب بھی وزیر اعلیٰ نے بہار کے اضلاع کا دورہ کیا ہے، ریاست کی ترقی کو نئی رفتار ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ یاترا محض ایک رسمی پروگرام نہیں بلکہ زمینی حقیقت اور ترقی کا براہ راست آڈٹ ہے، جس کے ذریعے یہ دیکھا جارہا ہے کہ کون سی اسکیمیں زمین پر اتریں اور کہاں بہتری کی ضرورت ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار کا واضح ماننا ہے کہ صرف دفتر میں بیٹھ کر ترقی ممکن نہیں، بلکہ ترقی کی اصل تصویر تبھی سامنے آتی ہے جب منصوبوں کا موقع پر جا کر جائزہ لیا جائے۔ جے ڈی یو کے ترجمان نے کہا کہ چمپارن ضلع میں منعقدہ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے تقریباً 153 کروڑ روپے کی لاگت سے 125 ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا، جب کہ تقریباً 29 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہو چکی اسکیموں کا افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کسان میلہ اور زرعی آلات کی نمائش کا بھی افتتاح کیا، جدید زرعی تکنیکوں کا مشاہدہ کیا اور کسانوں سے براہ راست مکالمہ بھی کیا۔ مسٹر یادو نے اپوزیشن کی جانب سے سمردھی یاترا پر اٹھائے جا رہے سوالات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ درحقیقت یہ یاترا عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرنے، فیڈ بیک حاصل کرنے اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق نئی اسکیموں کے اعلان کا ایک مو*ثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار پنچایت، بلاک اور ضلع سطح کے مسائل کو سمجھ کر اسی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں، جس سے ترقیاتی منصوبے حقیقی ضروریات کے مطابق تیار ہوتے ہیں۔ جے ڈی یو کے ترجمان نے کہا کہ کڑاکے کی سردی اور سرد لہر کے باوجود مسٹر کمار کا اضلاع کا دورہ کر کے منصوبوں کا جائزہ لینا اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ پوری طرح صحت مند، فعال اور بہار کی ترقی کے تئیں پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمردھی یاترا وزیر اعلیٰ کے وژن اور قیادت کی عکاس ہے۔ عوام نے انہیں ترقی کی ذمہ داری سونپی ہے اور وہ یقیناً اس اعتماد پر پورا اتریں گے۔

یتیم کی خدمت بھی بڑی نعمت ہے: شمیم منعمی

یتیم خانہ انجمن خادم الاسلام کشمیری کوٹھی میں جشن یوم معراج منعقد

پٹنہ سیٹی 18 جنوری (پریس ریلیز) یتیم خانہ انجمن خادم الاسلام کشمیری کوٹھی پٹنہ سیٹی میں جشن معراج النبی بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا جس میں شہر پٹنہ کے علمائے کرام و مشائخ عظام نے شرکت فرمائی۔ اس محفل کا آغاز حافظ غفران قاسمی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد انجمن کے ہونہار طالب علموں اور دیگر مہمانوں نے نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم گن گنانے کا شرف حاصل کیا۔ حافظ و قاری مولانا دانش رضا عمادی امام باغ کالو خاں مسجد نے شب معراج کے فضائل و برکات پر خطاب فرمایا۔ اس کے بعد حضرت علامہ ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی سجادہ نشین خانقاہ منعمیہ قمریہ میتن گھاٹ نے حضور کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور نے اپنی زندگی میں بہت سے اتار چڑھاؤ دیکھے کئی مشکلات جھیلیں حتی کہ طائف کا وہ دن کہ لوگوں نے آپ کو لہولہان کر دیا لیکن آپ دین کی تجویز و اشاعت میں اسی طرح مگن رہے جیسے پہلے دن تھے بس اسی دن کے تحفہ میں اور اس تکلیف کو بھلانے کی خاطر خدا نے آپ کو اپنے یہاں بلایا کے محبوب آپ کو لوگوں نے بہت ستایا ہے بہت تکلیفیں دی ہیں لیکن آپ گھبرائیں نہیں ہم آپ کو اتنا عطاء کریں گے کہ آپ راضی ہو جائیں گے بس تو پھر کیا اللہ نے آپکو 27 رجب کی شب اپنے حضور بلایا کے محبوب آئے آئے

دہ سرور کشور رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہمان کے لئے تھے

شاہ صاحب نے اخیر میں کہاں کہ یہ یتیموں کے دسترخوان کا لقمہ بھی بڑی فضیلت و برکت کا حامل ہے ان کے ساتھ کھایا ہوا ایک لقمہ آپ کی بخشش و نجات کا سبب بن سکتا ہے لہذا ان کے لئے دام درم قدم سخن ہر طرح کی معاونت کے لیے کوشاں رہے کیونکہ یہ انجمن ایک صدی سے بھی زیادہ کا عرصہ خدمات یتیمی میں گزار چکی ہے۔ مزید جوائنٹ سکریٹری انجینئر آفتاب الرحمن نے صدر انجمن ہذا ارشد عزیز سابق آئی اے ایس سکریٹری سید حسین مجید ایڈوکیٹ و دیگر تمام ممبران کی جانب سے حضور صاحب سجادہ کا دیگر علماء و حاضرین مجلس کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے لاکھ مصروفیات کے بعد بھی اپنا قیمتی وقت انجمن ہذا کو دیا اور ان سے گزارش کی کہ انجمن یتیم خانہ میں ہر طور سے اپنا تعاون پیش کریں تاکہ ہم اس ادارے کو ترقی کی ان بلندیوں تک پہنچا سکیں جو ابھی تک اس کا خواب ہے اور ہمارا بھی، محفل کا اختتام شاہ صاحب کی رقت آمیز دعاء پر ہوا۔ اس محفل میں شہر عظیم آباد کے علماء سنئیر صحافی، پروفیسر، انجینئر، خادم قوم وملت جن میں مولانا غیاث الدین عمادی، ڈاکٹر انوار الہدیٰ، ڈاکٹر سید لئیق الحق، نظام الدین، سید فیض الرحمن، حنیف شیخ، رویس قاسم، ایڈوکیٹ قمر الباری، عاصم صدیقی، اشرف منیر، رحمت اللہ، حافظ جبرئیل، محمد جاوید، سید منہاج الحق، حافظ دانش رضا، ریاض الدین، عادل انوار، نور محمد محمد وسیم مہتمم انجمن ہذا حافظ محمد شبیر الدین، استاذ یتیم خانہ ساجد عظیم ہاسٹل نگراں امتیاز رضا کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ شامل تھے۔

سستی شہرت سے بچے این ڈی اے حکومت: جے پرکاش نارائن یادو

جموئی، 18 جنوری (پی این ایس) راشٹریہ جنتا دل کے سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر جے پرکاش نارائن یادو نے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حکومت کو اقتدار کسی خاص صورتحال یا عجلت میں ملا ہے تو اس کی اولین ترجیح عوام کا اعتماد جیتنا ہونا چاہیے اور سستی شہرت کے لیے ہلکی پھلکی بیان بازی سے گریز کرتے ہوئے عوام کے حقیقی مسائل پر سنجیدگی سے غور و خوض کرنا چاہیے۔ سابق مرکزی وزیر مسٹر یادو اتوار کو سرکٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے بہار حکومت کے طریقہ* کار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت یہ بیان دے رہی ہے کہ اگر سڑکوں پر گڑھے ہیں تو لوگ بتائیں، انعام دیا جائے گا، جب کہ یہ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ عوام کیوں بتائیں کہ مسئلہ کہاں ہے، حکومت کو خود زمینی سطح پر جا کر حالات کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل پر حکومت کی خاموشی جمہوریت کے لیے تشویشناک ہے۔ آر جے ڈی رہنما مسٹر یادو نے الزام لگایا کہ این ڈی اے حکومت کے دور اقتدار میں جمہوری نظام کمزور ہوا ہے اور پوری سرکاری مشینری من مانے طریقے سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں قتل، عصمت دری اور لوٹ جیسی مجرمانہ وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جب کہ نوجوانوں کے لیے روزگار اور نوکری سے متعلق کیے گئے وعدے اب تک پورے نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف آر جے ڈی سڑکوں پر اتر کر جدوجہد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ان کی پارٹی پارلیمنٹ میں تعداد کے اعتبار سے مضبوط پوزیشن میں نہ ہو، لیکن سڑک کو کبھی سنسان نہیں رہنے دیا جائے گا۔ عوامی مسائل اور سماج کے تمام طبقات کے مفادات کو لے کر دھرنا، مظاہرہ اور تحریک کے ذریعے عوام کی آواز بلند کی جائے گی، جس کی شروعات جلد کی جائے گی۔ آر جے ڈی رہنما مسٹر یادو نے جانکاری دی کہ آئندہ 24 فروری کو جن نائک کرپوری ٹھاکر کی جینتی ضلع ہیڈکوارٹر سمیت بانکا اور بھاگلپور میں 'سنکلپ پروگرام' کے طور پر منائی جائے گی۔ اس موقع پر سماجی انصاف اور جمہوری اقدار کو مضبوط بنانے کا پیغام دیا جائے گا۔ سابق مرکزی وزیر نے یہ بھی کہا کہ آئین اور جمہوری اداروں پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں، جس سے انہیں کمزور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ اسمبلی اجلاس میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دیئے جانے، خصوصی پیکیج، خواتین کو دو لاکھ روپے کی معاشی امداد اور نوجوانوں کو نوکری جیسے اہم مسائل پر حکومت سے جواب طلب کریں گے۔

الہ اباد ہائی کورٹ کا فیصلہ خوش آئند اور انصاف پر مبنی: عامر رشادی مدنی

پٹنہ، 18/جنوری (پریس ریلیز) غیر منظور شدہ مدارس کے تعلق سے الہ اباد ہائی کورٹ کے ججمینٹ پر راشٹریہ علماء کونسل کے قومی صدر مولانا عامر رشادی مدنی نے اپنا تاثر ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ الہ آباد ہائی کورٹ کے اس تاریخی فیصلے کی ہم بھرپور تائید کرتے ہیں جس میں حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے مدارس کے خلاف چلائی جارہی جانبدارانہ اور امتیازی مہم پر سخت سوال اٹھائے گئے ہیں۔ عدالت عالیہ نے نہ صرف اس کو غیر آئینی قرار دیا بلکہ یہ بھی واضح کیا کہ آئین ہند کا آرٹیکل 30 میں اقلیتی طبقے کو یہ بنیادی حق دیتا ہے کہ وہ اپنے تعلیمی ادارے، بشمول مدارس، بغیر سرکاری منظوری کے بھی قائم اور چلانے کا اختیار رکھتا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے معزز فیصلے کا ہم دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کرتے ہیں جس میں اتر پردیش کے شراوستی ضلع انتظامیہ کی جانب سے مدرسہ اہل سنت امام احمد رضا کو بند کرنے کے حکم کو منسوخ کرتے ہوئے 24 گھنٹے کے اندر سیل ہٹانے کا حکم دیا۔ بغیر کسی معقول جانچ، شفاف طریقۂ کار اور قانونی بنیاد کے مدارس کو نشانہ بنانا آئینی اقدار، تعلیمی آزادی اور سماجی ہم آہنگی کے خلاف ہے۔ مدارس ملک کے تعلیمی اور تہذیبی ڈھانچے کا ایک مضبوط ستون ہیں۔ یہاں سے نکلنے والے طلبہ نہ صرف دینی علوم میں مہارت رکھتے ہیں بلکہ ملک و معاشرے کی خدمت میں بھی پیش پیش رہتے ہیں۔ ان اداروں کو شک کی نگاہ سے دیکھنا اور محض سیاسی مفادات کی خاطر بدنام کرنا افسوسناک بھی ہے اور خطرناک بھی۔ مولانا رشادی نے کہا کہ ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ ایک نظیر ہے کہ اور واضح پیغام ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے اور آئین ہر شہری کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے اور تعلیمی ادارے چلانے کا حق دیتا ہے۔ مدارس کے خلاف مہم دراصل ملک کے سیکولر اور جمہوری مزاج پر ضرب ہے۔ مدارس کے خلاف نفرت انگیز اور تعصب پر مبنی مہم فوراً بند ہونی چاہئے اور اقلیتی تعلیمی اداروں اور خاص طور پر مدارس اسلامیہ کو اپنے سیاسی مفاد کے حصول کے لیے بدنام کرنے سے باز آنا چاہئے۔

ایچ ڈی ایف سی بینک ممبئی میراتھن میں 1500 ملازمین کی ٹیم بھیجے گا

پٹنہ، 18 جنوری (پریس ریلیز) ایچ ڈی ایف سی بینک، اپنے سی ایس آر پروگرام، تبدیلی کے ذریعے، تقریباً 1500 ملازمین کو 18 جنوری کو ٹاٹا ممبئی میراتھن 2026 میں حصہ لینے کے لیے متحرک کرے گا تاکہ کینسر کے بارے میں بیداری اور جلد تشخیص میں مدد مل سکے۔ بینک نے انڈین کینسر سوسائٹی کے ساتھ شراکت داری کی ہے، جو کینسر کی دیکھ بھال کے لیے وقف ہندوستان کی سب سے قدیم غیر منافع بخش تنظیم ہے۔ یہ تعاون 18 جنوری کو ہونے والے کمیونٹی کی صحت کے لیے بینک پریورتن کی وسیع تر وابستگی کو آگے بڑھاتا ہے۔ میراتھن کے حصے کے طور پر، آئی سی ایس 100 سے زیادہ دوڑنے والوں کی ایک ٹیم کو بھی میدان میں اتارے گا، بشمول نوجوان کینسر سے بچ جانے والے اور آئی سی ایس ملازمین۔ میراتھن کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ایچ ڈی ایف سی بینک کے ڈپٹی مینیجنگ ڈائریکٹر کیزاد بھروچا نے کہا، ہم ایک ایسے مقصد کے لیے دوڑ رہے ہیں جو ہر خاندان کو کسی نہ کسی طریقے سے چھوتا ہے۔ ایک بینک کے طور پر، ہماری ذمہ داری مالیاتی خدمات سے بڑھ کر ان کمیونٹیز کی فلاح و بہبود تک پھیلی ہوئی ہے جن کی ہم خدمت کرتے ہیں۔" شراکت داری پر تبصرہ کرتے ہوئے، انڈین کینسر سوسائٹی کی سکریٹری اور مینیجنگ ٹرسٹی اور ریزرو بینک آف انڈیا کے سابق ڈپٹی گورنر اوشا تھورات نے کہا،" ہم ایچ ڈی ایف سی بینک کے ان کی غیر متزلزل حمایت اور کینسر سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے کے لیے ملازمین کے اتنے بڑے گروپ کو اکٹھا کرنے کے لیے شکر گزار ہیں۔" کینسر ہندوستان میں لاتعداد خاندانوں کو متاثر کرتا ہے اور آگاہی بہتر نتائج کی طرف پہلا قدم ہے۔

دو روزہ ہینڈز آن ورکشاپ کا انعقاد

پٹنہ، 18 جنوری (پریس ریلیز)

دو روزہ ہینڈز آن ورکشاپ کا انعقاد بہار قانون ساز کونسل کے سبھا گار میں ہوا، جس میں کپنگ تھراپی اور مایوفیشل نیڈلنگ پر دوہرے بین الاقوامی سرٹیفکیٹ فراہم کیے گئے۔ اس ورکشاپ کا انعقاد چیئر پرسن ری ایکٹو فیزیو پلانٹ پھلواری شریف کی ڈائریکٹر ڈاکٹر بشریٰ رحمان اور سکریٹری ایمس پٹنہ کے سینئر فیزیوتھیراپسٹ ڈاکٹر احمر امام تھے۔ دہلی کپنگ اکیڈمی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اظہر صدیقی ماہر کے طور پر پٹنہ تشریف لائے تھے۔ اس ورکشاپ میں بہار کے 10 کالجوں سے فیزیوتھیراپی کے طلباء اور فیزیوتھیراپسٹ شریک ہوئے۔ اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر نائب سکریٹری کم کم سنگھ اور خصوصی مہمان کے طور پر ڈاکٹر فضیل احمد، ڈاکٹر رینا شریواستو، ڈاکٹر واثق سہیل، ڈاکٹر آشوتوش سنگھ، ڈاکٹر ارمان اللہ، ڈاکٹر ارشد، ڈاکٹر منہاج موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں شدید سردی کا قہر جاری

رانچی، 18 جنوری (پی این ایس) جھارکھنڈ اس وقت شدید سردی کی زد میں ہے اور آئندہ چند دنوں تک لوگوں کو اس سے راحت ملنے کے امکانات کم دکھائی دے رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق ریاست کے بیشتر علاقوں میں صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند چھائی رہے گی، جب کہ کئی علاقوں میں سرد لہر کا اثر برقرار رہے گا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق خاص طور پر شمال مشرقی اور وسطی جھارکھنڈ کے اضلاع میں صبح اور دیر رات سردی کا احساس زیادہ ہوگا۔ اگلے دو دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ تاہم دن کے وقت دھوپ نکلنے سے درجہ حرارت میں ہلکا اضافہ ہو سکتا ہے، جس سے دوپہر کے وقت سردی سے کچھ راحت مل سکتی ہے۔ صبح اور شام کی شدید سردی اور دن میں ٹھنڈی ہواؤں نے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ محکمہ* موسمیات کے مطابق آج ریاست کے کچھ حصوں میں کم از کم درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ممکن ہے لیکن وسطی اور شمالی جھارکھنڈ میں فی الحال سردی کا قہر کم ہونے کے آثار نہیں ہیں۔ اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے سرد لہر کے حوالے سے پہلے ہی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ لوہردگا، لاتیہار، کھونٹی، رانچی، ڈالٹین گنج، گڑھوا اور گریڈیہ اضلاع میں کم از کم درجہ* حرارت 5 سے 6 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا اندازہ ہے۔ ان علاقوں میں آئندہ 24 گھنٹوں تک سرد لہر کا اثر دیکھنے کو ملے گا۔ دوپہر میں دھوپ نکلنے کے باوجود تقریباً 5 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ٹھنڈی ہوائیں لوگوں کو پریشان کریں گی۔ وہیں گوڈا، صاحب گنج، پاکوڑ، دمکا، سرائے کیلا کھرساواں، مغربی سنگھ بھوم، مشرقی سنگھ بھوم، بوکارو اور دھنباد اضلاع کے لوگوں کے لیے راحت کی خبر ہے۔ یہاں کم از کم درجہ حرارت میں 4 سے 5 ڈگری سیلسیس تک اضافہ ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔ درجہ حرارت بڑھ کر 12 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے، جب کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں یہ 6 سے 8 ڈگری سیلسیس کے درمیان درج کیا گیا تھا۔

پسماندہ سماج میں سیاسی بیداری کی کمی، منظم ہونا وقت کی ضرورت: ترغیب عالم انصاری

گیا، 18/جنوری (پریس ریلیز) شہر کے علی گنج روڈ نمبر 10 پر آل انڈیا عبدالقیوم انصاری وچار منچ کے زیر اہتمام بابائے قوم عبدالقیوم انصاریؒ کی 53 ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر منچ کے قومی صدر ترغیب عالم انصاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پسماندہ سماج میں سیاسی بیداری کی شدید کمی ہے، جسے دور کرنے کے لیے سماج کو منظم ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ زندگی کی آخری سانس تک پسماندہ سماج کی خدمت کرتے رہیں گے۔ ترغیب عالم انصاری نے کہا کہ پسماندہ طبقے کو برابری کا حق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے دیا ہے، اب ضرورت اس بات کی ہے کہ منظم ہو کر اپنے جائز حقوق حاصل کیے جائیں۔ انہوں نے سماج کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بابائے قوم عبدالقیوم انصاریؒ کے بتائے ہوئے راستوں پر چلیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری قوم آبادی کے لحاظ سے بڑی ہے، اس کے باوجود اسے نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ سماج کا کوئی مضبوط پلیٹ فارم نہیں ہے، نوجوانوں کی طاقت اور بزرگوں کی رہنمائی سے متحد ہو کر اپنے حقوق کی جدوجہد کرنی ہوگی۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ دو برس کے اندر انصاری وچار منچ کو اتنا مضبوط بنایا جائے گا جتنا قیوم انصاری* کے دور میں مومن کانفرنس ہوا کرتی تھی۔ ترغیب انصاری نے بابائے قوم عبدالقیوم انصاریؒ کی قربانیوں اور اصولوں پر روشنی ڈالتے ہوئے حکومتِ ہند سے مطالبہ کیا کہ انہیں بھارت رتن سے نوازا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ کے ہینڈلوم بھون کا نام عبدالقیوم انصاری بھون رکھا جانا چاہیے اور حکومت سے اپیل کی کہ قیوم انصاریؒ کی یوم پیدائش یا یوم وفات کو "یوم بنکر" کے طور پر منایا جائے۔ اس پروگرام کی صدارت اور نظامت منچ کے صدر محمد ترغیب عالم انصاری نے کی۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری محمد عالمگیر انصاری، ایڈووکیٹ بریندر کمار سنگھ، اعجاز انصاری، صابر علی، سرفراز علی، مفضل حسین، جمال الدین انصاری، صلاح الدین انصاری، سرفراز قمر انداز انصاری، پرویز عالم، زاہد انصاری اس موقع پر سالانہ کیلنڈر کا بھی رسم اجرا کیا گیا، اس تعزیتی نشست میں دیگر افراد نے بابائے قوم عبدالقیوم انصاریؒ کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالی اور سماج کی ترقی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

آنگن باڑی مرکز کے بچے خوشی سے جھوم اٹھے

مونگیر، 18 جنوری (پی این ایس) مونگیر ضلع کے قاسم بازار تھانہ حلقہ واقع آنگن واڑی مرکز نمبر 77 میں اتوار کو بچوں کے درمیان ملبوسات تقسیم کیے گئے، جو جیویکا دیدیوں نے تیار کیے ہیں۔ انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروس (آئی سی ڈی ایس) کی ضلعی کوآرڈینیٹر مکتا کماری نے خود بچوں کو یہ پوشاک پیش کیے۔ نئی اور دیدہ زیب پوشاکیں پا کر بچے بے حد خوش نظر آئے۔ جیویکا کے ضلعی پروجیکٹ منیجر امت کمار نے بتایا کہ یہ اسکیم صرف بچوں کے لیے ہی نہیں بلکہ جیویکا دیدیوں کو بااختیار بنانے کی سمت ایک بڑا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ریاست کے تمام آنگن واڑی مراکز میں زیر تعلیم بچوں کے لیے پوشاک جیویکا دیدیاں ہی تیار کریں گی۔ مسٹر کمار نے کہا کہ حکومت کے اس فیصلے سے ہزاروں خواتین کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔ اس سے خواتین معاشی طور پر خود کفیل بنیں گی اور ان کے خاندانوں کی مالی حالت میں بھی بہتری آئے گی۔ اس کے ساتھ ہی اس منصوبے کے تحت بچوں کو اعلیٰ معیار کی پوشاکیں دستیاب ہوں گی، جس سے ان میں مساوات، نظم و ضبط اور خود اعتمادی کا جذبہ فروغ پائے گا۔ جیویکا کے منیجر نے بتایا کہ ملبوسات کے معیار کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے، تاکہ بچے انہیں طویل مدت تک آرام دہ طور پر استعمال کر سکیں۔

ڈی ایم، ایس پی نے امتحان کے مراکز کا معائنہ کیا

حاجی پور، 18/جنوری (شبنم پروین) بہار پولیس سب آرڈینیٹ سروس کمیشن (BPSSC) کے زیر اہتمام منعقد پولیس سب انسپکٹر (SI) کی ابتدائی امتحان کے دوران ضلع کے مختلف امتحانی مراکز کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ اور ضلع مجسٹریٹ نے امتحانی مرکز کا دورہ کیا۔ معائنہ کے دوران امتحان کے انعقاد، حفاظتی انتظامات اور کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ افسران نے امتحانی عمل میں شامل عملے کو مقررہ ضابطوں کی مکمل پابندی کرنے کی ہدایت دی۔ انتظامیہ کی مستعدی اور نگرانی کے باعث ضلع میں امتحان پرامن، شفاف، منصفانہ اور نقل سے پاک ماحول میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ امتحان کے دوران کسی بھی قسم کی بدنظمی یا غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع نہیں ملی۔ انتظامیہ کی جانب سے امتحانی عمل کو بہتر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات بروقت کیے گئے۔

بجاج جنرل انشورنس نے فیٹل فلرش کا آغاز کیا

پٹنہ، 18/جنوری (پریس ریلیز) بجاج جنرل انشورنس لمیٹڈ نے جنین کی صحت کے لیے خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا ایک اختراعی بیمہ رائیڈر، فیٹل فلرش لانچ کیا۔ یہ منفرد حل جنین کے جدید طریقہ کار اور زیادہ خطرے والے حمل کے لیے مالی مدد فراہم کرتا ہے، جو طویل عرصے سے روایتی زچگی انشورنس کے دائرہ کار سے باہر ہیں۔ اس رائیڈر کو اس کے فلیگ شپ پروڈکٹس، مائی ہیلتھ کیئر پلان اور ہیلتھ گارڈ کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔ لانچ کے موقع پر بات کرتے ہوئے، بجاج جنرل انشورنس کے ایم ڈی اور سی ای او ڈاکٹر تپن سنگھل نے کہا کہ حمل ہر خاندان کے لیے ایک بہت ہی ذاتی وقت ہوتا ہے، جو امید، جوش اور اپنے بچے کے لیے بہترین کام کرنے کی خواہش سے بھرا ہوتا ہے۔ جب طبی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں، تو خاندان بہت ابتدائی مرحلے میں ہی مشکل فیصلے کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ جنین کی دیکھ بھال میں پیشرفت نے اب بروقت علاج کو ممکن بنا دیا ہے، لیکن مالی دباؤ پہلے سے ہی مشکل تجربے کو بڑھا سکتا ہے۔

نئی بوگی ووگی اکیڈمی کی 31ویں سالگرہ کی تقریب اختتام پذیر

پٹنہ، 18/جنوری (پی این ایس) شہر کی باوقار رقص تنظیم نیو بوگی ووگی اکیڈمی کی 31ویں سالگرہ کی تقریب بڑے دھوم دھام سے اختتام پذیر ہوئی۔ اکیڈمی کے بچوں اور خواتین نے اپنے رنگا رنگ ڈانس پرفارمنس سے حاضرین کے دل موہ لیے۔ پروگرام کا آغاز چراغوں کی روشنی سے ہوا، اس کے بعد گنیش وندنا، جس سے ثقافتی شام کا آغاز ہوا۔ تنظیم کے بچوں اور خواتین نے بالی ووڈ، فری اسٹائل، ہپ ہاپ، کلاسیکل اور لوک رقص کی شاندار پرفارمنس دی۔ ان کی توانائی، ہم آہنگی اور اعتماد نے سامعین کو موہ لیا۔ اس موقع پر اکیڈمی کے ڈائریکٹر انیل راج نے بتایا کہ گزشتہ 31 سالوں سے نیو بوگی ووگی اکیڈمی بچوں اور خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور رقص کے ذریعے ان میں اعتماد پیدا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور والدین کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں موجود مہمانوں نے بچوں کے ٹیلنٹ کی تعریف کی اور اکیڈمی کی مسلسل کوششوں کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر تمام شرکاء کو اسناد سے نوازا گیا۔ سالانہ فیسٹیول کا اختتام شکریہ کے ساتھ ہوا، جہاں حاضرین نے بچوں اور خواتین کی پرفارمنس پر زبردست تالیاں بجائیں۔

مانڈر کی سرسوتی لکڑا چنئی سے بحفاظت واپس آئی

رانچی، 18 جنوری (پی این ایس) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے مانڈر بلاک کے سرگاؤں کی رہائشی سرسوتی لکڑا 13 جنوری سے لاپتہ تھی۔ اس کی گمشدگی سے اس کے خاندان میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس کے شوہر کرشنا اوراون نے 16 جنوری کو مانڈر پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی۔ طویل تلاش کے بعد سرسوتی آخر کار بحفاظت گھر واپس آگئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق سرسوتی بھٹک کر ممبئی اور پھر چنئی گئی۔ چنئی پہنچنے کے بعد اس نے اپنے گھر والوں کو موبائل فون کے ذریعے مطلع کیا۔ مقامی ایم ایل اے اور جھارکھنڈ حکومت کی زراعت، حیوانات اور تعاون کی وزیر شلپی نیہا ٹرکی کو اس کی اطلاع دی گئی۔ وزیر نے فوری طور پر سرسوتی کی محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے۔ انہوں نے محکمہ محنت کے ریاستی مائیگرنٹ کنٹرول روم سے رابطہ کیا اور چنئی پولیس حکام سے براہ راست بات کی۔ لیبر ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم اور چنئی پولیس کی فعال کوششوں سے آخر کار سرسوتی کا پتہ چلا۔ سرسوتی نے خود اپنے موبائل فون پر اپنا لوکیشن فراہم کیا، جس کی بنیاد پر اسے چنئی سنٹرل ریلوے اسٹیشن سے بحفاظت بچا لیا گیا۔ فی الحال، سرسوتی اپنے شوہر کرشنا اوراون کے ساتھ ٹرین کے ذریعے رانچی کے لیے روانہ ہوئی ہیں۔ کانگریس لیڈر سریتا ٹگا نے بھی اس معاملے پر سنجیدگی اور تعاون کے ساتھ جواب دیا۔ وزیر شلپی نیہا ٹرکی نے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے سرسوتی کی واپسی میں تعاون کیا۔ محترمہ ٹرکی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ احتیاط برتیں اور کسی بھی لاپتہ شخص کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن میں دیں۔ دماغی امراض کے معاملات میں اس طرح کے واقعات عام ہیں، اس لیے آگاہی ضروری ہے۔

سالانہ فیوچر آف ورک رپورٹ 2025 جاری

پٹنہ، 18/جنوری (پریس ریلیز) نیسکام اور انڈیڈ نے اپنی سالانہ فیوچر آف ورک رپورٹ 2025، ورک ری امیجنڈ: دی رائز آف ہیومن-اے آئی کولیبریشن جاری کی۔ اس رپورٹ میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ تنظیمیں اے آئی کا استعمال کیسے کر رہی ہیں۔ ان کی روزمرہ کی کارروائیوں میں۔ آجروں اور ملازمت کے متلاشیوں کے لیے اے آئی کا کیا مطلب ہے جب کام عمل سے نتائج کی طرف منتقل ہو رہا ہو۔ تقریباً تمام ایچ آر قائدین (97 فیصد) نے پیشن گوئی کی ہے کہ سال 2027 تک، کام کا تعین انسانوں اور اے آئی کے ساتھ مل کر کام کرنے سے کیا جائے گا، نہ کہ کبھی کبھار اے آئی کے استعمال سے۔ یہ تبدیلی کی علامت ہے۔ اے آئی اب ایک اضافی ٹول نہیں ہے، بلکہ روزمرہ کے کام، ورک فلو اور فیصلہ سازی کے عمل کا ایک اہم حصہ ہے۔ اے آئی یہ نہ صرف نئی "نوکریاں" پیدا کر رہا ہے بلکہ نوکریوں کو بھی تشکیل دے رہا ہے۔ اس رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ ٹیکنالوجی تنظیموں میں 20 سے 40 فیصد کام اے آئی کی طرف سے سنبھالا جا رہا ہے۔ 45 فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ 40 فیصد سے زیادہ سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ اے آئی کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ 37 فیصد کام انٹیلیجنٹ آٹومیشن اور 37 فیصد بی پی ایم کے ذریعہ سنبھالا جا رہا ہے۔ اس رپورٹ میں یہ بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ اے آئی آزادانہ طور پر کام نہیں کر سکتے۔ نصف سے زیادہ جواب دہندگان نے نامکمل اور کم معیاری پیداوار کی شکایت کی، جس سے اس بات کو تقویت ملی کہ انسانی نگرانی اہم رہے گی۔ نیسکام کے تحقیق کے سربراہ کیتکا کی کارنک نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی صنعت میں اے آئی مستقبل کی ٹیکنالوجی نہیں ہے۔ اسے پہلے سے ہی کام کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ حقیقی موقع یہ ہے کہ لوگ اے آئی کی مدد سے متاثر کن نتائج فراہم کرنے کے لئے کیسے تیار ہوں گے۔ ششی کمار، منیجنگ ڈائریکٹر، انڈیڈ انڈیا نے کہا کہ تبدیلی ملازمتوں کی تعداد میں نہیں بلکہ ان ملازمتوں کے لیے لوگوں کی توقعات میں آرہی ہے۔

پٹنہ میں لڑکیوں کی تعلیم کیلئے انٹر تک کالج مع ہاسٹل کے قیام کی اشد ضرورت: امتیاز کریمی

پٹنہ، 18/جنوری (پریس ریلیز) تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد سمجھی جاتی ہے، اور اس میں لڑکیوں کی تعلیم کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ آج کے تیز رفتار اور بدلتے ہوئے حالات میں تعلیم یافتہ لڑکیاں نہ صرف اپنے لیے روشن مستقبل کی راہیں ہموار کرتی ہیں بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کی تعمیر و تشکیل میں مؤثر کردار ادا کرتی ہیں۔ لڑکیوں کی تعلیم سے معاشرے میں شعور، صحت اور معاشی استحکام میں اضافہ ہوتا ہے۔ تعلیم یافتہ لڑکیاں بہتر فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ ہوتی ہیں اور آنے والی نسل کی بہتر تربیت کرتی ہیں۔ ایک تعلیم یافتہ ماں ہی ایک مہذب، بااخلاق اور باشعور قوم کی بنیاد رکھتی ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے ایک پریس ریلیز میں کہی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ موجودہ دور میں جب سائنسی، سماجی اور معاشی میدانوں میں مقابلہ بڑھ چکا ہے، لڑکیوں کی تعلیم انہیں خود اعتماد، خود کفیل اور بااختیار بناتی ہے۔ تعلیم کی بدولت وہ ڈاکٹر، ٹیچر، انجینئر، وکیل اور دیگر شعبوں میں خدمات انجام دے کر ملک و قوم کی ترقی میں حصہ لے سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی تعلیم لڑکیوں کو سماجی برائیوں، استحصال اور ناانصافی کے خلاف کھڑا ہونے کی طاقت بھی دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم دراصل پورے معاشرے کی ترقی کی ضمانت ہے۔ تعلیم یافتہ لڑکیاں بہتر ماں، باشعور شہری اور مضبوط معاشرتی ستون ثابت ہوتی ہیں۔ اس لیے مسلم لڑکیوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت قوم کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ جناب کریمی نے مزید کہا کہ شہر میں مسلم لڑکیوں کی تعلیمی صورتِ حال پر نظر ڈالیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ میٹرک کے بعد اعلیٰ تعلیم کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ خصوصاً انٹرمیڈیٹ (انٹر) سطح تک معیاری اور محفوظ تعلیمی اداروں کی کمی کے سبب بے شمار طالبات تعلیم ادھوری چھوڑنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ اس سنگین مسئلے کے پیش نظر پٹنہ میں مسلم لڑکیوں کے لیے انٹر تک کالج مع ہاسٹل کے قیام کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ تعلیمی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ بہت سی مسلم لڑکیاں دور دراز علاقوں سے تعلق رکھتی ہیں، جہاں سے روزانہ آنا جانا ممکن نہیں ہوتا۔ ایسے میں ہاسٹل کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے والدین بچیوں کو آگے پڑھانے سے ہچکچاتے ہیں۔ اگر کالج کے ساتھ محفوظ، باحجاب اور نظم و ضبط پر مبنی ہاسٹل کا انتظام ہو تو نہ صرف طالبات کا تعلیمی تسلسل برقرار رہے گا بلکہ والدین کا اعتماد بھی بڑھے گا۔ جناب کریمی نے کہا کہ اگر صاحب حیثیت افراد اس سمت قدم بڑھائیں تو جلد ہی شہر میں مسلم لڑکیوں کے لیے ایک مثالی تعلیمی ادارہ قائم ہو سکے گا، جو آنے والی نسلوں کو تعلیم کی روشنی سے منور کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہلِ ثروت، صنعت کاروں، سماجی کارکنوں اور مخیر حضرات سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس نیک اور دیرپا فلاحی کام کی جانب توجہ دیں۔ کالج مع ہاسٹل کے قیام کے لیے زمین، عمارت، مالی تعاون یا تعلیمی سہولیات کی فراہمی جیسے اقدامات کرکے وہ صدقہ جاریہ کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

حکومت بہار

محکمہ کابینہ سکریٹریٹ

اردو ڈائرکٹوریٹ

انجم مانپوری یادگاری تقریب و بزم سخن

اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیر اہتمام اردو کے مایہ ناز طنز و مزاح نگار **انجم مانپوری** کی خدماتِ زبان و ادب کے اعتراف میں بتاریخ ۲۰/جنوری ۲۰۲۶ء بروز منگل، بوقت ۱۰:۳۰/بجے دن تا ۲:۰۰/بجے دن، آڈیٹوریم، فنیشور ناتھ رینو ہندی بھون، نزد آکاش وانی، چھجو باغ، پٹنہ میں یادگاری تقریب اور بزم سخن کا انعقاد کیا جائے گا۔

آپ مذکورہ پروگرام میں بصد خلوص مدعو ہیں۔

ایس. ایم. پرویز عالم
ڈائرکٹر

اروِند کمار چودھری
ایڈیشنل چیف سکریٹری

PR- 022027 (C S D) 2025-26

بین اضلاع یوتھ ایکسچینج پروگرام میں شخصیت سازی اور روزگار پر زور

کٹیہار18 جنوری(محمد مرشد عالم)۔یوتھ پروگرام اینڈ اسپورٹس وزارت، حکومت ہند کے زیرِ اہتمام چل رہے بین اضلاع یوتھ ایکسچینج پروگرام کے دوسرے دن مختلف تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں نوجوانوں کی شخصیت سازی، قیادت، اختراع اور خود روزگار پر خاص توجہ دی گئی۔ پہلے سیشن میں تربیت کار آشیش کمار دیپانکر نے نوجوانوں کو یوگ آسن اور جسمانی ورزش کی مشق کرائی اور صحت مند طرزِ زندگی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ دوسرے سیشن میں پرنس شکلا نے اسٹارٹ اپ انڈیا اور انویسٹر کنیکٹ کے بارے میں تفصیلی معلومات دیتے ہوئے نوجوانوں کو خود روزگار پر مبنی ذہنیت اپنانے اور دوسروں کو روزگار دینے کے قابل بننے کی ترغیب دی۔ تیسرے سیشن میں ستیہ سندرم نے نئے آئیڈیا کو جدت (Innovation) اور کاروبار میں تبدیل کرنے کے عملی طریقے سمجھائے اور برانڈ بلڈنگ کے اہم نکات بتائے۔ اختتامی سیشن میں ڈی آر ڈی اے کے ڈائریکٹر سدا ماپرساد سنگھ نے شخصیت کی تعمیر، خود اعتمادی اور اندرونی صلاحیتوں کو نکھارنے پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ واضح ہدف، لگن اور مسلسل محنت کامیابی کی کنجی ہے۔ اس موقع پر ضلع یوتھ افسر جنک راج مینا، ضلع پروجیکٹ افسر برجموہن پرساد یادو، تربیت کار آشیش کمار دیپانکر، ایم ٹی ایس بکرم کمار منڈل اور مائی بھارت یوتھ رضا کار کنال کمار، پوجا کماری، نندنی کماری، کوشلیا کماری، شوم کمار، انجلی کماری اور آشوتوش کمار منڈل سمیت دیگر رضا کار موجود رہے۔

قرآن سے تعلق کامیابی کا ضامن: جلسہ تکمیل حفظ قرآن و دعائیہ تقریب میں علمائے کرام کا اظہار خیال

رانچی18 جنوری (پی این ایس)۔قرآن مجید یاد کرنا اور اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا عین کامیابی ہے۔ آج دنیا میں دولت کو سب کچھ سمجھا جا رہا ہے لیکن قرآن اور علم دین کی دولت ہر چیز پر بھاری ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مدرسہ خیر العلوم چندوا میں جلسہ تکمیل حفظ قرآن کریم تقریب و دعائیہ میں مدرسہ ھذا کے مہتمم وخطیب رنگساز مسجد رانچی کے حضرت مولانا رضوان دانش ندوی نے کیا۔ مولانا رضوان دانش نے دنیا کے موجودہ حالات میں قرآن مجید کے ساتھ زندگی کا رشتہ استوار رکھنے کو سب سے بڑی کامیابی قرار دیا۔ اس جلسہ میں 8 ان بچوں نے قرآن کریم کا حفظ مکمل کیا۔ جن کے اعزاز میں ان کے والد محترم کو اعزازی پگڑی باندھی گئی۔ اور حفاظ کرام کو انعامات سے نوازہ گیا۔ انہوں نے مدرسہ کی کارگزاری رپورٹ بھی پیش کی۔ یہ مدرسہ 1958 میں قائم کیا گیا ہے اور اس وقت سے اب تک دین کی تعلیم وتربیت میں اپنی خدمت انجام دے رہا ہے۔ درجہ حفظ کے ساتھ ساتھ ندوا کے نصاب کے مطابق مشکوٰۃ تک کی تعلیم ہوتی ہے۔ اور یہاں سے بچے دار العلوم ندوۃ العلماء جا کر اپنی عالمیت مکمل کرتے ہیں۔ وہیں [illegible] سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا اکرام الحق عینی نے [illegible] خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ [illegible] نصیبی ہے [illegible] لئے حافظ [illegible] ہی انہوں نے [illegible] والدین کے سر پر تاج رکھا جائے گا تو جن کی وجہ سے والدین کو یہ اعزاز ملے گا تو بذات خود اس حافظ کا کیا مرتبہ ہوگا یہ تصور سے ماوراء ہے۔ مولانا ضیاء الرحمان ندوی نے [illegible] آگے [illegible] نے کہا [illegible] سراہا۔ وہیں رانچی ہوپ ویل ہوپیٹل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شہباز عالم نے [illegible] اور خاص طور سے دینی تعلیم سے کوسوں دور ہوتے چلے جارہے ہیں۔ وہیں مولانا سید عفان قادری نے کہا کہ بچوں کے اندر تعلیمی بیداری اور تعلیمی ذوق پیدا کرنے کے لئے اپنی پر مغز باتیں [illegible] مولانا اکرام الحق عینی کی دعا پر جلسہ اختتام کو پہنچا۔ اس موقع پر مدرسہ کے بچے جو اس سال یہاں سے فارغ ہو کر ندوۃ العلماء جارہے ہیں انہوں نے اپنا الوداعی تاثر درد وغم کے ساتھ پیش کیا۔ [illegible] راجا، محمد احتشام، حاجی محمد [illegible]، محمد مبارک، محمد فیروز، محمد عرفان، حاجی محمود، محمد طیب، صحافی عادل رشید سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند شاخ جھارکھنڈ زون 3 کا سالانہ امتحان اختتام پذیر

رانچی18 جنوری (پریس ریلیز)۔رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کے قیام کے مقاصد میں ہندوستان کے مدارس کو مربوط کر کے ان کے نظام تعلیم وتربیت کو بہتر اور فعال بنانا ہے۔ ساتھ ہی وقت اور حالات کے اعتبار سے مفید ہدایات دینا اور درپیش مسائل کا مناسب حل کرنا ہے۔ تعلیم کو معیاری بنانے کے لیے ریاستی اعتبار سے صدور ونظماء منتخب ہیں۔ جن کی نگرانی میں صوبائی امتحانات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں مختلف اضلاع کے مدارس کے طلبہ اپنے اپنے مراکز میں امتحان کے لیے شرکت کرتے ہیں۔ جس سے مدارس کے اساتذہ و ذمہ داران میں احساس ذمہ داری اور طلبہ میں عمدہ صلاحیت پیدا کرنے کی صالح فکر ہوتی ہے۔ چنانچہ اسی پس منظر میں آج مورخہ 28 رجب المرجب بمطابق 18 جنوری 2026 کو ضلع رانچی، لوہردگا، گملہ، کھونٹی کے 18 مدارس کے تقریباً ڈھائی سو سے متجاوز طلبہ نے شرکت کی اور مرکز امتحان جامعہ حسینیہ جامعہ نگر کڈرو رانچی میں اپنا امتحان دیا۔ امتحان دو نشستوں پر مشتمل تھا۔ نشست اول 9 تا 12 بجے اور نشست دوم 2 تا 4 بجے تھا۔ بفضلہ تعالی امتحان نہایت صاف شفاف اور پرسکون ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ سالانہ اجتماعی امتحان حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب قاسمی، صدر رابطہ صوبہ جھارکھنڈ ومہتمم مدرسہ اصلاح المسلمین سرکار ڈیہہ، حضرت مولانا عبدالقیوم قاسمی دارالعلوم قاسمیہ مدرسہ چوک بلسوکرا و صدر رابطہ مدارس ضلع رانچی، حضرت مولانا نجم الدین قاسمی مہتمم جامعہ حسینیہ کڈرو رانچی کی ہدایات کی روشنی میں عمل میں آیا۔ [illegible] حضرت مولانا دلاور حسین صاحب قاسمی، صدر مدرس دارالعلوم قاسمیہ مدرسہ چوک بلسوکرا، حضرت مولانا منصور عالم مظاہری صدر مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ کانکے، جھارکھنڈ کے مشہور قاری قران حضرت قاری صاحب احمد مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ، حضرت مولانا شہاب الدین مظاہری مدرس مدرسہ عالیہ تھے۔ حضرات ممتحنین میں حضرت قاری محمد سعید مدرس مدرسہ حسینیہ جمشید پور، حضرت قاری محمد سہیل مدرس مدرسہ جامعہ رشید العلوم چترا، حضرت مولانا نظام الدین مدرس مدرسہ اصلاح المسلمین سرکار ڈیہہ، حضرت قاری نثار مدرس مدرسہ اصلاح المسلمین تھے۔ ان کے علاوہ جمعیت علماء جھارکھنڈ کے جنرل سیکرٹری جناب شاہ عمیر صاحب، شہر قاضی حضرت مولانا شعیب اختر ثاقبی، مفتی عمر فاروق، مولانا کاشف، مولانا گلفام، مولانا پرویز مولانا ندیم، مولانا ضیاء اللہ سمیت کئی معزز لوگ موجود تھے۔ یہ اطلاع مولانا دلاور حسین قاسمی نے دی

تین ٹرکوں سے گایوں کی اسمگلنگ کا انکشاف، دو خلاصی گرفتار

سمستی پور18 جنوری (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے حسن پور تھانہ علاقہ کے مالی پور گاؤں میں ضلع کے مختلف حصوں میں گایوں کی اسمگلنگ کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بجرنگ دل کے کارکنوں نے حسن پور تھانہ کے مالی پور گاؤں میں گایوں سے لدے تین ٹرکوں کو پکڑا ہے۔ اس دوران ٹرکوں میں سوار دو خلاصیوں کو بھی کارکنوں نے پکڑ لیا جبکہ تینوں ٹرکوں کے ڈرائیور گاڑیاں چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ کارکنوں نے اس واقعے کی اطلاع حسن پور پولیس کو دی۔ پولیس کے پہنچنے پر تمام زخمی گایوں کو ٹرکوں سے اتار کر ان کا علاج کیا جارہا ہے۔ واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے روسڑا کے رہائشی اور بجرنگ دل کے ضلع کنوینر روی رنجن نے بتایا کہ انہیں اطلاع ملی تھی کہ مالی پور گاؤں کے راستے سے گایوں کو غیر قانونی طور پر لے جایا جارہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی بجرنگ دل کے تمام کارکنان موقع پر پہنچ گئے اور تینوں ٹرکوں کو روک لیا۔ تلاشی کے دوران ٹرکوں میں بڑی تعداد میں گائیں پائی گئیں، جنہیں غیر انسانی طریقے سے ٹھونس ٹھونس کر لادا گیا تھا۔ روی رنجن نے بتایا کہ اس پورے معاملے کی اطلاع فوری طور پر حسن پور تھانہ پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور صورتحال کو قابو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی میں پولیس کا بھرپور تعاون ملا ہے۔ جس سے کسی طرح کا ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔ پولیس نے پکڑے گئے دونوں خلاصیوں کو اپنے حراست میں لیکر پوچھ تاچھ کر رہی ہے وہیں فرار ڈرائیوروں کی تلاش میں چھاپہ ماری شروع کر دی ہے اور ٹرکوں کو ضبط کرتے ہوئے گایوں کو محفوظ مقامات پر پہنچانے کا بندوبست کیا جارہا ہے۔ حسن پور تھانہ کی پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کی جارہی ہے۔ مویشی اسمگلروں سے جڑے تمام پہلوؤں کی جانچ کر قصورواروں کے خلاف سخت قانونی کاروائی کی جائیگی۔

ملی بقا کے لیے اجتماعی شعور ناگزیر: مفتی محمد سہراب ندوی

بوکارو 18 جنوری (پی این ایس)۔ امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی جانب سے جاری ایس آئی آر بیداری وتربیتی مہم کے تحت مورخہ 18 جنوری کو ضلع بوکارو کے غوث نگر میں صبح کے وقت، جبکہ 17 جنوری کو ضلع گریڈیہ میں بعد مغرب ایس آئی آر سے متعلق اہم تربیتی ورکشاپس منعقد ہوئیں۔ یہ پروگرام امیر شریعت، مفکرِ ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ العالی کی خصوصی ہدایت پر منعقد کیے گئے۔ ان تربیتی ورکشاپس کی صدارت امارتِ شرعیہ کے نائب ناظم حضرت مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی صاحب نے فرمائی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ موجودہ نازک حالات میں مسلمانوں کے لیے نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر ملی، اجتماعی اور قومی شعور پیدا کریں، کیونکہ اسی شعور کے ذریعے نہ صرف ان کی ملی بقا ممکن ہے بلکہ ان کے آئینی اور شہری حقوق کا مؤثر تحفظ بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ کے اس بصیرت مندانہ اقدام کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور اس سلسلے میں امارتِ شرعیہ کی جانب سے انجام دی جانے والی خدمات کا جامع تعارف پیش کیا۔ ورکشاپ کے دوران ایس آئی آر اور ووٹر لسٹ سے متعلق امور پر پروجیکٹر کے ذریعے عملی تربیت دی گئی، جس میں شرکاء کو تمام مراحل تفصیل کے ساتھ سمجھائے گئے۔ اس موقع پر مفتی قیام الدین قاسمی صاحب نے سرکاری دستاویزات میں ناموں کی یکسانیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فارم 6 اور فارم 8 کے درست استعمال اور آن لائن طریقۂ کار کی جامع وضاحت پیش کی۔ مولانا ڈاکٹر حفظ الرحمٰن حفیظ صاحب نے دستاویزی امور پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کاغذات کی درستگی، حفاظت اور بروقت تصحیح موجودہ دور کی اہم ترین ضرورت ہے، کیونکہ اس میں کسی بھی قسم کی غفلت مستقبل میں سنگین مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ اس موقع پر قاضیٔ شریعت ضلع بوکارو مولانا کلیم اللہ قاسمی صاحب نے تربیتی پروگرام کی نظامت فرمائی اور ایس آئی آر سے متعلق بیداری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور شرکاء نے اس تربیتی نشست کو نہایت مفید اور بروقت قرار دیا۔ امارتِ شرعیہ کی جانب سے اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ایس آئی آر سے متعلق بیداری اور تربیتی مہم آئندہ بھی مختلف اضلاع میں پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ اس پوری مہم کی حضرت امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ اور ناظم امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ مولانا سعید الرحمٰن قاسمی صاحب مسلسل نگرانی فرما رہے ہیں۔

جان خطرے میں ڈال کر لوگ صدر بلاک و تھانہ جانے پر مجبور

دربھنگہ18 جنوری (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے صدر بلاک، آنچل و تھانہ جانا اب بہت آسان ہو جائے گا عام لوگوں کے لئے کیوں کہ ان سڑکوں پر آمد ورفت کے لئے دربھنگہ ضلع کے رکن پارلیمنٹ و 6 مرتبہ کے رکن اسمبلی، سابق وزیر وموجودہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر جلد ہی دو چار کشتی کا انتظام کرنے والے ہیں یا جلد انتظام کر دیں گے اور عام لوگوں کا آمد ورفت بہت آسان ہو جائے گا کیوں کہ جو پریشانی عام عوام جھیل رہے ہیں وہ کم ہو جائے گا اور پریشانی تو عام لوگوں کو ہی جھیلنا ہے نیتا و افسران اپنی گاڑیوں پر بیٹھ کر دفتر تک پہنچ جاتے ہیں مگر عام انسان و اسکول کالجز جانے والے طلبہ وطالبات کو مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیوں کہ ابھی جنوری کا مہینہ ہے اور ان سڑکوں پر ٹھہونا بھر پانی لگا ہوا ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ برسات کے موسم میں یہاں کا حال کیسا رہتا ہوگا اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے دربھنگہ ضلع کتنا ترقی کیا ہے جو لوگ اس راستے سے روزانہ گزرتے ہیں انہیں تو اندازہ ہے وہ کسی طرح چلے جاتے ہیں اور جو لوگ کبھی کبھی اس راستے سے گزر کرتے ہیں انہیں تو مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیوں کہ سڑک کے ارد گرد نالا و گڈھے کا اندازہ نہیں ہونے کی وجہ کر ویسے لوگوں کی جان بھی جاسکتا ہے لیکن نہ تو ضلع انتظامیہ اس طرف توجہ دے رہے ہیں اور نہ دربھنگہ کے رکن پارلیمنٹ، رکن اسمبلی رکن پارلیمنٹ کو لیڈران کو مکھانا کا مالا پہنانے اور اخبارات میں ادھر ادھر کی خبریں شائع کروانے سے فرصت نہیں ہے رکن اسمبلی کی کیا بات ہے وہ بہت بڑے جو ٹھہرے ان لوگوں کی کوتاہی و لاپرواہی کا نتیجہ ہے کہ صدر بلاک جانے والے راستے پر ٹھہونا بھر آبی جماؤ ہے اس لیے اب ضلع انتظامیہ وعوامی نمائندوں کو چاہیئے کہ جلد از جلد کشتی کا انتظام کر دیں تبھی عام لوگوں کا مسئلہ حل ہوگا ضلع کا سب سے بڑا اہم بلاک اس کے باوجود یہ بلاک کا راستہ اپنی بے بسی پر آنسو بہا رہا ہے جسے دیکھنے والا کوئی نہیں ہے بلکہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ دربھنگہ شہر کے صدر بلاک پر جانا مشکل کام ہے مگر کولکتہ جانا آسان ہے اس مسئلے کا حل شاید نہیں ہونے والا ہے کیوں کہ عوامی نمائندوں کو ذات مذاہب، ہندو مسلم کے نام پر ووٹ مل جاتے ہیں بے غیر محنت کئے کسی ووٹ و کھانا مل جائے تو محنت کی کیا ضرورت ہے انہیں ان جگہوں پر نہ محنت ومشقت کرنے کی ضرورت ہے اور نہیں کوئی ترقیاتی کام کرنے کی ضرورت ہے اور اس مسئلے کا حل کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے بغیر محنت کئے کرسی مل جاتا ہے کچھ لوگوں نے اس سلسلے میں بتایا کہ کچھ لوگ سڑک کے کنارے نالا نہیں بننے دے رہے ہیں کہتے ہیں کہ یہ میری زمین ہے ایسے میں نالا کیسے بنے گا وہ یہ نہیں کہ رہے ہیں کہ شہر کے تمام تالابوں زمین معافیاؤں نے زبردستی قبضہ کر فروخت کر دیا ہے ان مافیاؤں کی فہرست میں دربھنگہ کے سفید پوش لیڈران بھی شامل ہیں اس لئے ضلع انتظامیہ اس پر انگلی نہیں اٹھا سکتے ہیں کیوں سفید پوش لیڈران بھی اس میں شامل ہیں اور اگر کوئی غریب یا کمزور ہوتا تو آج اس کے گھر پر بلڈوزر چل گیا ہوتا کیوں کہ اگر ضلع انتظامیہ ان کے خلاف کارروائی کریں گے تو ان کی کرسی بھی خطرہ میں پڑ سکتی ہے اس لیے وہ ڈر سے یہ قدم اٹھانا نہیں چاہ رہیں ہیں ویسے جو بھی ہو دربھنگہ بلاک و تھانہ جانا عام عوام کے لیے مشکل کام ہے وہاں تک پہنچنے کے لئے ضلع انتظامیہ کو جلد از جلد کشتی کا انتظام کر دینا چاہیئے ہم تو کہہ سکتے ہیں کہ صدر بلاک جانے والی سڑک پر سفر کرنا اور موت کو دعوت دینے کے برابر ہے

سلفیہ پارامیڈیکل کے جانب سے یک روزہ مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد

دربھنگہ18 جنوری (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے کیوٹی بلاک کے دربھنگہ ہوائی اڈہ کے قریب واقع گاؤں بھریاہی مدرسہ دارالعلوم عبیدیہ اور اردو پرائمری اسکول کے احاطہ میں سلفیہ پیرامیڈیکل کی جانب سے ایک یک روزہ مفت ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں آس پاس کے دیہی علاقوں سے بڑی تعداد میں مریض پہنچے اور ڈاکٹروں سے طبی جانچ کر مفت میں علاج کیا میڈیکل کیمپ کے دوران عام بیماریوں کی جانچ کے ساتھ ساتھ ضروری طبی مشورے اور ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ مریضوں اور مقامی لوگوں نے اس عوامی فلاحی اقدام کو سراہا اور اسے دیہی علاقوں کے لیے نہایت مفید قرار دیا۔ اس موقع پر آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے رکن نظر عالم نے اپنے بیان میں کہا کہ "دیہی علاقوں میں صحت کی سہولتوں کی شدید کمی ہے۔ ایسے میں سلفیہ پارا میڈیکل کی جانب سے منعقد کیا گیا یہ میڈیکل کیمپ ایک قابل تحسین اور عوامی مفاد کا کام ہے۔ اس سے غریب، کمزور اور ضرورت مند افراد کو بروقت علاج میسر آیا ہے۔ سماجی اداروں کو چاہیئے کہ وہ آگے بڑھ کر اس طرح کے پروگرام مسلسل منعقد کرتے رہیں تا کہ غریب غرباء و نادار لوگ اس طرح کے میڈیکل کیمپ سے فائیدہ حاصل کرتے رہیں انہوں نے کیمپ کے انعقاد میں شامل تمام ڈاکٹروں، میڈیکل اسٹاف اور سلفیہ یونانی پارامیڈیکل کی پوری ٹیم کو کامیاب پروگرام پر مبارکباد دی اور آئندہ بھی اس طرح کے ہیلتھ کیمپ منعقد کرنے کی اپیل کی اس کیمپ کی نگرانی سلفیہ پارامیڈیکل کے روح رواں سید شارق حسین کر رہے تھے جبکہ اس کیمپ کی قیادت حسن پرویز کر رہیں تھے اس کیمپ میں حصہ لینے والے ڈاکٹروں میں ایس ایم انعام اللہ، ڈاکٹر تہذیب کوثر، ڈاکٹر امام الہدیٰ، ڈاکٹر سراج احمد، ڈاکٹر نفیس الرحمن، ڈاکٹر حضیفہ محبوب، محمد نسیم انصاری، نرسنگ میں محمد امن، مبینہ خاتون، آشیش کمار، ارجن کمار، ہیمانشو کمار، شاہین پروین، بی یو ایم ایس کے طلباء وطالبات بھی پیش پیش تھے جن میں نجدہ پروین، محمد آصف کمال، محمد صدام عالم، محمد سعد حسن، رانہ جمیل، پارامیڈیکل کے طلباء وطالبات میں عائشہ، رشاد شمس، عجگہ شمیم، مشکان، انوشا فاطمہ، دانش اقبال شیخ، حامد مثالی، محمد مجاہد وغیرہ پیش پیش تھے وہیں بھیریاہی مدرسہ کے انتظامیہ اور اسکول انتظامیہ کا سلیقہ پارامیڈیکل سائنس انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر سید شارق حسین نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے ہمیں خدمت کرنے کا موقع فراہم کرایا اس کے بہت بہت شکر گزار ہوں وہیں حسن پرویز نے بھی میڈیکل کیمپ کی کامیابی پر علاقے کی عوام شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انشاء اللہ موقع ملا تو ضرور دوبارہ آپ لوگوں کی خدمت میں حاضر رہوں گا۔

اغوا و مارپیٹ معاملے میں چار لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج

سنگھواڑہ دربھنگہ 18 جنوری (محمد مصطفی) سمری تھانہ حلقہ کے برہولیا پرائمری اسکول میں آٹھویں جماعت کے طالب علم ستیم کمار (10) کے اغوا و مارپیٹ معاملے میں چار افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے مغوی طالب علم کے والد موہن یادو نے بتایا کہ ان کا بیٹا ستیم کمار 11 جنوری کی دوپہر تقریباً 2 بجے سرھواڑہ چوک کی طرف سائیکل سے گیا تھا۔ وہ شام 7 بجے تک گھر واپس نہیں آیا تو ہم بہت پریشان ہو گئے اور محلے اور رشتہ داروں کے پاس اس کی تلاش شروع کر دی۔ اس دوران مجھے معلوم ہوا کہ میرے گاؤں کے سورج ساہ کے دو بیٹے گلاب ساہ اور لال بابو ساہ، آنجہانی فکیرا بھگت کے بیٹے رامنندن بھگت اور لال بابو ساہ کے بیٹے وریندر ساہ نے چار نا معلوم افراد کے ساتھ مل کر میرے بیٹے کو اغوا کرنے کی سازش کی تھی۔ میں نے اپنے بیٹے کی تلاش کی اور ملزم گلاب ساہ کے گھر گیا اور میرے بیٹے ستیم کمار کی سائیکل اس کے گھر سے ملی۔ جب میں نے گلاب ساہ اور لال بابو ساہ سے کہا یہ میرے بیٹے کی سائیکل ہے براہ کرم مجھے بتائیں کہ ستیم کہاں ہے انہوں نے مجھ پر غلیظ گالی دیکر مارپیٹ کی اور گلاب ساہ نے میرے گلے سے آٹھ آنہ سونے کا ہنومانی چھین لیا۔ لال بابو ساہ نے میری جیب سے 2500 روپے زبردستی لے لیے۔ دونوں نے مل کر مجھے مارنے کی نیت سے میرے گلے میں اسکارف مروڑنا شروع کر دیا جس سے میرا دم گھٹنے لگا۔ مجھے جان سے مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے انہوں نے مجھے چار خالی پرچوں پر دستخط کرنے پر مجبور کیا اسی دوران ہنگامہ آرائی اور میری چیخ و پکار سن کر محلے کے لوگ اور راہگیر آگئے اور ہماری جان بچ سکی انہوں نے ہمیں دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے مقدمہ درج کیا تو وہ ستیم کو مار ڈالیں گے مجھے شبہ ہے کہ مذکورہ ملزمان نے میرے بیٹے کو اغوا کر کے کسی خفیہ جگہ چھپا رکھا ہے۔ اس کے بعد میں گھر واپس آیا اور سب کو اس واقعہ سے آگاہ کیا۔ یہ لوگ مجرم ہیں جن کے خلاف تھانے اور عدالت میں کئی مقدمات زیر سماعت ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ میرے بیٹے کے ساتھ کوئی ناخوشگوار حرکت کر سکتے ہیں۔ تھانہ صدر اروند کمار نے بتایا کہ درخواست کی روشنی میں چار لوگوں کے خلاف اغوا، مارپیٹ چھین چھوڑ کا مقدمہ درج کر تفتیش جمعدار سنتوش کمار کو سونپا ہے۔

تقریب کے اختتام پر تنظیم نے تمام مہمانوں اور شراکت داروں کا شکریہ ادا کیا

بہار شریف18 جنوری (الیاس خاں) شری کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ کے ٹور پروگرام کے دوران انہوں نے ایکنگر سرائے بلاک کت گرام پنچایت راج تلہارا کے تلہارا گاؤں میں کھدائی کی گئی پہلی صدی کی تلادھک یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ نالندہ یونیورسٹی کی بنیاد 453 عیسوی میں گپت حکمران کمار گپت نے رکھی تھی۔ تلادھک یونیورسٹی خود پہلی صدی کی ہے۔ تلہارا کے اپنے دورے کے دوران اس وقت کے مکھیا جناب اودھیش گپتا کی درخواست پر ایک تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے 26 دسمبر 2009 کو تلہارا میں ٹیلے پر چڑھ کر اور اپنے ہاتھوں سے ریت ہٹا کر کھدائی کے کام کا افتتاح کیا۔ کھدائی کے دوران دریافت ہونے والے سب سے پہلے پالا دور کے مجسمے تھے۔ بعد میں گپت دور کے آثار قدیمہ دریافت ہوئے۔ مزید نیچے کی طرف، کشان دور کے مجسمے اور باقیات دریافت ہوئے۔ کاربن ڈیٹنگ ان کی تاریخ دوسری صدی قبل مسیح سے ہے۔ کھدائیوں سے سیکڑوں مہریں، نوشتہ جات، بھگوان بدھا کے ٹیراکوٹا مجسمے، اولوکیتیشور، چامنڈا، ہریتیکا، اور ماں تارا اپراجیتا، اور برتن برآمد ہوئے۔ جب مشہور چینی سیاح ہیوین سانگ 630 عیسوی میں چین سے ہندوستان واپس آیا تو اس نے نالندہ یونیورسٹی سے پہلے تلادھک یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ انہوں نے اپنے سفرنامے میں تلادھک سنگھارما، مہاویہار اور یونیورسٹی کی خوبصورتی سے عکاسی کی ہے۔ جب بھگوان بدھا اپنا چودھواں مہینہ تلہارا میں گزارنے کے لیے تلہارا آئے تو وہ بیمار پڑ گئے اور تلہارا کے اس وقت کے صدر وشنو تیلی نے اس کا کامیاب علاج کیا۔ مغربی ماہرین آثار قدیمہ جیسے جینس لیباسکو، میجر کیٹو، بوکانن، ہیملٹن بلاک، بیگلر، سیموئیل بل، اور آرکیالوجی کے باپ لارڈ کننگھم نے پہلی صدی میں تلادھک یونیورسٹی کو بیان کیا ہے۔ نالندہ یونیورسٹی نے انڈر گریجویٹ تعلیم کی پیشکش کی، اور تلدھک یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی بھی پیش کی گئی۔ مختلف ممالک کے 1,000 طلباء نے یہاں مہایان کی تعلیم حاصل کی۔ 1198 عیسوی میں، اختیار الدین محمد بن بختیار خلجی نے تلادھک یونیورسٹی میں زیر تعلیم بدھ مت کے پیروکاروں کا قتل عام کیا، اسے لوٹا، اور اسے آگ لگا دی، اس طرح یونیورسٹی کو تباہ کر دیا۔ یہ معلوم ہے کہ یہاں etymology، فن تعمیر، منطق، طب، شماریات، بدھ ادب اور فلسفہ جیسے مضامین پڑھائے جاتے تھے۔ برطانوی دور میں، اس جگہ کے مجسمے کولکتہ میوزیم، لندن میوزیم، اور زیورخ میوزیم، سوئٹزرلینڈ میں رکھے گئے ہیں۔ تلہارا کھدائی کے مقام پر اولوکیتیشورا کی ایک سرخ ریتیلی پتھر کی مورتی دریافت ہوئی تھی اور اب اسے بہار میوزیم، پٹنہ میں رکھا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا، اور نتیش کمار نے مجسموں کو دیکھنے کے لیے سائٹ کا دورہ کیا۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے بہار حکومت کی طرف سے 8.9 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ سائٹ میوزیم کا دورہ کیا، جہاں کھدائی کے دوران دریافت ہونے والے آثار قدیمہ کو رکھا جائے گا۔ کھدائی کا کام ہونا باقی ہے۔ کھدائی کے دوران دریافت ہونے والی پہلی صدی کی تلادھک یونیورسٹی کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ کھدائی شدہ آثار کو ظاہر کرنے کے لیے میوزیم کے اندر ایک میوزیم کمپارٹمنٹ بنایا جائے گا۔ ہندوستان اور بیرون ملک سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے تلہارا کو بدھ سرکٹ سے منسلک کرنے کی ضرورت ہوگی۔

آئی سی ڈی ایس کا جائزہ اجلاس منعقد، اسکیم کی پیشرفت کو تیز کرنے کے لیے دی گئی ہدایات

کشن گنج،16 جنوری (محمد عظیم الدین) ضلع مجسٹریٹ مسٹر وشال راج کی صدارت میں کلکٹریٹ کے دفتر کے چیمبر میں آئی سی ڈی ایس (انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز) کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں آئی سی ڈی ایس اسکیموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ضروری رہنما خطوط فراہم کیے گئے۔ میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ سی ڈی پی اوز کو ہدایت دی کہ وہ جنوری 2026 تک پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا کے تحت ہدف کی 100 فیصد حصول کو یقینی بنائیں۔ تمام سی ڈی پی اوز کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ ہر ماہ کم از کم دو اور اچھی پرورش والے بچوں کو NRC (نیوٹریشن ری ہیبلیٹیشن سینٹر) میں بھیجیں۔ ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر نے میٹنگ کو بتایا کہ منریگا اور آئی سی ڈی ایس کنورجنسی اسکیم کے تحت 55 آنگن واڑی مراکز میں سے 16 پر کام شروع ہو چکا ہے، جبکہ 39 مراکز پر متنازعہ یا غیر موزوں زمین کی وجہ سے کام شروع نہیں ہوا ہے۔ اس سلسلے میں، ضلع مجسٹریٹ نے تمام CDPOs اور پروگرام افسروں (MGNREGA) کو بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے ساتھ رابطہ قائم کرنے اور فوری زمین کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ تمام سی ڈی پی اوز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کی تفصیلات دو دن کے اندر فراہم کریں۔ بغیر بجلی کے آنگن واڑی مراکز میں بجلی کے کنکشن کو یقینی بنانے کے لیے تمام سی ڈی پی اوز کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایسے مراکز کی فہرست محکمہ بجلی کو فراہم کریں۔ میٹنگ میں ضلع پروگرام افسر نے بتایا کہ کشن گنج ضلع پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا کے نفاذ میں ریاستی سطح پر پہلے نمبر پر ہے۔ کشن گنج ضلع، جو 29 دسمبر 2025 کو FRS کی درجہ بندی میں پانچویں نمبر پر تھا، اب 16 جنوری 2026 تک گر کر 11 ویں نمبر پر آگیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام CDPOs کو ہدایت کی کہ وہ اپنے متعلقہ کام کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر کارروائی کریں اور درجہ بندی میں واپسی کو یقینی بنائیں۔

ڈالمیانگر (روہتاس) میں روزگار میلہ کا انعقاد

سہسرام18 جنوری (سراج علی انصاری) آج مورخہ ۱۸ جنوری کو روہتاس ضلع کے ڈالمیانگر میں روزگار میلا کا انعقاد کیا گیا یہ بہار سرکار کی گائڈ لائن کے مطابق لگایا گیا بہار سرکار نے اگلے ۵ سال میں ایک کروڑ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا فیصلہ لیا ہے اور اس کا نشانہ مقرر کیا ہے اسی کڑی میں جنوری ماہ میں ڈالمیانگر میں ایک دن کا ضلعی سطح کا بہار سرکار کی گائڈ لائن کے مطابق ڈالمیانگر کے مشترکہ لیبر ہاؤس کے کیمپس میں روزگار میلا لگایا گیا اس کا افتتاح ڈپٹی ڈائریکٹر (employment) پٹنہ کمشنری امرتا کماری، روزگار افسر دنیش تیواری اور لیبر سپرنٹنڈنٹ سمیت کمار کے مشترکہ نگرانی میں شمع روشن کر کیا گیا اس میلا میں کل ۲۵ آجرین نے حصہ لیا جنہوں نے لگ بھگ ۵۰۰ خالی جگہوں کو بھرنے کا عمل کیا گیا میلا میں 2172 درخواست گزاروں نے حصہ لیا جسمیں ۸۱۳ درخواست دہندگان نی اپنا سوانحی خاکہ جمع کیا جسمیں 371 امیدواروں کو منتخب کیا گیا امرتا کماری نے کہا کہ سرکار ۲۰۲۰ سے ۲۰۲۵ تک ایک کروڑ امیدوار کو روزگار فراہم کرنے کا نشانہ مقرر کیا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ سات عزم کے تحت ۲۰۲۰ سے ۲۰۵۰ تک ۵۰ لاکھ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرا دیا گیا ہے بہار سرکار نوجوانوں کو لائق، خود کفیل اور انکے محفوظ مستقبل کے لئے پابند عہد ہے

علاج کے بہانے تبدیلی مذہب کا الزام، تفتیش جاری

چھپرہ،18 رجنوری (راجو) سارن ضلع میں ایک بار پھر مبینہ طور پر معجزانہ علاج اور مذہب کی تبدیلی کو لے کر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اتوار کو چھپرہ شہر کے روضہ علاقے میں، پانی بابا نامی ایک شخص، جسے ویدجی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پر الزام لگایا گیا تھا کہ اس نے دھوکہ دے کر لوگوں کا مذہب تبدیل کرایا اور پڑھا ہوا پانی پینے کیلئے دیا۔ بابا کا دعویٰ تھا کہ اس نے جو پانی پڑھا ہے اسے پینے سے لاعلاج بیماریاں بھی ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس دعوے نے علاقے میں مردوں اور عورتوں کا ایک بڑا ہجوم جمع کر دیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق روضہ میں ہونے والے اجتماع میں پانچ سو سے زائد افراد نے شرکت کی۔ بابا نے دعویٰ کیا کہ وہ نیپال کے پرسا ضلع کا رہائشی ہے اور لوگوں کو یسوع مسیح کا دھیان کرتے ہوئے پانی پینے کی ترغیب دے رہا تھا۔ اجتماع کی اطلاع ملتے ہی چھپرہ میونسپل کارپوریشن کے میئر لکشمی نارائن گپتا دھرم دھنی مندر کے مہنت کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ جائے وقوعہ پر پہنچ کر ماحول کشیدہ ہو گیا۔ الزام ہے کہ بابا کے حامیوں اور پیروکاروں نے میئر کے ساتھ بدتمیزی کی۔ اس واقعہ سے علاقہ مکینوں میں غم و غصہ پھیل گیا اور صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اس معاملے کے بارے میں صدر کے سب ڈویژنل افسر نتیش کمار نے بتایا کہ پنیا بابا نے روضہ محلے میں کسی بھی اجتماع کے لیے انتظامیہ سے کوئی اجازت نہیں لی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی باشندوں نے ٹاؤن تھانہ میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ انتظامیہ نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ روضہ محلے کے مکینوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ اتوار کو بھی اسی مقام پر ایک ایسا ہی اجتماع منعقد ہوا تھا۔ لوگوں کا الزام ہے کہ بابا ایک خاص مذہب کو فروغ دے کر معصوم لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ جس سے محلے میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ بابا کے معجزاتی دعووں اور مبینہ مذہبی تبلیغ کی مکمل چھان بین کی جائے گی۔ اگر الزامات درست ثابت ہوئے تو قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال انتظامیہ اور پولیس پورے معاملے کی نگرانی کر رہی ہے۔

نیل گائے کے قہر سے کسان پریشان

چھپرہ،18 رجنوری (راجو) اسپور بلاک کے مختلف دیہات میں نیل گائے اور گھوڑ پراس کے بڑھتے ہوئے خطرے کی وجہ سے کسانوں کو گیہوں کی فصلوں اور دیگر فصلوں کی حفاظت میں شدید بحران کا سامنا ہے۔ کسانوں نے بتایا کہ ایک ہی ریوڑ میں درجنوں نیل گائیں کھیتوں میں گھس کر گیہوں کی فصلوں کو کھا رہی ہیں۔ پنچایت کے تحت [illegible] کسانوں نے نیل گائے کا خطرہ عام ہے۔ کسانوں نے کہا کہ محکمہ زراعت اور محکمہ جنگلات کو اپنی فصلوں کی حفاظت کے لیے اس سنگین مسئلے کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ کسان سنتوش سنگھ نے بتایا کہ [illegible] سے باندھ رکھتے ہیں [illegible] کی فصلوں کو بھی نقصان پہنچا رہے ہیں [illegible] دیگر فصلیں بھی [illegible]۔ کسانوں کو کہنا ہے کہ برسوں [illegible] محکمہ زراعت اور محکمہ جنگلات نے اس طرف توجہ دی تو مستقبل میں فاقہ کشی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اروَل میں سب انسپکٹر بھرتی امتحان پر امن ماحول میں اختتام

اروَل،18 رجنوری (مجاہد حسین) بہار پولیس سب آرڈینیٹ سروسز کمیشن، پٹنہ کے زیر اہتمام 2026 کے سب انسپکٹر آف پولیس کے ابتدائی امتحان کے پیش نظر ضلع انتظامیہ اروَل اور ضلع پولیس نے ضلع کے تمام امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔ یہ معائنہ ضلع مجسٹریٹ، اروَل [illegible] اور پولیس سپرنٹنڈنٹ [illegible] کی قیادت میں کیا گیا۔ معائنہ کے دوران امتحانی مراکز میں امیدواروں کی حاضری، سیکورٹی کے انتظامات، امن و امان اور امتحان کے انعقاد سے متعلق تمام ضروری انتظامات کی مکمل تصدیق کی گئی۔ اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ امتحان کا [illegible] میں انعقاد ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، امیدواروں کے لیے محفوظ اور ساز گار ماحول کو یقینی بنانا بھی اس میں شامل ہے۔ دریں اثنا، پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ امتحان مراکز پر حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط کر دیا گیا ہے، [illegible] امتحان 2026 کے [illegible] ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے تحت ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ امتحان ضلع کے کل پانچ (05) امتحان مراکز پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ تمام متعین مجسٹریٹس اور پولیس افسران سے ٹیلی فون کے ذریعے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق 18 جنوری کو پہلی شفٹ دس بجے سے بارہ بجے دوپہر تک اور دوسری شفٹ ڈھائی بجے سے ساڑھے چار بجے کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ دونوں شفٹوں میں امتحان مکمل طور پر پر امن طریقے سے منعقد ہوا۔ پہلی اور دوسری شفٹوں میں [illegible] امیدواروں کی کل تعداد صفر (0) بتائی گئی، اور جعلی امیدواروں کی تعداد بھی صفر (0) بتائی گئی۔ ضلع انتظامیہ اروَل نے سب انسپکٹر آف پولیس کے ابتدائی امتحان 2026 کے کامیاب، منصفانہ اور پر امن انعقاد کے لیے تمام ضروری تیاریوں کو یقینی بنایا ہے۔

دہلی کے یوم جمہوریہ تقریب میں راجیو رنجن کریں گے شرکت

کھگڑیا،18 رجنوری (عرفان عالم) بہار حکومت کے جیویکا پروجیکٹ سے وابستہ راجیو رنجن 26 جنوری 2026 کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والی 77ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات میں خصوصی مہمان ہوں گے۔ راجیو رنجن کو جیویکا نے یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریبات میں شرکت کے لیے نامزد کیا ہے۔ راجیو رنجن نے جیویکا کے ذریعے دیہی خواتین کو بااختیار بنانے، معاش کے فروغ، سرکاری اسکیموں کے موثر فروغ اور عوامی رابطوں میں طویل عرصے سے فعال کردار ادا کیا ہے۔ کھگڑیا کے رہنے والے، راجیو نے ریاست کے مختلف اضلاع میں گزشتہ 13 سالوں سے جیویکا میں کمیونیکیشن کے منیجر کے طور پر خدمات انجام دی ہیں۔ فی الحال بیگوسرائے میں تعینات ہیں۔ یوم جمہوریہ جیسے قومی تہوار پر ملک کی راجدھانی میں منعقدہ مرکزی تقریب میں بطور مہمان خصوصی مدعو ہونا ان کی کامیابیوں اور سماجی خدمات کی قومی شناخت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقع پر جیویکا خاندان، بیگوسرائے سمیت ریاست بھر کے ساتھیوں نے راجیو رنجن کو مبارکباد دی اور [illegible]۔ قابل ذکر ہے کہ مختلف اضلاع سے 18 جیویکا دیدی اور 2 جیویکا [illegible] ذریعہ منعقدہ مرکزی یوم جمہوریہ تقریب میں شرکت کریں گے، راجیو رنجن بھی اس 20 رکنی ٹیم میں شامل ہیں۔

ہمالیہ ریسی ڈینشیل اسکول میں دہی چوڑا بھوج کا اہتمام

اروَل،18 رجنوری (محمد برکت اللہ راہی) مکرسنکرانتی بڑی خوشی اور روایتی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر اسکول کے احاطے میں بچوں میں دہی چوڑا اور تلکٹ تقسیم کیے گئے۔ اس پروگرام کو اسکول کے ڈائریکٹر رنجیت کمار سنگھ، پرنسپل، اشوک کمار مشرا، اسکول انچارج آدتیہ راج، وائس پرنسپل، کلدیپ کمار مہتا، اسٹڈی انچارج رنجیت کمار سنگھ اور اسکول کے تمام اساتذہ کا قابل ستائش تعاون حاصل ہوا۔ تمام عہدیداروں اور اساتذہ نے مل کر بچوں کو پیار سے روایتی کھانا پیش کیا۔ اسکول انتظامیہ نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات بچوں میں ثقافت، روایت اور بھائی چارے کے جذبات کو فروغ دیتی ہیں۔ بچوں نے بھی میلے کا بھرپور جوش و خروش سے لطف اٹھایا۔ آخر میں اسکول کے ڈائریکٹر رنجیت کمار سنگھ نے تمام اساتذہ اور طلبہ کو مکرسنکرانتی کی مبارکباد دی اور کہا کہ اسکول مستقبل میں بھی اس طرح کے ثقافتی پروگرام منعقد کرتا رہے گا۔

سی پی ایس اسکول میں ایلومنائی میٹ کا شاندار انعقاد

چھپرہ،18 رجنوری (راجو) گرینڈ ایلومنائی میٹ CPS 2026 اسکول، چھپرہ کے عظیم الشان آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ یہ تقریب اسکول کے 32 سالہ تعلیمی سفر کی ایک زندہ علامت بن گئی، کیونکہ 2001 سے 2015 کے سابق طلباء اپنے کیمپس میں واپس آئے اور پرانی یادیں تازہ کیں۔ یہ پروقار موقع اسکول کی بانی پرنسپل مینا سنگھ اور بانی سرپرست جتیندر سنگھ کی کاوشوں سے حاصل ہوا۔ پروگرام کا آغاز شمع روشن کر کے کیا گیا جس کے بعد مہمانوں نے شرکت کی۔ تمام مہمانوں کا اسکول کے چیرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ اور پرنسپل مراری سنگھ نے گلدستے اور شال سے استقبال کیا۔ اس پرتپاک خیر مقدم نے پورے ایونٹ میں وقار اور ایک خاندان کا احساس دیا۔ پروگرام کے دوران، سابق طلباء نے اپنے اسکول کے دنوں کی یادیں، جدوجہد کے تجربات اور اسٹیج سے کامیابی کی کہانیاں شیئر کیں، جس سے جذباتی اور متاثر کن ماحول پیدا ہوا۔ تمام سابق طلباء کو مومنٹو اور شال سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں چیئرمین ڈاکٹر ہریندر سنگھ نے کہا کہ سی پی ایس صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں ہے بلکہ ایک ایسا خاندان ہے جہاں سے طلباء زندگی کے لیے سمت اور اقدار دونوں کے ساتھ ابھرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق طلباء کو برسوں بعد اپنے اسکول میں واپسی، کامیاب، پر اعتماد اور معاشرے میں قائم ہوتے دیکھنا انتہائی فخر اور اطمینان کی بات ہے۔ یہ سابق طلباء ملاقات جدوجہد سے کامیابی تک کے سفر کا جشن مناتی ہے، جو اس کیمپس سے شروع ہوا تھا۔ اسکول انتظامیہ نے اسے چھپرہ کے کسی بھی اسکول میں اس طرح کی پہلی سابق طلباء کی میٹنگ کے طور پر بیان کیا اور ایک تاریخی ملاقات، جس نے CPS کو ایک ٹرینڈ سیٹر کے طور پر دوبارہ قائم کیا۔ جو سابق طلباء اس تقریب میں شرکت نہیں کر سکے ان کے لیے اعلان کیا گیا کہ مستقبل میں ایک سابق طلباء کی میٹنگ دوبارہ منعقد کی جائے گی اور جلد ہی 2015 کے بعد کے بچوں کے لیے علیحدہ پروگرام ترتیب دیا جائے گا۔ اس پورے پروگرام کو کامیابی کے ساتھ مینیجر ڈاکٹر وکاش کمار سنگھ نے ترتیب دیا، جن کی رہنمائی میں یہ پروگرام انتہائی منظم انداز میں مکمل ہوا۔ مسٹر اشونی پرمار نے بھی تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

قبائلی حقوق کے تحفظ اور قانونی جانکاری کیلئے بیداری کیمپ

چھپرہ،18 رجنوری (راجو) بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایت پر اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے چیئرمین اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، پونیت کمار گرگ، اور سکریٹری، برجیش کمار کی سربراہی میں، ایک بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا، کمیونٹی ہال، وارڈ نمبر 13، ریول گنج میں، ساورنس کمیٹی، ساویزنیس کے تحت اس کا انعقاد عمل میں آیا۔ حقوق کے تحفظ اور نفاذ کی اسکیم 2015 اور عام قانونی معلومات ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے پینل کے وکیل درگیش پرکاش بہاری اور پیرا لیگل رضا کار ہری ناتھ مشرا نے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پرماننٹ لوک عدالت، اور نیشنل لوک عدالت کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کیں جو کہ ریاستی قانون کے حامی ہیں۔ اسکیم 2015 کا مقصد متاثرین کو انصاف تک رسائی فراہم کرنا، بیداری مہم کے ذریعے بااختیار بنانا اور معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے، بیداری کیمپ میں وارڈ نمبر 13 کے کونسلر کے نمائندے دیپک مشرا اور راموتی دیوی، وجے کمار نٹ خوشبو دیوی آفیشل نٹو پشپا پر استھنا دیوی، انیل کمار چندن کمار شانتی دیوی سیما کماری شبنم نشا اسما دیوی کمل دیورام پشپا دیوی بھولا کمار سمیت درجن بھر لوگ موجود تھے۔

نگر پریشد کھگڑیا میں سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے: چیئرمین

کھگڑیا،18 رجنوری (عرفان عالم) کھگڑیا میونسپل کونسل کے علاقے میں انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں آج ہاؤسنگ بورڈ (وارڈ نمبر 28) اور چمپا نگر (وارڈ نمبر 27) میں نو تعمیر پی سی سی سڑکوں کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ دونوں سڑکوں کا افتتاح کھگڑیا میونسپل کونسل کی سٹی چیئرپرسن ارچنا کماری نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ ہاؤسنگ بورڈ، وارڈ نمبر 28 میں -/7,30,200 کی لاگت سے تعمیر کی گئی ایک PCC سڑک کا افتتاح کیا گیا۔ یہ سڑک بھاش یادو کے گھر سے سریش یادو کے گھر تک بنائی گئی ہے، جس سے مقامی لوگوں کو آمدورفت کے دیرینہ مسئلہ سے بڑی راحت ملی۔ دریں اثنا، چمپا نگر، وارڈ نمبر 27 میں، -/6,96,538 روپے کی تخمینہ لاگت سے تعمیر کردہ پی سی سی سڑک کا افتتاح کیا گیا، جو سونو گلی روڈ سے شیوم کے گھر سے ہوتے ہوئے روشن کمار کے گھر تک بنائی گئی ہے۔ اس سڑک کی تعمیر سے وارڈ 27 کے مکینوں کو خستہ حال اور کچی سڑک سے نجات مل گئی۔ افتتاح کے موقع پر سٹی کونسل کے صدر نے کہا کہ سڑکوں، نالوں اور دیگر انفراسٹرکچر کی ترقی کھگڑیا میونسپل کونسل کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کھگڑیا میونسپل کونسل ایریا کے اندر گزشتہ تین سالوں میں کروڑوں روپے کی لاگت سے سینکڑوں سڑکیں تعمیر اور افتتاح کی گئی ہیں جس کے نتیجے میں شہر کے ٹریفک نظام میں تاریخی بہتری آئی ہے۔ کچی اور ٹوٹی ہوئی سڑکوں کو پختہ سڑکوں سے بدلنے سے بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے، کیچڑ اور حادثات کے مسائل میں نمایاں کمی آئی ہے۔ سٹی کونسل کے صدر نے یہ بھی واضح کیا کہ وارڈ 28 اور 27 میں آج ہونے والے افتتاح اسی مسلسل اور منصوبہ بند ترقیاتی عمل کا حصہ ہیں جو گزشتہ تین سالوں سے جاری ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مستقبل میں کھگڑیا میونسپل کونسل علاقہ کے تمام وارڈوں میں سڑک کی تعمیر اور افتتاحی کام بلا تعطل جاری رہے گا تاکہ شہر کا ہر شہری بہتر، محفوظ اور آسان آمدورفت سے لطف اندوز ہو سکے۔ اس موقع پر وارڈ نمبر 14 کے وارڈ کونسلر پپو یادو، بی جے پی لیڈر روی سنگھ راجپوت، راج کشور (وارڈ کونسلر نمائندہ)، سمیت کمار، ارجن یادو، متھن شرما، نواس یادو، سنتوش یادو، سدھیر یادو، رنویر، ڈبلیو یادو، رنویر یادو، دھیرج یادو، ساوتھ یادو، میتھون یادو، میٹھن یادو اور دیگر لوگ شامل تھے۔ افتتاحی پروگرام میں مقامی شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ مقامی لوگوں نے نئی سڑکوں کی تعمیر پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان سے بچوں، بوڑھوں اور خواتین کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچا ہے۔ شہریوں نے کھگڑیا میونسپل کونسل اور سٹی کونسل کے صدر سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ کھگڑیا میونسپل کونسل میں سڑکوں کا جو جال بچھایا جا رہا ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ترقی اب محض اعلانات تک محدود نہیں رہی بلکہ زمین پر صاف نظر آ رہی ہے۔

ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) کی رکنیت سازی مہم کا آغاز

چھپرہ،18 رجنوری (راجو) رکنیت سازی مہم کا آغاز چھپرا (ڈسٹرکٹ گیسٹ ہاؤس) میں ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) کے ضلع صدر اجول سریواستو کی قیادت میں کیا گیا۔ ضلع صدر نے ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران اور بلاک صدور کا اندراج کیا۔ ممبر سازی مہم کا آغاز کرتے ہوئے ضلع صدر نے کہا کہ یہ مہم آج ریاست بھر کے تمام اضلاع میں HAM پارٹی کے قومی صدر اور بہار حکومت میں وزیر سنتوش سمن کی قیادت میں چلائی جا رہی ہے۔ آج تمام بلاک صدور کے لیے رکنیت کا اندراج کیا جا رہا ہے۔ یہ بلاک صدور اب ممبر سازی مہم شروع کرنے کے لیے اپنے اپنے بلاکوں میں جائیں گے۔ یہ مہم بیک وقت پورے ضلع میں چلائی جائے گی اور اس ممبر سازی مہم کے پہلے مرحلے میں کل 20,000 ممبران کا اندراج کرنے کا ہدف ہے۔ آنے والے وقت میں ہندوستانی عوام مورچہ سارن اپنا مضبوط دعویٰ پیش کرے گا۔ میٹنگ میں ہم پارٹی کے ضلع نائب صدر راکیش کمار سنگھ، ونے کمار، نیرج دوبے، ضلع تنظیم انچارج آنند کمار، ضلع پرنسپل جنرل سکریٹری وشال کمار، ضلع جنرل سکریٹری راجیو کمار رائے، ستیہ نارائن چودھری، ضلع سکریٹری پنکج کمار، چھپرہ ٹاؤن صدر وپل کمار اور تمام ضلع سطحی ایگزیکٹو ممبران اور بلاک صدر موجود تھے۔

ایل آئی سی ایجنٹ نے سینکڑوں لوگوں کو لگایا چونا

مونگیر،18 رجنوری (پی این ایس) مونگیر میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک ایل آئی سی ایجنٹ نے مبینہ طور پر سینکڑوں لوگوں کو کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ لوگوں نے اپنی رقم واپس مانگی تو ملزم ایجنٹ فرار ہو گیا۔ تاہم جیسے ہی یہ خبر پھیلی کہ وہ واپس آ گیا ہے، لوگوں نے اس کے گھر کو گھیرے میں لے لیا۔ حالات خراب ہوتے دیکھ کر پولیس کو بلایا گیا، اور ملزم کو تھانے لے جایا گیا، جہاں اس نے بانڈ پر دستخط کر کے سب کی رقم واپس کرنے کا وعدہ کیا۔ یہ پورا واقعہ مونگیر ضلع کے واسودیو پور تھانہ علاقے کے تحت مادھو پور محلہ میں پیش آیا۔ علاقہ کا رہائشی مگن کمار ایل آئی سی ایجنٹ اور میوچل فنڈ ایجنٹ کے طور پر کام کرتا تھا۔ اس نے علاقے کے سینکڑوں لوگوں کا بیمہ کروایا اور ایک نجی، نامعلوم بینک کی طرح ڈپازٹ جمع کرنا شروع کیا۔ مگن نے لوگوں کو ماہانہ دو فیصد سود کا وعدہ کر کے لالچ دیا۔ کسی نے دو لاکھ روپے، کسی نے پانچ لاکھ روپے اور کسی نے بیس لاکھ روپے جمع کرائے تھے۔ بدلے میں، اس نے لوگوں کو تحریری دستاویزات اور اسٹامپ پیپر پر چیک فراہم کر کے ان کا اعتماد حاصل کیا، جس کے نتیجے میں اور بھی زیادہ لوگ اس کے دھوکے کا شکار ہو گئے۔ لیکن جب لوگوں کو اپنے پیسوں کی ضرورت تھی اور انہوں نے اسے واپس کرنے کا مطالبہ کیا تو مگن نے تاخیر کرنا شروع کر دی۔ تقریباً دو سال سے وہ لوگوں کو دھوکہ دے رہا تھا اور ان کے پیسے واپس نہیں کر رہا تھا۔ تین ماہ قبل یہ معاملہ تھانے تک پہنچا، جہاں اس نے رقم واپس کرنے کا تحریری وعدہ کیا، لیکن پھر مونگیر فرار ہو گیا۔ جب بیمہ دار ایل آئی سی کے دفتر پہنچے تو انہوں نے دریافت کیا کہ بہت سی پالیسیوں کے پریمیم ادا نہیں کیے گئے تھے، حالانکہ رقم جمع ہو چکی تھی۔ اس سے بڑے پیمانے پر اشتعال پھیل گیا۔ جیسے ہی لوگوں کو معلوم ہوا کہ مگن گھر واپس آ گیا ہے، لوگوں کی بڑی تعداد اس کے گھر پہنچ گئی اور ان سے رقم کا مطالبہ کرنے لگا۔ حالات کشیدہ ہو گئے۔ مگن مزید وقت مانگتا رہا، لیکن مشتعل ہجوم نے باز آنے سے انکار کر دیا۔ مگن کا دعویٰ ہے کہ اس نے لوگوں کا پیسہ زمین میں لگایا اور اسے زیادہ شرح سود پر قرض دیا۔

پیر کے آپریشن کے بعد مریض کی موت، اہل خانہ کا ہنگامہ

مونگیر،18 رجنوری (پی این ایس) ضلع کے کوتوالی تھانہ علاقے میں ایک پرائیویٹ کلینک میں طبی لاپرواہی کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ سڑک حادثے میں زخمی ہونے والا 35 سالہ ذوالفقار عالم کی پیر کی ہڈی کے آپریشن کے بعد مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ اس واقعے کے بعد مشتعل خاندان کے افراد نے کلینک میں ہنگامہ برپا کر دیا، جس سے ملزم ڈاکٹر ڈاکٹر آر کے گپتا، اور اس کا پورا عملہ کلینک کو تالا لگا کر موقع سے فرار ہو گیا۔ یہ سارا واقعہ اس وقت شروع ہوا جب ایک سڑک حادثے میں ذوالفقار عالم کی دائیں ٹانگ ٹوٹ گئی۔ گھر والے اسے آرتھوپیڈک سرجن ڈاکٹر آر کے کے پرائیویٹ کلینک لے آئے۔ ڈاکٹر نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ ٹانگ میں اسٹیل راڈ ڈالنے کے لیے معمولی آپریشن کرنا پڑے گا۔ اہل خانہ کی رضامندی اور تمام ضروری طبی ٹیسٹ کے بعد آج صبح مریض کا آپریشن کیا گیا تاہم آپریشن کے کچھ ہی دیر بعد خوشی ماتم میں بدل گئی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ذوالفقار کو آپریشن تھیٹر سے نکال کر وارڈ میں شفٹ کرتے ہی ان کی حالت بگڑنے لگی۔ لواحقین نے جسم میں حرکت نہ ہونے کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر سے التجا کی تو ڈاکٹر نے اپنی ذمہ داری نبھانے کے بجائے جلد بازی میں مریض کو دوسرے پرائیویٹ نرسنگ ہوم "سیوا یان" میں بھیج دیا۔ تاہم وہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے ذوالفقار کو مردہ قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ وہ پہلے ہی انتقال کر چکے تھے۔ موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ غصے سے بھڑک اٹھے اور لاش لے کر ڈاکٹر آر کے گپتا کے کلینک کے پاس واپس آئے۔ ڈاکٹر پر علاج میں غفلت برتنے اور غلط انجکشن لگانے کا الزام لگاتے ہوئے اہل خانہ نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی کوتوالی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور مشتعل بھیڑ کو پرسکون کیا۔ لاش کو پولیس کی حفاظت میں صدر اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے سرکاری طور پر مردہ قرار دے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ دوسری جانب ملزم ڈاکٹر آر کے گپتا نے واضح کیا کہ آپریشن کامیاب رہا، لیکن وارڈ میں منتقل کرنے کے بعد، مریض کا بلڈ پریشر اچانک گر گیا، جس کی وجہ سے اسے دوسرے اسپتال میں ریفر کرنا پڑا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور فرار ڈاکٹر اور عملے کی تلاش کر رہی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے رو رو کر انتظامیہ سے قصوروار ڈاکٹر کا لائسنس کینسل کر کے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

سائبر جرائم پیشوں نے 41 لاکھ روپے ٹھگے، معاملہ درج

چھپرہ،18 رجنوری (راجو) دھوکہ بازوں نے مڑھورا تھانہ انچارج کے نام پر ایک شخص کو بلایا اور اس سے 41.97 ہزار روپے کی دھوکہ دہی کی۔ متاثرہ کی شناخت سنتوش کمار یادو کے طور پر ہوئی ہے جو مڑھورا تھانہ علاقہ کے گاؤں بھلی کا رہنے والا ہے۔ جب سنتوش کو احساس ہوا کہ وہ سائبر فراڈ کا شکار ہو گیا ہے تو اس نے پولیس سے شکایت کی۔ متاثرہ کی درخواست کی بنیاد پر، مڑھورا پولیس اسٹیشن کیس نمبر 04/26 آئی پی سی کی دفعہ 303(2)، 318(4) اور 318(4) کے تحت درج کیا گیا ہے اور پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس کو دی گئی اپنی درخواست میں سنتوش نے کہا کہ اسے ان کے موبائل نمبر پر ایک نامعلوم شخص کا کال موصول ہوا۔ فون کرنے والے نے تھانہ کے اعلیٰ افسر ہونے کا دعویٰ کیا کہ اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس کے بعد اس نے خوف کا ماحول پیدا کیا اور کیس سے تحفظ کے نام پر رقم کا مطالبہ کیا۔ ابتدائی طور پر، 15,700 روپے کا مطالبہ کیا گیا لیکن اس نے غلطی سے 1,570 بھیجنے کے بعد 14,500 بھیج دیا۔ اس کے بعد ملزم نے اسے جیل بھیجنے کی دھمکی دی اور 25000 روپے اور پھر 35000 روپے کا مطالبہ کیا۔ بار بار پیسوں کا مطالبہ کرنے پر متاثرہ شخص مشکوک ہو گیا اور کال منقطع کر دی۔ بعد میں، اسے احساس ہوا کہ وہ سائبر فراڈ کا شکار ہو گیا ہے۔ متاثرہ کے مطابق، اس نے ملزم کے فراہم کردہ اکاؤنٹ میں مختلف قسطوں میں کل 41,97,000 روپے بھیجے تھے۔ اس نے درخواست کے ساتھ بینک ٹرانزیکشن اسٹیٹمنٹ اور دیگر دستیاب شواہد پولیس کو جمع کرا دیے۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ تفتیش ایس آئی انوپ کمار موریہ کو سونپی گئی ہے۔ سائبر سیل کی مدد سے پولیس ملزمین کی شناخت اور رقم کی وصولی کے لیے کام کر رہی ہے۔

ریلوے پولیس نے آرہ اسٹیشن پر چلایا "آپریشن کلین"، چار گرفتار

آرہ،18 رجنوری (پی این ایس) ریلوے پولیس نے آرہ ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کا سامان اور موبائل فون چوری کرنے والے بدنام زمانہ مجرموں کے خلاف اہم کامیابی حاصل کر لی۔ جی آر پی اور آر پی ایف افسران کی ہدایت پر کی گئی مشترکہ خصوصی کارروائی کے دوران کل چار مجرموں کو پلیٹ فارم کے مختلف حصوں سے مسروقہ سامان کے ساتھ رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں سے تین ایک منظم گینگ کا حصہ بن کر کام کر رہے تھے۔ پولیس نے ان سے مسروقہ موبائل فون اور دیگر قیمتی سامان برآمد کر لیا۔ گرفتار ملزمین کی شناخت پنکج بیٹھا، شیوم کمار اوجھا اور سیتو کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق، سیتو کمار اس گینگ کا اہم "بلیڈ ویلڈنگ" رکن تھا، جو ہجوم کا فائدہ اٹھا کر مسافروں کی جیب کترا تا تھا جبکہ دیگر دو ارکان چوری کی وارداتیں کرتے تھے۔ تلاشی کے دوران پنکج بیٹھا سے ایک مسروقہ موبائل فون اور مسافر کا پرس برآمد ہوا۔ پرس میں مسافر کا آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی، پین کارڈ اور اے ٹی ایم کارڈ تھا۔ شیوم کمار اوجھا کے پاس سے ایک چوری شدہ موبائل فون بھی برآمد ہوا ہے۔ پولیس اب ان دستاویزات کی بنیاد پر متاثرہ مسافروں سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس مشترکہ کارروائی میں ایک اور مجرم دھرمیندر کمار (ساکن کوپوا، کورن سرائے) کو بھی گرفتار کیا گیا۔ دھرمیندر ٹرینوں اور پلیٹ فارم پر مسافروں کے موبائل فون چرانے کے لیے جانا جاتا تھا۔ پولیس نے اس کے پاس سے مسروقہ موبائل فون بھی برآمد کر لیا۔ وہ آرہ اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر مشتبہ طور پر گھوم رہا تھا جب پولیس ٹیم نے اسے دیکھا۔ جی آر پی اور آر پی ایف کے اس مشترکہ آپریشن سے اسٹیشن کے احاطے میں کام کرنے والے دیگر مجرموں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ ریلوے پولیس حکام نے کہا کہ مسافروں کی حفاظت ان کی ترجیح ہے اور اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ چاروں گرفتار ملزمین کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے انہیں جیل بھیجنے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

موٹر سائیکل سوار جرائم پیشوں نے شخص پر چلائی گولی، تفتیش جاری

بھاگلپور،18 رجنوری (پی این ایس) ضلع کے مدھوسودن پور تھانہ علاقے میں اتوار کو اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب موٹر سائیکل سوار مجرموں نے مراری یادو نامی شخص پر گولی چلا دی۔ مجرموں نے مراری یادو کو تین راؤنڈ گولیوں سے نشانہ بنایا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ زخمی شخص کو فوری طور پر علاج کے لیے نجی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت تشویشناک ہے۔ اطلاعات کے مطابق، بائی پاس تھانہ علاقے کے رہنے والے مراری یادو مدھوسودن پور علاقے میں چائے کے اسٹال پر بیٹھے ہوئے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار حملہ آوروں نے ان پر حملہ کر دیا۔ زخمی شخص کے بھائی نے الزام لگایا ہے کہ یہ حملہ اشوک یادو، راکیش پال اور آشیش یادو نے کیا ہے۔ فائرنگ کے بعد ملزمین اسلحہ چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اس مہلک حملے کے پیچھے زمینی تنازع تھا۔ تاہم پولیس دیگر پہلوؤں کا بھی باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بھاگلپور سٹی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ شیلیندر سنگھ نے ذاتی طور پر جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور واقعہ کے بارے میں دریافت کیا۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیلیندر سنگھ نے بتایا کہ پولیس نے ملزمین کی شناخت کر لی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مار رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ واقعے کی اصل وجہ تحقیقات کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ پولیس ٹیم جائے وقوعہ کے آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لے رہی ہے تاکہ مجرموں کے فرار کے راستے کا تعین کیا جا سکے۔

امریکہ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں سے دستبردار، ہندوستان کیلئے امکانات

اسد مرزا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آب وہوا، انسانی حقوق اور صنفی مساوات کو فروغ دینے والے اقوام متحدہ کے 31 داروں اور 35 غیر اقوام متحدہ کے اداروں سمیت 66 بین الاقوامی اداروں سے امریکی غیر وابستگی کا حکم دیا ہے۔ انتظامیہ ان تنظیموں کو امریکی مفادات کے برعکس گلوبلسٹ ایجنڈوں کی خدمت کے طور پر بیان کرتی ہے۔ تاہم، اس فیصلے نے ہندوستان جیسے ممالک کے لیے اقوام متحدہ کی بحالی، اصلاح اور عالمی ادارے کی قیادت کرنے والے گلوبل ساؤتھ کو آگے بڑھانے کے لیے بہترین موقع فراہم کیا ہے۔ صدر نے ٹرمپ نے تمام انتظامی محکموں اور ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ اقوام متحدہ کی زیر قیادت 66 تنظیموں سے "جلد از جلد" انخلا کے لیے فوری اقدامات کریں اور قانون کی اجازت کی حد تک شرکت اور فنڈنگ دونوں کو روک دیں۔ اس فیصلے سے ماحولیاتی اسکیموں، انسانی حقوق، صنفی مساوات اور بین الاقوامی ترقی پر منفی اثر پڑنے کے امکانات زیادہ ہوگئے ہیں۔ ان میں سب سے اہم ہے یو این فریم ورک کنونشن آن کلائمیٹ چینج (UNFCCC) سے امریکہ کا اخراج، جو پیرس موسمیاتی معاہدے کا بنیادی فریم ورک ہے۔ اس فہرست میں بین الاقوامی سولر الائنس بھی شامل ہے، جو کہ 100 سے زیادہ دستخط کنندہ ممالک کے ساتھ موسمیاتی تبدیلی پر ہندوستان اور فرانس کے درمیان تعاون پر مبنی اقدام ہے۔ سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے نشانہ بنائے گئے اداروں کو اپنے دائرہ کار میں بے کار، بدانتظامی، غیر ضروری، فضول خرچ، ناقص طور پر چلائے جانے والے طریقے، امریکی ایجنڈے کے خلاف اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھانے والے اداکاروں کے مفادات کے زیر اثر امریکی خودمختاری، آزادیوں اور عمومی خوشحالی کے لیے خطرہ" قرار دیا۔ اقوام متحدہ میں امریکی سفیر مائیک والٹز نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ اب ایسی تنظیموں کو فنڈ نہیں کرے گا جو " بہت سے معاملات میں امریکی مفادات کے خلاف کام کرتی ہیں۔' اقوام متحدہ نے جمعرات (8 جنوری) کو کہا کہ بدھ (7 جنوری) کو امریکی اعلان کے باوجود اس کا کام جاری رہے گا۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا کہ ہمارا کام جاری رہے گا، سکریٹری جنرل اس تنظیم کے ہر رکن کی خودمختاری کا احترام کرتے ہیں اور وہ اس بات پر بھی پختہ یقین رکھتے ہیں کہ آج ہمیں جن چیلنجز کا سامنا ہے ان کا حل صرف بین الاقوامی تعاون کے ذریعے ہی کیا جاسکتا ہے۔"

ہندوستان کے لئے امکانات : عملی سطح پر یہ امریکی فیصلہ ہندوستان اور دیگر ہم خیال ممالک کے لیے ایک سنہری موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ ان ممالک کی خواہشات کے مطابق، جو کہ اب تک P-5 کی آواز پر تنقید کرتے رہے ہیں، اقوام متحدہ کی تنظیم نو اور احیاء کے لیے ایک پروگرام تیار کریں۔ اس بڑی مہم میں ترقی پذیر ملکوں کے لیے خود ارادیت کو فروغ دینے کے لیے نان الائنمنٹ موومنٹ (NAM) کے قیام میں ہندوستان کا کردار اس کے حق میں عالمی سطح پر فعال طریقے سے چلانے کے تجربے نشاندہی کرتا ہے۔ مزید برآں، اس مہم کی قیادت کرنے کے لیے جو چیز ہندوستان کے حق میں جاتی ہے وہ ہےگزشتہ 10 سالوں کے دوران اس کی سفارتی اور کثیر الجہتی۔ اس عرصے کے دوران، ہندوستان نے موسمیاتی تبدیلی، تجارت اور سلامتی کے مسائل پر شمال اور جنوب کے درمیان ثالث کے طور پر کام کیا ہے۔ ساتھ ہی وہ اپنے آپ کو ایک 'وشوا بندھو' (دنیا کے دوست) کے طور پر بھی پیش کرسکتا ہے، جو عالمی حکمرانی میں شمولیت کی وکالت کرتا ہے۔ اپنی G20 صدارت (2023) کے دوران، ہندوستان نے افریقی یونین کی مستقل رکن کے طور پر شمولیت کو یقینی بنایا، جو گلوبل ساؤتھ کی نمائندگی کے لیے ایک تاریخی اقدام تھا۔ برکس، کواڈ، اور وائس آف گلوبل ساؤتھ سمٹ میں ہندوستان کی فعال شرکت عالمی گورننس اصلاحات اور اسٹریٹجک توازن کے لیے اس کی وابستگی اس اہلیت کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان نے ترقی پذیر ممالک کی آواز کی عکاسی کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف جیسے عالمی اداروں میں اصلاحات کا مسلسل مطالبہ بھی کیا ہے۔ ہندوستان ترقی پذیر ممالک کے درمیان پائیدار ترقی کی کوششوں کی قیادت کر رہا ہے۔ مشن لائف۔ ای اور آئی ایس اے اور نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن ہندوستان کی پائیدار ترقی کی قیادت کی عکاسی کرتے ہیں۔ ہوا اور شمسی توانائی کے تیسرے سب سے بڑے پروڈیوسر کے طور پر، ہندوستان کمزور ممالک کے لیے موسمیاتی انصاف کی حمایت کر رہا ہے۔ ہندوستان ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (DPI) میں عالمی رہنما ہے۔ Aadhaar اور UPI جیسے پلیٹ فارمز نے 12 سے زیادہ ممالک کو اسی طرح کے نظام کو اپنانے کی ترغیب دی ہے، جس سے ڈیجیٹل ایکویٹی میں اضافہ ہوا ہے اور گلوبل ساؤتھ میں ڈی پی آئی کافی مقبول ہوئی ہے۔

موجودہ ورلڈ آرڈر میں گلوبل ساؤتھ: اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (UNSC) اب بھی دوسری جنگ عظیم کے بعد کے طاقت کے ڈھانچے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان، دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک اور ایک بڑی معیشت ہے، جو کہ کئی دہائیوں کی محنت کے باوجود یو این ایس سی میں مستقل نشست سے محروم ہے۔ بڑی طاقتوں (جیسے امریکہ) کے ذریعہ اقوام متحدہ کے نظام کو کمزور کرنے سے چھوٹے ممالک کے پاس علاقائی تنازعات یا معاشی شکایات کو دور کرنے کے لیے کوئی غیر جانبدار فورم دستیاب نہیں ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے ممالک پر دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ امریکہ۔ چین یا امریکہ۔ روس دشمنی میں فریق چنیں۔ یہ اسٹریٹجک خودمختاری کو نقصان پہنچاتا ہے اور ترقیاتی اہداف سے توجہ ہٹاتا ہے۔ گلوبل ساؤتھ اپنی منتخب انسانی حقوق کی وکالت کے لیے مغرب سے بھی ہوشیار ہے، غزہ کو نظر انداز کرتے ہوئے یوکرین پر عمل پیرا ہے اور گلوبل ساؤتھ کی ممالک کو اکثر اندرونی معاملات میں بیرونی مداخلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

جنوب۔جنوب تعاون کو فروغ: ساؤتھ۔ساؤتھ کوآپریشن (SSC) مالیات، ٹیکنالوجی اور صلاحیت سازی میں ان خامیوں کو دور کرنے میں مدد کرسکتا ہے جسے شمالی جنوب کی امداد اکثر پورا نہیں کرسکتی۔ انڈیا-یو این ڈیولپمنٹ پارٹنرشپ فنڈ جیسے اقدامات نے بحر الکاہل کے جزیرے نما ممالک اور افریقہ کے لیے امداد کو بڑھایا ہے، جس میں ساتھ ہی لچکدار اور سیاق وسباق سے متعلق معاونت کی پیشکش بھی کی گئی ہے۔ SSC پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کو حاصل کرنے کے لیے سیاق وسباق کے مطابق اور پائیدار حل فراہم کرکے 2030 کے ایجنڈے کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگ بھی ہے۔ SSC سہ رخی تعاون کے ذریعے ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ مل کر بھی کام کرسکتا ہے، جہاں شمالی شراکت دار جنوب کی قیادت میں اقدامات کی حمایت ہوتی ہے۔ یہ مقابلے کی بجائے ہم آہنگی پیدا کرے گا، جیسا کہ FAO کی زیر قیادت چین کے تعاون سے لاطینی امریکہ میں لاگو کیے گئے زرعی منصوبوں کی کامیابی نے دکھایا ہے۔ SSC نے عالمی ہنگامی حالات میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ CoVID-19 کے دوران ہندوستان کی ویکسین ڈپلومیسی یکجہتی پر مبنی ردعمل کی ایک مثال ہے جس نے شمال۔جنوب کی کوششوں کی تکمیل (یا اس سے خالی جگہ کو پُر کیا)۔ اس نے SSC ممالک کو موسمیاتی تبدیلی، وبائی امراض اور قرض کی پریشانی جیسے اوور لیپنگ بحرانوں کا مقابلہ کرنے میں بھی مدد فراہم کی ہے۔ بڑھتی ہوئی ساؤتھ۔ ساؤتھ تجارت اور سرمایہ کاری (چین-افریقہ، ہندوستان-آسیان) شمال کی مرکزیت کا مقابلہ کرتے ہوئے عالمی اقتصادی کشش ثقل کو بھی بدل دے گی۔ بہت سے جنوبی ممالک نے مغرب کی طرف سے امداد کو اثر ورسوخ کے ایک آلے کے طور پر استعمال کرنے کے بارے میں خدشات کا اظہار بھی کیا ہے، جس کا تعلق گورننس یا پالیسی اصلاحات سے منسلک ہے۔ SSC ایک جوابی ماڈل پیش کرتا ہے جو غیر مشروط اور خودمختاری کا احترام کرنے والا ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی ہائی ٹیک برآمدات کا تقریباً 60 فی صد گلوبل ساؤتھ کے ساتھ ہوتا ہے، جو روایتی شمالی-جنوبی بہاؤ سے آگے بڑھتے ہوئے انٹرا ساؤتھ اقتصادی باہمی انحصار کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ انٹرنیشنل سولر الائنس (ISA) جیسے اقدامات میں ہندوستان جیسی جنوبی طاقتوں کا عروج اس تصور کو چیلنج کرتا ہے کہ ترقی کی قیادت اور حل عالمی شمال سے آنا چاہیے۔ اس طرح، ایک مضبوط اور متحد گلوبل ساؤتھ، ایک قابل اعتماد قیادت کے ساتھ، اور عالمی حکمرانی میں مساوی شرکت اقوام متحدہ کی تنظیموں سے امریکی فیصلے سے پیدا ہونے والے خلا کو پُر کرسکتی ہے۔ واسودھائیوا کٹمبکم ("ایک دینا، ایک خاندان، ایک مستقبل") کے ہندوستانی اخلاق سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے، ہندوستان شمولیت اور توازن کے ساتھ جنوبی ترجیحات کو فروغ دے سکتا ہے۔ اس کی قیادت گلوبل ساؤتھ کو ایک غیر فعال آواز سے ایک نئے عالمی نظام کو تشکیل دینے والے ایک فعال اور بااثر عالمی رہنما ملک میں تبدیل ہونے میں ہندوستان کی مدد کرسکتی ہے۔ ☆☆☆

> امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آب وہوا، انسانی حقوق اور صنفی مساوات کو فروغ دینے والے اقوام متحدہ کے 31 داروں اور 35 غیر اقوام متحدہ کے اداروں سمیت 66 بین الاقوامی اداروں سے امریکی غیر وابستگی کا حکم دیا ہے۔ انتظامیہ ان تنظیموں کو امریکی مفادات کے برعکس گلوبلسٹ ایجنڈوں کی خدمت کے طور پر بیان کرتی ہے۔ تاہم، اس فیصلے نے ہندوستان جیسے ممالک کے لیے اقوام متحدہ کی بحالی، اصلاح اور عالمی ادارے کی قیادت کرنے والے گلوبل ساؤتھ کو آگے بڑھانے کے لیے بہترین موقع فراہم کیا ہے۔

بجٹ مالی سال 27-2026 دوراہے پر:

معاشی اصلاحات یا انتخابی حکمت عملی، بنگال انتخابات کے پیش نظر

شاہد کے۔ عباس

جیسے جیسے مرکزی بجٹ 2026 کی گھڑی قریب آ رہی ہے، سب کی نظریں وزیر خزانہ نرملا سیتارمن پر مرکوز ہیں، جو یکم فروری کو اپنا مسلسل نواں بجٹ پیش کریں گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی تیسری مدت کے دوسرے مکمل سال کے آغاز میں پیش کیا جانے والا یہ 88واں یونین بجٹ حکومت کی درمیانی مدت کی ترقیاتی حکمت عملی کی جھلک پیش کرے گا۔ تاہم، چونکہ کئی اہم ریاستی اسمبلی انتخابات قریب ہیں۔ خاص طور پر مغربی بنگال میں، جہاں بی جے پی ترنمول کانگریس کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے پوری طاقت لگا رہی ہے۔ پالیسی اور سیاسی حلقوں میں یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ آیا بجٹ 2026۔27 معاشی منطق سے زیادہ انتخابی حساب کتاب پر مبنی ہوگا۔

سیاسی طور پر حساس سال میں ایک اہم بجٹ: سیتارمن کا سابقہ ریکارڈ اس لمحے کو مزید اہمیت دیتا ہے۔ وہ پہلے ہی 2020 میں دو گھنٹے 42 منٹ کی طویل ترین بجٹ تقریر کا ریکارڈ رکھتی ہیں اور اب وہ مرارجی ڈیسائی کے 10 بجٹ پیش کرنے کے ریکارڈ سے صرف ایک قدم پیچھے ہیں۔ لیکن علامتی اہمیت سے ہٹ کر بجٹ 2026۔27 ایک نازک موڑ پر آ رہا ہے: معیشت کی ترقی اگرچہ برقرار ہے مگر غیر متوازن، کھپت کو مالی اقدامات سے سہارا دیا گیا ہے اور مغربی بنگال جیسی ریاستیں انتخابات کی دہلیز پر ہیں جہاں اقتصادی پیغام رسانی فیصلہ کن ثابت ہوسکتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکومت ریلوے، ایم ایس ایم ای، دفاع، بنیادی ڈھانچے اور گرین انرجی جیسے ترجیحی شعبوں پر زور دے گی، جبکہ گزشتہ سال کی کھپت کو بڑھانے کی پالیسی کو بھی جاری رکھے گی۔ ٹیکس دہندگان سے لے کر صنعتوں تک کی توقعات کی وسعت ظاہر کرتی ہے کہ یہ بجٹ سیاسی طور پر کتنا اہم ہوسکتا ہے۔

مالی نظم و ضبط بمقابلہ ترقی کی دوڑ: کئی ماہرین اقتصادیات کا کہنا ہے کہ بجٹ کو عوامی مقبولیت کے لالچ سے بچنا چاہیے اور ساختیاتی اصلاحات پر مرکوز رہنا چاہیے۔ فاؤنڈیشن فار اکنامک ڈیولپمنٹ کے آپریٹنگ پارٹنر پیوش دوشی نے زور دیا کہ بجٹ کو خاص طور پر سیاحت اور محنت کش صنعتوں میں ڈی ریگولیشن، کسٹمز اصلاحات، ایف ڈی آئی میں نرمی اور اثاثہ جات کی مونیٹائزیشن پر توجہ دینی چاہیے۔ اسی طرح آئی ٹی آئی گروتھ اپرچونیٹیز فنڈ کے سی آئی او موہت گلانی نے بجٹ 2026۔27 کو آتم نربھر بھارت X کے وژن کی آزمائش قرار دیا، جس میں دفاع، سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرانکس، توانائی اور گھریلو پیداواری صلاحیت پر زور دیا جائے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ شعبے بی جے پی کے قوم پرستانہ اقتصادی بیانیے سے ہم آہنگ ہیں، جو انتخابی طور پر اہم ریاستوں میں گونج پیدا کرسکتے ہیں۔

ٹیکس میں ریلیف اور مڈل کلاس کے لیے پیغام: ٹیکس دہندگان بھی اس بجٹ پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال کے نئے ٹیکس نظام میں بڑی تبدیلی کے بعد۔ جس میں سالانہ 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر ٹیکس صفر کر دیا گیا تھا۔ مزید ریلیف کی توقعات بڑھ گئی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس بار استحکام کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ بینکنگ، مالیاتی خدمات اور انشورنس پر ایک رپورٹ کے مطابق " نئے انکم ٹیکس ایکٹ 2025 کے نفاذ میں وضاحت، ٹی ڈی ایس میں اصلاح، کسٹمز ٹیرف میں آسانی اور تنازعات کے حل کے بہتر نظام جیسے اقدامات کی توقع ہے۔" زیادہ براہ راست ریلیف کے انتخابی اثرات بھی ہوسکتے ہیں۔ کئی ماہرین نے تجویز دی ہے کہ تنخواہ دار طبقے کے لیے بنیادی چھوٹ کی حد 4 لاکھ روپے سے بڑھا کر 6 لاکھ روپے کی جائے، جو شہری اور نیم شہری ووٹروں کو فائدہ دے گی۔ ایک طبقہ جسے بی جے پی مغربی بنگال جیسے ریاستی انتخابات سے قبل مضبوط کرنا چاہتی ہے۔

بنیادی ڈھانچہ، روزگار اور سیاسی تاثر: بنیادی ڈھانچے پر خرچ حکومت کا سب سے مؤثر ذریعہ رہا ہے، جو ترقی اور سیاسی پیغام رسانی دونوں میں کام آتا ہے۔ کلارکس ہوٹلز اینڈ ریزورٹس کے چیف آپریٹنگ آفیسر راہل دیب بنرجی نے سرمایہ کاری، سود میں معاونت، ٹیکنالوجی اپنانے اور پائیدار طریقوں میں مسلسل مدد کی وکالت کی، تاکہ روزگار اور معیشت کی ترقی کو فروغ ملے۔ روزگار کی تخلیق۔ خاص طور پر نوجوانوں کے لیے۔ ان ریاستوں میں اہم ہوسکتی ہے جہاں انتخابات ہونے والے ہیں۔ رپورٹس میں ڈیجیٹل لرننگ، اے آئی اور بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کی توقع ظاہر کی گئی ہے، جو ہنرمند روزگار پیدا کر سکتی ہیں اور حکومت کو طویل مدتی وژن کا دعویٰ کرنے کا موقع دیتی ہیں۔

شعبہ جاتی توجہ اور انتخابی اثرات: گرین انرجی اور زراعت بھی بجٹ میں نمایاں رہنے کی توقع ہے۔ گرین پاور انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ کی ڈائریکٹر سوربھی پوری کے مطابق " قابل تجدید توانائی کے شعبے کو پالیسی میں تسلسل اور مراعات کی توقع ہے تاکہ ملک کی صاف توانائی کی منتقلی کو تیز کیا جاسکے۔" یہ سرمایہ کاری عالمی سطح پر ساکھ اور مقامی سطح پر روزگار دونوں فراہم کرتی ہے۔ زراعت، جو مغربی بنگال جیسی ریاستوں میں انتخابی نتائج کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے، میں بی ڈی او انڈیا کے پارٹنر سومیک بسواس کا کہنا ہے کہ اس شعبے کو مستقبل کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ وہ ٹیکنالوجی موسمیاتی لچکدار بنیادی ڈھانچے اور ڈی اے آر ای فنڈنگ میں اضافے کی سفارش کرتے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات اصلاحی انداز میں پیش کیے جاسکتے ہیں، حالانکہ ان کا فائدہ دیہی ووٹروں کو بھی پہنچے گا۔

اصلاحاتی بجٹ یا انتخابی منصوبہ؟ اہم سوال یہ ہے کہ آیا بجٹ 2026۔27 انتخابی حقیقت پسندی کی طرف جھکے گا یا اصلاحات پر قائم رہے گا۔ تاریخی طور پر سیتارمن نے خود کو مالیاتی نظم وضبط کی حامی وزیر خزانہ کے طور پر پیش کیا ہے، جو سیاسی طور پر حساس برسوں میں بھی عوامی مقبولیت سے گریز کرتی رہی ہیں۔ تاہم، چونکہ بی جے پی آئندہ اسمبلی انتخابات۔ خاص طور پر مغربی بنگال۔ میں کامیابی کی خواہاں ہے، اس لیے فلاحی اور ترقیاتی پیغام دینے کا دباؤ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگر بجٹ ٹارگٹڈ ٹیکس ریلیف، نمایاں بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری اور شعبہ جاتی مراعات فراہم کرتا ہے، بغیر مالیاتی نظم وضبط کو توڑے، تو حکومت دونوں محاذوں پر کامیابی کا دعویٰ کرسکتی ہے۔

اقتصادی اعتبار اور سیاسی فائدہ: جیسے جیسے یکم فروری قریب آ رہا ہے، بجٹ 2026۔27 صرف ایک اقتصادی نقشہ راہ نہیں بلکہ ایک ارادے کا اعلان بنتا جا رہا ہے۔ جو یہ ظاہر کرسکتا ہے کہ ہندوستان کی مالیاتی پالیسی کس حد تک اس کے انتخابی کیلنڈر سے ہم آہنگ ہے۔

☆☆☆

ایران کا بحران: داخلی انتشار اور عالمی طاقتوں کی شطرنجی بساط

ڈاکٹر سید تابش امام

9934933992

ٹرمپ کے جنون، خلیجی دھمکیوں اور عالمی امن کے بگڑتے توازن کے بیچ ایران آج محض مشرقِ وسطیٰ کی ایک اہم ریاست نہیں رہا، بلکہ وہ عالمی سیاست کا ایسا دہکتا ہوا مرکز بن چکا ہے جہاں داخلی اضطراب، علاقائی رقابت اور عالمی طاقتوں کے مفادات ایک دوسرے سے ٹکرا کر ایک خطرناک اور غیر یقینی منظرنامہ تشکیل دے رہے ہیں۔ بظاہر یہ بحران مہنگائی، بے روزگاری، عوامی احتجاج اور ریاستی جبر کی صورت میں دکھائی دیتا ہے، مگر اس کے پس منظر میں عالمی طاقتوں کی وہ شطرنجی بساط ہے جس میں ایران کو کبھی دباؤ کا ہدف، کبھی سیاسی مہرہ اور کبھی عبرت کا نشان بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تہران کی سڑکوں سے اٹھنے والی آوازیں اب محض ایرانی سماج کی بازگشت نہیں رہیں، بلکہ واشنگٹن، تل ابیب، ریاض، ماسکو اور بیجنگ کے اقتداری ایوانوں میں بھی گونج رہی ہیں۔ گو کہ ایران میں اسلامی انقلاب کو چالیس برس سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، مگر ایران ایک دفعہ پھر تاریخ کے اسی نازک دہانے پر کھڑا ہے جہاں داخلی کمزوریاں بیرونی مداخلت کو دعوت دیتی نظر آ رہی ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ ایران میں عوامی احتجاج نے شدت اختیار کی ہو۔ ۱۹۹۹ کے طلبہ مظاہرے ہوں، ۲۰۰۹ کی گرین موومنٹ یا ۲۰۱۹ کے معاشی احتجاجات ہی ہر مرحلہ پر ایرانی حکومت کے ذریعہ عوامی ناراضگی کو طاقت، سنسرشپ اور گرفتاریوں کے ذریعہ دبایا گیا۔ فرق صرف یہ ہے کہ آج عالمی ماحول کہیں زیادہ کشیدہ، طاقتوں کے مفادات مزید جارحانہ اور تصادم کے امکانات حد سے زیادہ تباہ کن ہو چکے ہیں۔

معاشی بحران احتجاج کی اصل جڑ: حالیہ احتجاجات کی جڑیں ایران کی شدید معاشی بدحالی میں پیوست ہیں۔ افراطِ زر چالیس فیصد سے تجاوز کر چکا ہے، ریال اپنی تاریخی کم ترین سطح پر پہنچ چکا ہے اور نوجوانوں میں بے روزگاری ایک سماجی بحران کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ سالوں سے جاری امریکی پابندیوں نے تیل کی برآمدات کو محدود کر کے ریاستی آمدنی کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس کا براہِ راست بوجھ عام شہری پر پڑ رہا ہے۔ روٹی، دودھ، گوشت، ایندھن اور دواؤں جیسی بنیادی اشیاء عام آدمی کی قوتِ خرید سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ ایسے حالات میں جب ریاستی اشرافیہ پر بدعنوانی، مراعات اور طاقت کے ناجائز استعمال کے الزامات سامنے آتے ہیں تو عوامی غصہ فطری طور پر سڑکوں پر پھوٹ پڑتا ہے۔ لیکن یہ احتجاج محض معاشی مطالبات تک محدود نہیں رہے۔ جلد ہی ان میں سیاسی نعرے شامل ہو گئے یعنی آزادیٔ اظہار، شہری حقوق، خواتین کی سماجی حیثیت اور نظامِ ولایتِ فقیہ پر براہِ راست سوال اٹھنے لگے۔ یہ وہ مرحلہ تھا جہاں ریاست اور عوام کے درمیان خلیج مزید گہری ہوگئی۔

ریاستی ردعمل اور آئینی سوالات: ایرانی ریاست نے حسبِ روایت سخت گیر ردعمل اختیار کیا۔ انٹرنیٹ کی بندش، غیر ملکی میڈیا پر پابندیاں، مقامی صحافیوں کی گرفتاری اور سیکیورٹی فورسز کو کھلی چھوٹ ہی یہ سب وہ اقدامات ہیں جو وقتی طور پر احتجاج کو دبا تو سکتے ہیں، مگر یہ حقیقت ہے کہ ان اقدام سے آئینی اور اخلاقی سوالات کا بھی ظہور ہوتا ہے۔ ایران کا آئین عوامی شمولیت، عدلِ اجتماعی اور ریاستی ذمہ داری کی بات تو کرتا ہے، مگر عملی سیاست میں طاقت کا جھکاؤ اکثر عوام کے بجائے اداروں کی طرف دکھائی دیتا ہے۔ یہی تضاد عوامی اعتماد کو کمزور کرتا ہے اور احتجاجی لہر کو اخلاقی جواز فراہم کرتا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق حالیہ کریک ڈاؤن میں سینکڑوں شہری ہلاک اور ہزاروں گرفتار ہو چکے ہیں۔ اطلاعات پر قدغن نے اگرچہ حقائق کو دھندلا دیا، مگر سوشل میڈیا کے توسط سے سامنے آنے والی تصاویر اور ویڈیوز نے ریاستی بیانیہ کی دیواروں میں دراڑیں ڈال دی ہیں۔

قیادت کا خلا اور بیرونی مفادات: ایرانی احتجاجی تحریکوں کی سب سے بڑی کمزوری آج بھی وہی ہے جو ماضی میں تھی: منظم قیادت اور واضح سیاسی لائحہ عمل کا فقدان۔ جلاوطن اپوزیشن، خصوصاً رضا پہلوی، مغربی میڈیا میں نمایاں ضرور ہے، مگر ایران کے اندر اس کی سیاسی جڑیں کمزور ہیں۔ یہی خلا عالمی طاقتوں کے لیے سب سے بڑی کشش رکھتا ہے، کیونکہ بے سمت عوامی غصہ آسانی سے اسٹریٹجک مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

امریکہ اور ٹرمپ کی جارحانہ حکمتِ عملی: اسی پس منظر میں امریکہ، بالخصوص ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر جارحانہ کردار اختیار کیا ہے۔ ٹرمپ کی "میکسیمم پریشر" پالیسی محض سفارتی دباؤ نہیں بلکہ کھلا سیاسی جبر ہے، جس کا مقصد ایران کو معاشی طور پر اس حد تک کمزور کرنا ہے کہ داخلی انتشار ریجیم چینج میں بدل جائے۔ ۲۰۱۸ میں جوہری معاہدے سے علیحدگی کے بعد یہ پالیسی عملی طور پر ناکام ثابت ہوئی، مگر اس کے باوجود ٹرمپ اسی راستے کو واحد حل کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔ ان کے بیانات میں انسانی حقوق کی ہمدردی کم اور انتخابی سیاست، اسرائیلی مفادات اور خلیجی اتحاد کی خوشنودی زیادہ جھلکتی ہے۔

خلیج فارس، ممکنہ عالمی آتش فشاں: اگر یہ کشیدگی جنگ میں بدلی تو خلیج فارس اس کا پہلا اور سب سے خطرناک میدان ہوگی۔ ایران پہلے ہی واضح کر چکا ہے کہ کسی بھی حملے کی صورت میں خطے میں موجود امریکی فوجی اڈے محفوظ نہیں رہیں گے۔ آبنائے ہرمز کی بندش عالمی معیشت کے لیے تباہ کن ثابت ہوسکتی ہے، کیونکہ دنیا کے تیل کا تقریباً ایک تہائی اسی راستے سے گزرتا ہے۔ ایک معمولی جھڑپ بھی تیل کی قیمتوں کو آسمان پر پہنچا سکتی ہے، جس کے اثرات عالمی مہنگائی، غذائی بحران اور کساد بازاری کی صورت میں سامنے آئیں گے۔

اسرائیل، پراکسی جنگ اور خفیہ محاذ: ایران اور اسرائیل کے درمیان تصادم اب محض بیانات تک محدود نہیں رہا۔ سائبر حملے، خفیہ کارروائیاں، سائنس دانوں کی ٹارگٹ کلنگ اور پراکسی جنگیں اس تنازع کو مسلسل بھڑکا رہی ہیں۔ اسرائیل ایران کو اپنا وجودی خطرہ سمجھتا ہے، جبکہ ایران اسرائیلی بالادستی کو خطے کے لیے ناسور قرار دیتا ہے۔ یہ خفیہ جنگ کسی بھی لمحے کھلے تصادم میں بدل سکتی ہے۔

روس، چین اور عالمی طاقت کا توازن: روس اور چین اس بحران کو محض علاقائی مسئلہ نہیں سمجھتے۔ ماسکو کے لیے ایران مشرقِ وسطیٰ میں اس کی اسٹریٹجک دفاعی لائن ہے، جبکہ بیجنگ کے لیے ایران توانائی، تجارت اور بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کا کلیدی ستون ہے۔ ایران پر کسی بھی فوجی حملے کا مطلب روس، چین بلاک کو براہِ راست چیلنج کرنا ہوگا، جس کے نتائج یوکرین جنگ سے کہیں زیادہ سنگین ہوسکتے ہیں۔

بھارت کے لیے اس بحران کی معنویت: بھارت کے لیے ایران کا بحران محض سفارتی معاملہ نہیں بلکہ قومی سلامتی اور معاشی استحکام کا امتحان ہے۔ چابہار بندرگاہ، وسط ایشیا تک رسائی، توانائی کی ضروریات اور خلیجی ممالک میں مقیم لاکھوں بھارتی شہری ہی سب اس بحران سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایران میں عدم استحکام کی صورت میں بھارت کی علاقائی پوزیشن کمزور ہوسکتی ہے، جس کا فائدہ براہِ راست چین اور پاکستان کو پہنچے گا۔ نئی دہلی کو امریکی دباؤ، روسی تعلقات اور علاقائی مفادات کے درمیان نہایت نازک توازن قائم رکھنا ہوگا۔

تاریخ کا سبق اور مستقبل کا راستہ: تاریخ ہمیں بار بار خبردار کرتی ہے کہ بیرونی مداخلت نے عراق، لیبیا اور افغانستان کو کیا دیا یعنی تباہ شدہ ریاستیں، بکھرا ہوا سماج اور نہ ختم ہونے والا تشدد۔ ایران کوئی کمزور یا نوآبادیاتی ریاست نہیں، بلکہ ہزاروں سالہ تہذیب، مضبوط قومی شناخت اور مزاحمتی سیاست کا حامل ملک ہے۔ یہاں پائیدار تبدیلی بم باری، پابندیوں یا بیرونی دباؤ سے نہیں بلکہ داخلی مکالمہ، آئینی اصلاحات اور عوامی شمولیت سے ہی ممکن ہے۔ المختصر یہ کہ ایران عہد حاضر میں عالمی طاقتوں کی شطرنج پر سب سے حساس مہرہ بن چکا ہے۔ اگر یہ مہرہ غلط چلا تو صرف بساط نہیں، عالمی امن بھی الٹ سکتا ہے۔ سوال یہ نہیں کہ ایران میں تبدیلی آئے گی یا نہیں، بلکہ سوال یہ ہے کہ یہ تبدیلی جنگ، تباہی اور خونریزی کے ذریعہ آئے گی یا عقل، مکالمہ اور تاریخ سے سبق سیکھنے کے نتیجہ میں۔ ایران میں امن اب صرف ایک ملک کی ضرورت نہیں رہا، بلکہ پوری دنیا کی ناگزیر ذمہ داری بن چکا ہے۔ ☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार

سوموار ۱۹ ر جنوری ۲۰۲۶ء

بھاگوت کا دعویٰ

آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت اپنے بیان کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ ایک بار پھر وہ سرخیوں میں ہیں۔ انہوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ملک سے 12،10 سال کے اندر ذات پات کی لعنت ختم ہو جائے گی۔ بشرطیکہ ذہن سے ذات برادری کو مٹانا ہوگا۔ یہ بیان انہوں نے اتوار کو سنگھ کی صدی سالگرہ کے موقع پر تقریب سے خطاب میں دیا۔ ان کا یہ ایک مثبت بیان ہے، جو ذات پات کی لعنت کے خلاف ایک پیغام ہے۔ ملک میں ہندو سماج میں سب سے زیادہ ذات برادری کی تفریق ہے، جو اکثر وبیشتر تنازعہ کا سبب بنتی رہی ہے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے، بلکہ پرانا کلچر ہے۔ اس طرح کے دقیانوسی کلچر اور گھٹیا روایت کو محض ایک بیان سے ختم نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ موہن بھاگوت کا یہ بیان قابل ستائش ہے، جس کا خیر مقدم کیا جانا چاہئے لیکن ہندوستان میں ذات برادری کی تفریق اتنی گہری ہو چکی ہے کہ اس کی جڑ کو اکھاڑنا آسان نہیں ہے۔ پھر بھی موہن بھاگوت نے اپنے اس بیان سے بحث کا ایک موضوع دے دیا ہے۔ قومی سطح پر اس پر جامع بحث کی ضرورت ہے۔ بھاگوت کے مطابق پہلے ذات کا تعلق پیشے اور کام سے تھا، لیکن بعد میں اس نے سماج میں جگہ بنالی اور بھید بھاؤ کی وجہ بنی۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسے اپنے ذہن سے نکال دیں۔ ان کی اس اپیل کا لوگوں پر کتنا اثر ہوگا، اس بات سے قطع نظر انہوں نے اچھی کوشش کی ہے، مگر اس کے لئے منووادی اور برہمنوادی سوچ کو ختم کرنا ہوگا۔ نیز اس کے لئے اس نظریہ سے لڑنا ہوگا، جو ذات پات کی تفریق کی اصل وجہ ہے اور ذات پرستی کا بیج اسی کا بویا ہوا ہے۔ لہٰذا منووادی اور برہمنوادی نظریہ کو مٹا کر ہی ہندو سماج کو ذات پات کی تفریق سے پاک کیا جاسکتا ہے، لیکن تعجب کی بات ہے کہ اس سلسلے میں موہن بھاگوت نے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ آخر ان کا یہ پیغام کس کے لئے ہے کہ ذات پات کو ذہن سے نکال دو۔ انہوں نے ذات برادری کی تفریق کرنے والے طبقے کا کھل کر نام نہیں لیا اور انہیں راست تلقین کی ہمت نہیں دکھائی، اگر وہ ایسا کرتے تو بڑی جرأت مندی کا مظاہرہ ہوتا اور سماج کے دبے کچلے دلت، پسماندوں کے بیچ واضح پیغام جاتا کہ آر ایس ایس کن کے مفاد میں کھڑا ہے اور سماج میں انہیں وقار دلانے کے لئے کوشاں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندو سماج آج بھی "اگڑے پچھڑے" دو خانوں میں بٹا ہے۔ ایک عرش پر اور دوسرا فرش پر ہے۔ ہندو سماج کا اعلیٰ طبقہ آج بھی نچلے طبقے کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ سوسائٹی میں ان کے لئے برابری کی جگہ نہیں ہوتی۔ ان سے قدم قدم پر تفریق برتی جاتی ہے۔ فاصلے رکھے جاتے ہیں۔ رشتے داری کا تو سوال ہی نہیں، اگر غلطی سے کسی نے انٹر کاسٹ شادی کرلی تو آفت آ جاتی ہے، یہاں تک کہ "عام دھارمک استھل" تک دلتوں کی رسائی بھی ممکن نہیں ہو پاتی۔ ایسے ناسازگار اور نامساعد ماحول میں موہن بھاگوت کا یہ دعویٰ کتنا سچ ثابت ہوسکتا ہے کہ آئندہ 10۔12 برسوں میں ذات پات کی تفریق ختم ہو جائے گی، جو گھناؤنی روایت صدیوں سے چلی آ رہی ہے۔ اسے ایک دہائی میں ختم کرنے کا دعویٰ مضحکہ خیز اور حقیقت سے کوسوں دور معلوم ہوتا ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ ہندوستانی آبادی کا ڈھانچہ ذات برادری کی اینٹ سے ہی بنا ہے۔ اس مٹی کی خمیر میں الگ الگ ذات برادریاں ہیں، لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ ان سے بھید بھاؤ کیا جائے۔ نیز اگڑا طبقہ خود کو ذی وقار سمجھے اور نچلے طبقہ کو حقیر سمجھا جائے۔ یہ لعنت ختم ہونی چاہئے۔ اس کے لئے سماج کے تمام طبقے کو تعلیم یافتہ بنانا ہوگا، جو اسی وقت ممکن ہے جب ہندوستان کی شرح خواندگی کو صدفی صد یقینی بنانے کی سمت قدم اٹھایا جائے، لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ ہمارے ملک میں اگڑے۔ پچھڑے کی سیاست ختم ہی نہیں ہو رہی ہے۔ جب انتخابات کا وقت ہوتا ہے تو سارے دلت پسماندوں کو ایک قوم ہندو کے نام پر متحد کیا جاتا ہے اور جب مذہب کے نام پر ان کا ووٹ حاصل کرلیا جاتا ہے تو پھر انہیں دلت پسماندوں کے خانوں میں بانٹ دیا جاتا ہے۔ ایسے میں بھاگوت کا دعویٰ کتنا سچ ہوگا، یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

☆☆☆

طبیبِ حزن وملال

("تو تو میں میں" کے شفاخانے میں) طبیب احسن تابش

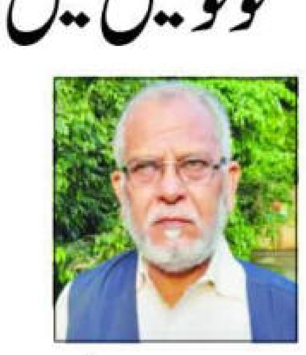

مرغوب اثر فاطمی
9431448749

کون ایسا شخص ہے جس کی کسی سے تو تو میں میں نہیں ہوئی ہو۔ یہ صورت حال ایسی ہے کہ کبھی تو بوجوہ ہوتی ہے اور زیادہ تر بلا وجہ یا بلا جواز وارد ہو جانے کے امکانات ہوتے ہیں۔ یہ محاورہ کیسے رائج ہوا ہوگا، اس بات پر غور کرنے پر پتا چلتا ہے کہ دونوں فریقین اس بات کا لحاظ رکھتے ہیں کہ نوبت دھینگامشتی تک نہیں پہنچے اور سامنے والے تک غم و غصہ کی خاطر خواہ ترسیل بھی ہو جائے۔ یہ کیفیت گاؤں، محلہ، شہر سے آگے بڑھیں تو بین الاقوامی سطح تک کارفرما نظر آتی ہے۔ عالمی سیاست کا موجودہ منظر نامہ گواہ ہے۔ ویسے طبیب احسن تابش نے اپنے گھر کے آنگن میں سب سے پہلے اس تو تو میں میں کا مشاہدہ کیا ہے، پھر اس کا دائرہ بڑھتا گیا اور آفاقی ہو گیا۔ گرچہ یہ ان کے مجموعۂ مضامین میں شامل ایک مزاحیہ تحریر ہے، مصنف اس سے اتنے متاثر معلوم ہوتے ہیں کہ اس پر اپنے مجموعے کا نام رکھنا پسند کیا۔

مصنف سے میری موبائلی ملاقات بہت نئی نئی ہے۔ ایک روزنامہ میں موصوف کا ایک مضمون پڑھا جس نے متوجہ کیا۔ کوئی تحریر اپنے کو پڑھوا لے تو یہ تخلیق کار کی کامیابی ہے۔ مضمون، مزاح اور انشائیہ کی سرحدیں اکثر خلط ملط ہوتی رہتی ہیں۔ اس بحث میں پڑنا غیر ضروری سمجھتا ہوں۔ خیر، میں نے فون پر موصوف کو مبارکباد دی، ظاہر ہے انہوں نے بھی کچھ دیا۔ پہلے اپنا پورا تعارف اور پھر یہ مجموعہ، مع تاکید کہ کچھ لکھ دوں۔ میں ٹھہرا شاعر۔ نہ ناقد نہ نثار۔ مطالعہ شروع کیا تو طنز و مزاح کی پھلجھڑیوں نے دل و دماغ کو متاثر کیا۔ موصوف نے اپنی نثر کو جس خوبی سے برمحل اشعار سے مزین کیا ہے وہ انکی شعر فہمی پر دال ہے۔ دوسری اور بڑی خوبی مجھے یہ نظر آئی کہ ان کے پسندیدہ موضوعات خیالی اور ماورائی نہیں بلکہ بالکل سامنے کے ہیں جو گلی محلے میں بکھرے پڑے ہوتے ہیں۔ ان کے کردار چلتے پھرتے اور سانس لیتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ یہ بھی کمال ہے کہ بیان کنندہ یا راوی کی شریک حیات کی ہر جگہ موجودگی بنی رہتی ہے۔ اس طرح تانیثیت کو نظر انداز کرنے کے الزام سے مصنف محفوظ ہیں، مساوات کا تقاضا بھی پورا ہو جاتا ہے۔ اشعار اس چابکدستی سے استعمال کیے گئے

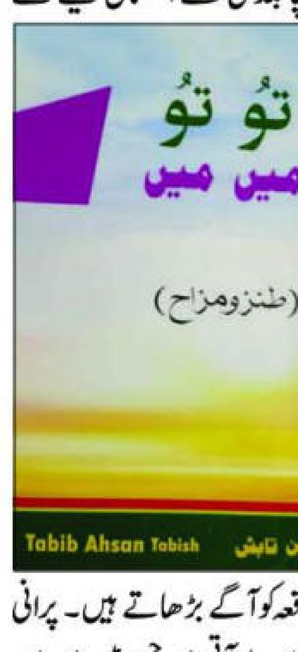

ہیں کہ وہ واقعہ کو آگے بڑھاتے ہیں۔ پرانی ہندوستانی فلمیں یاد آتی ہیں جن میں دس دس بارہ بارہ گانے ہوتے تھے اور وہ کہانی کا حصہ معلوم ہوتے تھے۔ یہ انداز تھیٹر سے آیا تھا جس کے مصدر و منبع شیکسپیئر کے ڈرامے تھے۔ ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ مصنف نے اپنی تحریر کو اسی فنکاری کا سہارا لے کر گہربار کیا ہے جس کے لیے انہیں خصوصی داد دینا چاہتا ہوں۔ کہیں کہیں کرداروں کے مکالمے میں مقامی زبان کے الفاظ ہی نہیں لہجہ بھی نظر آتا ہے۔ اہلِ زبان ناک بھوں سکوڑ سکتے ہیں لیکن اسے معصومیت اور انفرادیت کا نام بھی دیا جا سکتا ہے۔ یہی مصنف کی پہچان مانی جا سکتی ہے۔ کہیں کہیں مضمون کا اختصار تشنگی چھوڑ جاتا ہے۔ اسکے پیچھے کون سی مصلحت رہی ہے یہ مصنف ہی جانیں۔

انشائیہ اور مزاحیہ مضامین کی بات چلتی ہے تو رشید احمد صدیقی، کنہیا لال کپور، فرحت اللہ بیگ، مجتبیٰ حسین، مشتاق احمد یوسفی، ڈاکٹر مجتبیٰ احمد، فیاض احمد فیضی وغیرہم برملا سامنے آ جاتے ہیں۔ طبیب احسن تابش اسی لشکر کے تازہ دم سپاہی نظر آتے ہیں۔ یہی توانائی باقی رہی تو انہیں دس ہزاری سورما بننے سے کوئی نہیں روک سکتا ہے۔ اردو میں اس صنف کی قلت کھلتی ہے۔ موصوف نے طنز کے پہلو کو بھی خوش اسلوبی سے زندہ رکھا ہے۔ ان کے ہر مضمون کا الگ الگ تجزیہ کرنا ضروری نہیں سمجھتا ہوں اس لیے کہ یہ کام جناب ڈاکٹر اختر آزاد، ڈاکٹر وکیل احمد رضوی، شبیر حسن شبیر، ڈاکٹر محمد حذیفہ اور عزیر حمزہ پوری نے مفصل ڈھنگ سے کر دیا ہے۔ یہ تقریظی مضامین مجموعے کے ابتدائی صفحات میں جگہ پا چکے ہیں۔ ان کے مطالعہ سے مصنف ایک فعال، متحرک، جواں فکر اور محنتی فنکار کے روپ میں ابھرتے ہیں۔ میں ان تقاریظ کی تائید ہی نہیں کرتا ہوں بلکہ موصوف کو اس سے کچھ سوا پاتا ہوں۔ ''دماغ خراب مت کرو'' کے عنوان سے تحریر کیے گئے مضمون میں موصوف نے ایک مشہور زمانہ شعر کوٹ کیا ہے ع

وہ انسانی مسائل جو ابھی ناقابل حل ہیں
اگر رندوں کو فرصت ہو تو میخانے میں لے آئیں

رندوں کی تو نہیں کہہ سکتا لیکن مزاح نگاروں کے پاس ہر مسئلے کا حل موجود ہوتا ہے۔ وہ ہنستے ہنساتے اس انداز سے نشتر زنی کرتے ہیں کہ موادِ فاسد نکل جاتا ہے، حزن و ملال دور ہو جاتا ہے اور مسئلے کا حل بھی سامنے آ جاتا ہے۔ طبیب احسن تابش اس معنی میں اسم بامسمیٰ ہیں کہ انہوں نے ہر مقام پر کامیاب جراحی کی ہے۔

میں اس میدان میں ان کی کامیابی کے جھنڈے لہراتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

یاسیت اور تدبیر میں ٹھن گئی
اک وہیں کی وہیں اک کہاں سے کہاں

•••

دینی وعصری تعلیم کا حسین امتزاج: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

محمد فداء المصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر: 9037099731
پی جی اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، کیرالا

ہم سب اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ ہمارے وطنِ عزیز ہندوستان میں بے شمار جامعات، کالجز، اسکولز، مکاتب، مدارس اور یونیورسٹیاں قائم ہیں، جہاں طلبہ و طالبات مختلف علوم و فنون سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ کہیں بچے مکمل طور پر عصری علوم میں منہمک نظر آتے ہیں، تو کہیں دوسری جانب کچھ طلبہ صرف دینی تعلیم اور علومِ شریعت کے حصول میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ مگر اگر پورے ہندوستان کے تعلیمی منظرنامے پر سنجیدگی اور بصیرت کے ساتھ نگاہ ڈالی جائے تو یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ ایسے ادارے نہایت کم ہیں جہاں دینی، روحانی اور عصری علوم کو ایک ہی پلیٹ فارم پر، متوازن اور ہم آہنگ انداز میں پیش کیا جا رہا ہو۔

اسی کمی کو پورا کرنے والے نادر اور مثالی اداروں میں جنوبی ہندوستان کی سرزمین پر قائم ایک عظیم الشان علمی درسگاہ بھی شامل ہے، جو علم و تحقیق کا روشن مینار بھی ہے اور کردار سازی، فکری بالیدگی اور ہمہ جہت تربیت کا ایک مضبوط مرکز بھی۔ یہ وہ مایہ ناز ادارہ ہے جسے ہم سب دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی کے نام سے جانتے اور پہچانتے ہیں۔ دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ ایک ایسا فکری و عملی نظام ہے جو اپنے طلبہ کو کتابی علم تک محدود رکھنے کے بجائے ان کی پوری شخصیت کی تعمیر کرتا ہے، ان کے حال کو سنوارتا ہے اور ان کے مستقبل کو روشن سمت عطا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج یہ ادارہ عظیم جامعات کی صف میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام رکھتا ہے۔

دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی کی علمی عظمت، فکری گہرائی اور ہمہ جہت تعلیمی خدمات نے نہ صرف اہلِ علم و دانش کو متاثر کیا ہے بلکہ اصحابِ قلم اور اہلِ ذوق شعرا کو بھی اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ اسی اثر اور تاثر کے تحت معروف شاعرِ ہدیٰ سیف علی شاہ عدمؔ دارالہدیٰ کی شان و شوکت، اس کے علمی وقار اور اس کے تعلیمی مشن سے متاثر ہو کر اپنے جذبات کو شعری قالب میں ڈھالتے ہوئے یوں رقم طراز ہیں:

طالبِ علم و ہنر کا آسرہ دارالہدیٰ
کس قدر ہے خوبصورت، خوشنما دارالہدیٰ
بانیانِ جامعہ نے زندگی قربان کی
ہے ہزاروں کاوشوں کا یہ صلہ دارالہدیٰ

یہ اشعار درحقیقت دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی کی اس ہمہ گیر جدوجہد کی ترجمانی کرتے ہیں جو علم، کردار، اخلاص اور قربانی سے عبارت ہے، اور جو آج ہزاروں طلبہ کے لیے علم و ہنر کا مضبوط سہارا بن چکی ہے۔

اسی عظیم فکری اور تعلیمی وژن کے تحت دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی (جو کہ ہدایہ نگر، چماڈ ملاپورم، کیرلا میں واقع ہے) نے اپنی علمی خدمات کو محض ایک کیمپس تک محدود نہیں رکھا، بلکہ پورے ہندوستان میں اس کے زیرِ انتظام متعدد آف کیمپسز اور ملحق ادارے کامیابی کے ساتھ قائم ہیں۔ الحمدللہ، اس وقت دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی کے تحت سات آف کیمپسز فعال طور پر علمی و تعلیمی خدمات انجام دے رہے ہیں، جن میں: دارالہدیٰ آندھرا پردیش (پنگانور) آف کیمپس، دارالہدیٰ آسام آف کیمپس، دارالہدیٰ بنگال آف کیمپس، دارالہدیٰ ہانگل آف کیمپس، دارالہدیٰ ماڈَتور آف کیمپس، دارالہدیٰ کاشی پٹنم آف کیمپس، دارالہدیٰ بھیونڈی، مہاراشٹر آف کیمپس اور قوۃ الاسلام عربک کالج، ڈونگری، ممبئی۔

یہ تمام ادارے مین دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی کے علمی، فکری اور انتظامی نظم کے تحت چل رہے ہیں اور ایک ہی مقصد کے لیے سرگرم ہیں یعنی عصری علوم اور دینی علوم کو ایک ہی پلیٹ فارم پر، ایک ہی وقت میں، متوازن اور ہم آہنگ انداز میں طلبہ تک پہنچانا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان تمام آف کیمپسز میں ہزاروں طلبہ زیرِ تعلیم ہیں، جہاں سوشیالوجی، سوشل سائنس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، آئی ٹی، پولیٹیکل سائنس، بایولوجی، ریاضی اور دیگر عصری مضامین کے ساتھ ساتھ قرآن، تفسیر، حدیث، فقہ، عقیدہ، ادب، لٹریچر، تصوف اور دیگر اسلامی علوم کی باقاعدہ تعلیم دی جا رہی ہے۔ اس جامع نصاب کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کا ذہن، فکر اور شعور عصرِ حاضر کے تقاضوں کو سمجھ سکے، حالاتِ حاضرہ کے چیلنجز کا ادراک کرے، اور اسلام کے خلاف اٹھنے والے فکری و نظریاتی اعتراضات کا علم، حکمت اور دلیل کے ساتھ جواب دے سکے۔

یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی اور اس کے زیرِ انتظام ادارے اپنے طلبہ کو نہ صرف دینی و دنیاوی اعتبار سے مضبوط بنا رہے ہیں، بلکہ انہیں آئینِ ہند اور قانونی دائرے کے اندر رہتے ہوئے اپنے حقوق، آزادی اور انصاف کے لیے جدوجہد کا شعور بھی عطا کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ادارے مذہبِ اسلام کی اشاعت و ترویج کا فریضہ نہایت احسن انداز میں انجام دے رہے ہیں۔

بدقسمتی سے بعض حلقوں، خصوصاً شمالی ہندوستان کے چند اداروں اور ان سے وابستہ افراد کی جانب سے دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی پر مسلکی تعصب کی بنیاد پر اعتراضات بھی سامنے آتے ہیں، جو نہ علمی معیار کے مطابق ہیں اور نہ ہی دینی وقار کے شایانِ شان۔ حقیقت یہ ہے کہ شمالی ہندوستان میں فقہِ حنفی کی اکثریت ہے، جبکہ جنوبی ہندوستان میں فقہِ شافعی غالب ہے۔ یہ اختلاف فقہی فروعات کا ہے، نہ کہ عقائد کا۔ عقائد میں اہلِ سنت والجماعت کے تمام مکاتبِ فکر متفق ہیں؛ امام ابو منصور ماتریدیؒ ہوں یا امام ابو الحسن اشعریؒ دونوں برحق، معتبر اور اہلِ سنت کے عظیم ائمہ ہیں، اور ائمہ اربعہ کی اتباع امت میں ہمیشہ سے مسلّم رہی ہے۔ اگر جنوبی ہندوستان میں مسلکِ اعلیٰ حضرت کی جڑیں نہ ہوتیں تو حضرت احمد کویا شالیاتیؒ جیسے بزرگوں کے مزارات، ان کی نسبتیں، اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کا مشہور سلام ''مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' آج بھی یہاں عقیدت سے نہ پڑھا جاتا۔ اختلاف صرف چند فروعی مسائل کا ہے، جسے بنیاد بنا کر نفرت، تشدد یا اندھی مخالفت کو فروغ دینا نہ دین کا تقاضا ہے اور نہ ہی امت کی مصلحت۔

الحمدللہ، دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی کیرالا میں تقریباً 32 تا 33 ملحق ادارے چلا رہی ہے، جن میں 35 سے 36 ہزار سے زائد طلبہ زیرِ تعلیم ہیں۔ اگر مین کیمپس، ملحق اداروں اور آٹھ آف کیمپسز کو یکجا کیا جائے تو مجموعی طور پر 45 سے 50 ہزار کے قریب طلبہ اس عظیم تعلیمی نیٹ ورک سے استفادہ کر رہے ہیں۔ بلا شبہ دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی عصرِ حاضر کا وہ ممتاز علمی و تعلیمی پلیٹ فارم ہے جہاں طلبہ دین کو بھی سمجھ رہے ہیں اور دنیا کو بھی اور دونوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ یہی توازن، یہی وسعتِ نظر اور یہی فکری ہم آہنگی آج اسلام کی حقانیت کو نمایاں کر رہی ہے۔ لہٰذا ایسے اداروں کی مخالفت کے بجائے ان کی حوصلہ افزائی، تعاون اور حمایت کی جانی چاہیے، کیونکہ یہی ادارے آنے والی نسلوں کے ایمان، کردار اور مستقبل کی تعمیر کر رہے ہیں۔

آخر میں ان تمام حضرات کے لیے ایک مخلصانہ پیغام اور سنجیدہ نصیحت ہے جو لاعلمی، جاہلانہ تعصب، اندھی تقلید اور فکری تشدد کی بنیاد پر ایسے اداروں پر اعتراضات کرتے ہیں جو دین اور دنیا دونوں کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لی جانی چاہیے کہ اسلام ہمیں سنی سنائی باتوں پر فیصلے صادر کرنے، نفرت پھیلانے اور مسلکی عصبیت کو ہوا دینے کی اجازت نہیں دیتا، بلکہ تحقیق، عدل، حسنِ ظن اور حکمت کے ساتھ بات رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ جن اداروں میں قرآن و حدیث، فقہ و عقیدہ کے ساتھ ساتھ عصری علوم پڑھائے جا رہے ہوں، جہاں نوجوانوں کو آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے دین کی حفاظت اور امت کی خدمت کا شعور دیا جا رہا ہو، ایسے اداروں کو شک کی نگاہ سے دیکھنا درحقیقت امت کے مستقبل کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔

یہ حقیقت بھی ذہن میں رہنی چاہیے کہ فقہی اختلاف کوئی نئی بات نہیں اور نہ ہی یہ اختلاف دین میں تفرقے کا سبب ہے، بلکہ ائمہ اربعہ کا اختلاف امت کے لیے وسعت اور آسانی کا ذریعہ رہا ہے۔ حنفی اور شافعی، ماتریدی اور اشعری یہ سب اہلِ سنت والجماعت کے مسلمہ اور متفق علیہ مکاتبِ فکر ہیں، ان میں سے کسی ایک کی پیروی دوسرے کی نفی نہیں کرتی۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ چند لوگ انہی فروعی اختلافات کو بنیاد بنا کر ایسے اداروں کی نیت، مسلک اور خدمات پر سوال اٹھاتے ہیں جو خلوص کے ساتھ اسلام کی علمی و دعوتی خدمت میں مصروف ہیں۔

یہ بھی فراموش نہیں کیا جانا چاہیے کہ جنوبی ہندوستان میں آج اگر دینی شعور، عشقِ رسول ﷺ اور مسلکِ اہلِ سنت کی خوشبو پھیلی ہوئی ہے تو اس کے پیچھے صدیوں کی محنت، اولیائے کرام کی قربانیاں اور اکابرینِ اہلِ سنت کی تعلیمات کارفرما ہیں۔ اگر یہاں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کی فکر و محبت نہ ہوتی تو ان کے خلفاء، ان کی نسبتیں، ان کا کلام اور ان کا پیغام آج بھی اس خطے میں اس قدر زندہ اور مؤثر نہ ہوتا۔ لہٰذا محض جغرافیائی یا فقہی اختلاف کی بنیاد پر کسی پورے تعلیمی نظام کو رد کر دینا نہ علمی دیانت ہے اور نہ دینی انصاف۔

آج اسلام کو جن چیلنجز کا سامنا ہے، ان کا مقابلہ نعروں، فتووں اور الزام تراشی سے نہیں بلکہ علم، کردار اور حکمت سے کیا جا سکتا ہے، اور یہی کام وہ ادارے کر رہے ہیں جو نئی نسل کو بیک وقت دین کا فہم بھی دے رہے ہیں اور دنیا کے تقاضوں سے بھی آگاہ کر رہے ہیں۔ ایسے میں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اختلاف کو علم کی حدود میں رکھیں، اصلاح کو تنقید پر مقدم کریں، اور ان تعلیمی اداروں کے لیے دعا گو بنیں جو امت کے نوجوانوں کے ایمان، شعور اور مستقبل کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ اداروں کو کمزور کرنا آسان ہے، مگر ادارے بنانا، سنبھالنا اور نسلیں تیار کرنا قربانی، اخلاص اور مسلسل محنت کا تقاضا کرتا ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر امت مضبوط ہوتی ہے اور دین کی خدمت حقیقی معنوں میں انجام پاتی ہے۔ اور ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ:

ہر کسی کو جامعہ کا شرف یوں ملتا نہیں
میں نے کتنی راہ ڈھونڈھی پھر ملا دارالہدیٰ
میں بہت سے ملک میں دینی مدارس پر گھوما
سب سے اچھا ہے ہمارا جامعہ دارالہدیٰ

•••

ہمیں اپنے تاریخ کا انتقام لینا ہے

جناب اجیت ڈووال صاحب کا بیان!

ریاض فردوسی
9968012976

ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے Viksit Bharat Young Leaders Dialogue کے منچ سے ایک اجتماع سے خطاب کیا اور تقریر کی۔

اس تقریر کے دوران انہوں نے کچھ ایسے بیانات دیئے جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کچھ بیان اس طرح دیے۔ ہمارے گاؤں جلے اور ہماری تہذیب کو تباہ کیا گیا۔ ہمارے مندروں کو لوٹ لیا گیا۔ اور ہم خاموش تماشائی بن کر اسے بے بسی سے دیکھتے رہے۔ یہ تاریخ ہمیں چیلنج کرتی ہے۔ آج ہر نوجوان کے اندر یہ آگ ہونی چاہیے، کہ وہ اپنی تاریخ کا بدلہ لیں۔ ہمارے پاس ایک ترقی یافتہ تہذیب تھی۔ ہم نے کسی کا مندر نہیں توڑا۔ ہم نے کہیں جا کر لوٹا نہیں۔ آخر میں اجیت ڈووال نے آنے والی نسلوں کو تاریخ کے اس سبق کو یاد رکھنے کا مشورہ دیا۔ اب ہم اجیت ڈووال کے اس بیانات کا تجزیہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ان کی بات کہاں تک درست ہے۔ لیکن اس کے لیے ہمیں تاریخ کے اوراق پلٹنے پڑیں گے۔

قدیم بھارت آج کے آزاد بھارت سے بالکل مختلف تھا۔ آج ہمارے ملک کی ایک خاص محدود رقبہ اور چوہدی ہے۔ ہمارا ملک جدید قومی ریاست کے اصول پر قائم ہے۔ ہمارے ملک کی مختلف ریاستیں مرکزی حکومت کے تابع ہیں اور یہاں ایک جمہوری نظام قائم ہے۔ لیکن قدیم بھارت میں بادشاہت قائم تھی اور اس وقت بھارت مختلف آزاد اور خود مختار سلطنتوں میں تقسیم تھا۔ اس وقت مختلف سلطنتوں کے راجہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کرتے تھے۔ ایک راجہ دوسرے راجہ کے ملک پر حملہ اور ہوتا اس سے فتح کرتا اور اسے اپنے سلطنت میں شامل کر لیتا۔ قدیم بھارت میں 16 مہاجنپد یعنی سلطنتیں قائم تھی۔ ان میں سے زیادہ تر سلطنتیں ہمارے ملک کے شمال اور مغرب شمال میں قائم تھے اور ان میں مگدھ کوشل وتس اور اونتی زیادہ طاقتور اور مضبوط تھے۔ قدیم بھارت کے سلطنتوں میں سب سے پہلا ذکر مگدھ سلطنت کا ملتا ہے۔ مگدھ میں 544 سے 412 قبل مسیح تک ہریانکا خاندان قائم تھا۔ اس کا بانی بمبیسار تھا۔ ہریک خاندان کو پتر ہنتا خاندان بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں بیٹا باپ کو قتل کر کے تخت پر بیٹھتا ہے۔ اجات شترو اپنے باپ بمبسار کو قتل کر کے مگدھ کے تخت پر بیٹھا۔ ٹھیک اسی طرح اجات شترو کو اس کا لڑکا اداین قتل کر کے مگدھ کا راجہ بنا۔ موریہ خاندان میں سمراٹ اشوک کو موریہ راجاؤں میں اشوک اعظم کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن بدھ مت کی روایت کے مطابق، اشوک اپنی ابتدائی زندگی میں انتہائی ظالم تھا اور اپنے 99 بھائیوں کو قتل کرنے کے بعد تخت پر بیٹھا تھا۔ دنیا کی تاریخ میں یہ روایت ہمیشہ سے یہ رہی ہے کہ تخت پر قبضے کے لیے باپ بیٹے کے ہاتھوں مارا گیا یا بھائی کو بھائی نے قتل کیا اور ہمارا ہندوستان بھی قدیم زمانے میں اس سے مستثنیٰ نہیں تھا۔ ساتویں صدی کے آغاز میں بھارت کے ہریانہ میں پشیا بھوتی سلطنت یا وردھن خاندان کے نام، سے ایک خاندان قائم تھا۔ اس خاندان کے بادشاہ پربھاکر وردھن کی موت کے بعد اس کا بیٹا راجیہ وردھن تھانیشور کے تخت پر بیٹھا۔ راجیہ وردھن کا بہنوئی گرہ ورمن قنوج کا حکمران تھا۔ اس وقت بنگال کے حکمران ششانک اور مالوا کے حکمران دیو گپتا نے مشترکہ طور پر قنوج پر حملہ کیا اور گرہ برمن کو قتل کر ڈالا اور اس کی بیوی راجیہ شری کو قید کر دیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راجیہ وردھن اپنی بہن اور قنوج کی حفاظت کے لیے فوج کے ساتھ آگے بڑھا لیکن ششانک نے اسے دھوکہ دیا اور اسے قتل کر دیا۔ راجیہ وردھن کی موت کے بعد اس کا بھائی ہرش وردھن سنہ 606 میں تھانیشور کا بادشاہ بنا۔ ان، تاریخی واقعات سے معلوم ہوا کہ قدیم بھارت کے بعض حکمران خونی ظالم اور قاتل بھی تھے۔

قدیم ہندوستان کے دو ممتاز حکمران چندر گپت موریہ اور سمندر گپت نے بھارت کے مغربی شمال کے خطوں میں حملہ کیا۔ موریا خاندان کے بانی چندر گپت موریہ نے مشرقی افغانستان بلوچستان اور سندھ کے علاقے پر حملہ اور ہوا اور انہیں مگدھ سلطنت میں شامل کر لیا۔ اتنا ہی نہیں چندر گپت موریہ نے سیلیوکس اول نیکیٹر جو سکندر اعظم کا جانشین تھا۔ اس کی بیٹی ہیلینا سے شادی بھی کی۔ گپتا سلطنت کے دوسرے بادشاہ سمندر گپت نے اپنی سلطنت کو دکن میں تامل ناڈو اور شمال مغربی علاقے میں افغانستان تک پھیلایا۔ اجیت ڈووال کا یہ بیان کہ ہمارے ملک کے حکمرانوں نے باہر جا کر حملہ اور نہیں ہوئے بالا مذکورہ چندر گپت موریہ اور سمندر گپت کی مثالیں ان کی بات کو غلط ثابت کرنے کے لیے کافی ہے۔ علاوہ ازیں قدیم بھارت کے ہندو حکمران ملک کے اندر رہ کر آپس میں جنگیں کرتے تھے اور ایک دوسرے کی سلطنت پر قابض ہونے کی کوشش بھی کرتے تھے۔ یہ جو کہا گیا کہ ہندو حکمران دوسری ریاستوں پر حملہ کرنے باہر نہیں نکلے، اس کے پیچھے وجوہات ہیں۔ اس کی ایک وجہ ہندوستان کا جغرافیائی محل وقوع ہے۔ ہندوستان ایک جزیرہ نما ہے اور یہ تین اطراف سے سمندروں سے گھرا ہوا ہے اور شمال میں ہمالیہ واقع ہے۔ ہندوستان سے باہر فوجی مہم چلانے کا واحد راستہ شمال مغرب میں زمینی راستہ تھا۔ اس لیے جو سلطنتیں ساحلی علاقوں میں قائم تھیں وہ ہندوستان سے باہر حملہ نہیں کر سکتی تھیں۔ ان دنوں ان سلطنتوں کے پاس بحری طاقت بھی نہیں تھی۔ مزید یہ کہ ہندو حکمران وسطی ایشیا کے بادشاہوں کی طرح مضبوط اور طاقتور نہیں تھے۔ اسی لیے جب وسطی ہندوستان کے حملہ آوروں جیسے یونانیوں ہنوں اور کشان نے ہندوستان پر حملہ کیا تو انہوں نے ہندوستانی حکمرانوں کو شکست دی۔ ہندو بادشاہ ان کے حملے کا مقابلہ نہ کر سکے۔ تکھشیلا کا راجہ آمبھی نے سکندر اعظم کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں جو سلطنتیں قائم تھیں ان میں سے تامل ناڈو کے چول بادشاہوں (Chola kings) کے پاس ایک زبردست بحری طاقت تھی۔ انہوں نے ہندوستان سے باہر نکل کر جنوبی ایشیا کے علاقوں میں کئی مہمیں چلائیں اور سری لنکا، مالدیپ، ملائیشیا، انڈونیشیا اور تھائی لینڈ کو فتح کیا۔ چولا بادشاہوں میں سے ایک نے سری لنکا سے 12000 قیدیوں کو پکڑ کر ہندوستان لایا اور انہیں دریائے کاویری کے کنارے 160 کلومیٹر لمبا باندھ کی تعمیر کے کام میں لگایا۔

قدیم ہندوستان میں کچھ ایسے ہندو بادشاہ بھی گزرے ہیں جو بدھ مت کے دشمن بن گئے تھے۔

دوسری صدی ق م کے اواخر میں پشیامتر شونگا نے آخری موریہ بادشاہ برہدرتھ کو شکست دی اور شونگ خاندان (Shunga dynasty) قائم کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے بدھ مت کے پیروکاروں پر ظلم کیا۔ چھٹی صدی میں ہون بادشاہ میہرکولا (Mihirakula) نے بدھ مت کے مقامات اور خانقاہوں کو تباہ کیا اور سینکڑوں بدھسٹ راہبوں کو قتل کیا۔ ساتویں صدی میں بنگال کا ششانک بدھ مت کا ظالم تھا۔ اس نے بنگال کے بدھ اسٹوپا کو تباہ کر دیا تھا۔ ششانک کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ بودھ گیا کے بودھی درخت کو کاٹ ڈالا تھا جہاں مہاتما بدھ کو روشن خیالی ملی تھی۔ اٹھویں صدی کے شروع میں سندھ کا راجہ داہر تھا۔ وہ ایک برہمن حکمران تھا اور اس کا تعلق چچ خاندان سے تھا۔ کہا جاتا ہے کہ راجہ داہر نے سابقہ خاندان سے تخت چھین لیا تھا جس کی وجہ سے بدھ مت کے لوگوں کے ایک حصے میں ناراضگی پیدا ہو گئی تھی۔

سنہ 712ء میں محمد بن قاسم کی قیادت میں عرب حملے میں کئی بدھ گورنروں اور مقامی قبائل کو بادشاہ داہر کو برطرف کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے فعال طور پر انحراف کیا اور محمد بن قاسم کی فوج کو رسد اور فوجی مدد فراہم کی، جس نے عربوں کی فتح میں نمایاں مدد کی۔ بدھ مت کے لوگوں کی طرف سے حملہ آوروں کو فراہم کی جانے والی حمایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہت سے بدھ مت کے ماننے والوں میں راجہ داہر کے خلاف بنیادی عدم اطمینان تھا۔

راج ترنگنی (پنڈت کلہن۔ ترجمہ۔ ٹھاکر اچھر چند شاہپوریہ) میں لکھا ہے کہ راجا ہرش نے مندر توڑنے کے لیے ایک نیا وزارت قائم کیا تھا، جو مندروں کو توڑ کے ان کے اندر جو سونے چاندی کی مورتیاں اور زیورات ہوتی تھیں انہیں لا کر اس کے خزانے میں جمع کرتا تھا، پنڈتوں کا قتل عام ہوتا تھا۔

اجیت ڈووال نے ہندو نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تاریخ کا بدلہ لیں۔ ہندو مہاسبھا کے آغاز سے ہی ہندوؤں کے ایک حصے میں مسلمانوں کے خلاف دشمنی اور انتقام کے جذبات موجود تھے۔ جب سے بی جے پی نے مرکز میں اقتدار سنبھالا ہے ہندو نوجوانوں کے ایک حصے نے مسلمانوں سے انتقام لینا شروع کر دیا ہے۔ مسلمانوں کو ماب لنچنگ میں مارا جا رہا ہے۔ ہماری مساجد اور مدرسے گرائے جا رہے ہیں۔ ہماری معیشت تباہ ہو رہی ہے۔

گرجا گھروں کو مسمار کیا جا رہا ہے۔ پادریوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ اجیت ڈووال ہندوستان کی ماضی کی تاریخ پر فخر کرتے ہیں لیکن انہوں نے اپنی تقریر کے دوران اپنے سامعین سے اشوک اعظم کے نقشِ قدم پر چلنے کو نہیں کہا جس نے تشدد کا راستہ چھوڑ کر عدم تشدد کا راستہ اختیار کیا۔ اس نے اپنے پیروکاروں سے یہ نہیں کہا کہ وہ قدیم ہندو بادشاہوں کی طرح دوسرے عقائد کے ساتھ رواداری سیکھیں۔ اشوک، کنشک، ہرش وردھن، کمار گپتا وغیرہ سیکولر بادشاہ تھے۔

انہوں نے اپنے دوران حکومت میں ہندو مت اور بدھ مت دونوں کو ایک ساتھ پھلنے پھولنے کا موقع دیا۔ ہندوستان ایک کثیر المذاہب ملک ہے۔ نفرت دشمنی اور انتقام کی پالیسی سے یہ ملک ترقی نہیں کر سکتا یہ ملک ایک ساتھ رہنے والی تمام برادریوں کی مشترکہ کوششوں اور تعاون سے ترقی کرے گا۔ پولرائزیشن کی پالیسی نے دنیا کی نظروں میں اس ملک کی شبیہ کو داغدار کیا ہے۔ سیکولرازم کا جوہر ہی اس ملک کو بچا سکتا ہے۔ ●

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

آئینِ ہند اور مسلمان، تحریکِ آزادی کے تناظر میں

ایک تجزیاتی مطالعہ

محمد انصار ندوی
چندر سین پور۔ مدھوبنی
رابطہ نمبر:۔ 8877174244

ہندوستان محض ایک جغرافیائی وحدت نہیں بلکہ تہذیبوں، مذاہب اور ثقافتوں کا وہ عظیم سنگم ہے جس کی بنیاد صدیوں کی مشترکہ تاریخ، فکری ہم آہنگی اور اجتماعی جدوجہد پر استوار ہے۔ اس سرزمین کی روح ہمیشہ سے کثرت میں وحدت کی علمبردار رہی ہے، اور یہی روح آئینِ ہند میں اپنے مکمل اظہار کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ آئینِ ہند کسی ایک مذہب، ایک طبقے یا ایک نظریے کی دستاویز نہیں بلکہ تحریکِ آزادی کے اس مشترکہ خواب کی عملی تعبیر ہے جس میں ہر شہری کو مساوی وقار، آزادی اور تحفظ حاصل ہو۔ مسلمان اس خواب کے محض تماشائی نہیں بلکہ اس کے فعال معمار رہے ہیں۔

تحریکِ آزادی کے تناظر میں آئینِ ہند اور مسلمانوں کے تعلق کو سمجھے بغیر نہ ہندوستانی جمہوریت کی صحیح تفہیم ممکن ہے اور نہ عصرِ حاضر میں مسلمانوں کو درپیش مسائل کا منصفانہ تجزیہ۔ 1857 کی جنگِ آزادی سے لے کر 1947 تک مسلمان علما، مجاہدین، دانشوروں اور عوام نے انگریز سامراج کے خلاف بے مثال قربانیاں پیش کیں۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی فکری روایت، سید احمد شہید اور ان کے رفقا کی جدوجہد، دارالعلوم دیوبند کے علما کے فتاویٰ، مولانا فضلِ حق خیرآبادی، مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسے رہنماؤں کی خدمات اس بات کی روشن دلیل ہیں کہ مسلمان آزادی کو محض سیاسی مقصد نہیں بلکہ اخلاقی اور دینی فریضہ سمجھتے تھے۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا متحدہ ہندوستان کا تصور آئینِ ہند کی روح میں آج بھی سانس لیتا محسوس ہوتا ہے۔ وہ اس بات کے قائل تھے کہ ہندوستان کی بقا اور ترقی اسی میں ہے کہ یہاں ہر مذہب اور ہر قوم کو مساوی احترام اور تحفظ حاصل ہو۔ دستور ساز اسمبلی میں مسلمانوں کی شرکت محض نمائشی نہیں تھی بلکہ فکری اور عملی دونوں سطحوں پر نہایت مؤثر رہی۔ مذہبی آزادی، مساوات، اقلیتوں کے حقوق اور جمہوری اقدار کو آئین میں شامل کرانے میں مسلم نمائندوں کا کردار تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہے۔

آئینِ ہند کے بنیادی حقوق مسلمانوں کے لیے کسی رعایت یا خیرات کا درجہ نہیں رکھتے بلکہ یہ ان قربانیوں کا تسلسل ہیں جو تحریکِ آزادی کے دوران دی گئیں۔ مذہبی آزادی، اظہارِ رائے، مساوات، تعلیم اور ثقافت کے تحفظ جیسے حقوق اس ہندوستان کا آئینی وعدہ ہیں جس کا خواب آزادی کے متوالوں نے دیکھا تھا۔ مگر یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ عصرِ حاضر میں یہی وعدے بار بار آزمائش میں ڈالے جا رہے ہیں۔

آج ہندوستانی مسلمان تنگ نظری، تعصب، نفرت انگیز بیانیے اور بعض صورتوں میں منظم ظلم و تشدد کا شکار بنائے جا رہے ہیں۔ مذہبی آزادی، جو آئینِ ہند کا بنیادی ستون ہے، عملی سطح پر محدود ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ عبادات، مذہبی علامات، دینی ادارے اور حتیٰ کہ مذہبی تشخص کو بھی بعض حلقوں میں مشکوک بنا دیا گیا ہے۔ یہ صورتِ حال محض مسلمانوں کا مسئلہ نہیں بلکہ آئینی بحران کی علامت ہے، کیونکہ جب کسی ایک طبقے کے حقوق

آئینِ ہند کے بنیادی حقوق مسلمانوں کے لیے کسی رعایت یا خیرات کا درجہ نہیں رکھتے بلکہ یہ ان قربانیوں کا تسلسل ہیں جو تحریکِ آزادی کے دوران دی گئیں۔ مذہبی آزادی، اظہارِ رائے، مساوات، تعلیم اور ثقافت کے تحفظ جیسے حقوق اس ہندوستان کا آئینی وعدہ ہیں جس کا خواب آزادی کے متوالوں نے دیکھا تھا۔ مگر یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ عصرِ حاضر میں یہی وعدے بار بار آزمائش میں ڈالے جا رہے ہیں۔

پامال ہوتے ہیں تو درحقیقت پورا آئینی نظام کمزور پڑ جاتا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف تعصب کی ایک بڑی وجہ تاریخ کی مسخ شدہ تعبیر بھی ہے۔ تحریکِ آزادی میں مسلمانوں کے کردار کو یا تو نظر انداز کیا جاتا ہے یا جان بوجھ کر کم اہم ثابت کیا جاتا ہے، حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اگر مسلمان علما اور رہنماؤں نے انگریزوں کے خلاف عوامی شعور بیدار نہ کیا ہوتا تو آزادی کی جدوجہد اس قدر مضبوط اور ہمہ گیر نہ ہوتی۔ تاریخ کو اس طرح توڑ مروڑ کر پیش کرنا نہ صرف علمی بددیانتی ہے بلکہ سماجی نفرت کو بھی ہوا دیتا ہے۔

عصرِ حاضر میں ہجومی تشدد، امتیازی سلوک اور خوف کا ماحول آئینِ ہند کے لیے ایک کھلا چیلنج ہے۔ جب کسی شہری کی جان، مال اور عزت مذہبی شناخت کی بنیاد پر غیر محفوظ ہو جائے تو یہ ریاست کی آئینی ذمہ داریوں پر سوالیہ نشان بن جاتا ہے۔ انصاف میں تاخیر یا جانبداری اقلیتوں کے اعتماد کو متزلزل کر دیتی ہے، جو کسی بھی جمہوریت کے لیے خطرناک صورتِ حال ہے۔

اس تمام صورتِ حال کے باوجود یہ کہنا درست نہیں کہ آئینِ ہند اپنی معنویت کھو چکا ہے۔ اصل مسئلہ آئین کا نہیں بلکہ اس پر عمل نہ کرنے کا ہے۔ آئین آج بھی وہی ہے، اس کی دفعات آج بھی مسلمانوں کو مکمل تحفظ دیتی ہیں، بشرطیکہ ریاست، ادارے اور سماج اسے دیانت داری سے نافذ کریں۔ مسلمانوں کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ جذباتی ردِعمل کے بجائے آئینی شعور، تعلیم، قانونی جدوجہد اور اخلاقی استقامت کو اپنی قوت بنائیں۔

تعلیم اس پورے عمل میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک باشعور قوم ہی اپنے حقوق کی صحیح تشریح اور مؤثر دفاع کر سکتی ہے۔ آئین مسلمانوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور اپنی تہذیب کو محفوظ رکھنے کا حق دیتا ہے، مگر اس کے ساتھ یہ ذمہ داری بھی عائد کرتا ہے کہ وہ قومی ترقی میں مثبت کردار ادا کریں۔ مکالمہ، سماجی رابطہ اور جمہوری عمل ہی وہ راستے ہیں جو پائیدار حل فراہم کر سکتے ہیں۔

تحریکِ آزادی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ اختلاف کے باوجود اتحاد ممکن ہے اور تنوع کے باوجود یکجہتی قائم رہ سکتی ہے۔ مسلمانوں کو حاشیے پر دھکیلنا دراصل ہندوستان کو کمزور کرنا ہے، کیونکہ کوئی بھی قوم اس وقت تک مضبوط نہیں ہو سکتی جب تک اس کے تمام شہری خود کو محفوظ اور باوقار محسوس نہ کریں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ آئینِ ہند اور مسلمان ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ ایک مشترکہ تاریخ، جدوجہد اور مستقبل سے جڑے ہوئے ہیں۔ آئین مسلمانوں کو تحفظ اور شناخت دیتا ہے اور مسلمان آئین کو اخلاقی قوت اور تاریخی معنویت عطا کرتے ہیں۔ اگر ہمیں تحریکِ آزادی کے خواب کو زندہ رکھنا ہے تو آئینِ ہند کو محض کتابی متن نہیں بلکہ زندہ عہد سمجھنا ہوگا۔

آئینِ ہند کی وہ دفعات (Articles) جو مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت دیتی ہیں۔

آرٹیکل 14: قانون کی نظر میں مساوات تمام شہری برابر ہیں۔

آرٹیکل 15: مذہب، نسل، ذات یا جائے پیدائش کی بنیاد پر امتیاز کی ممانعت۔

آرٹیکل 19: اظہارِ رائے، اجتماع اور پرامن احتجاج کی آزادی۔

آرٹیکل 21: حقِ حیات اور شخصی آزادی۔

آرٹیکل 25: مذہبی آزادی مذہب پر عمل، تبلیغ اور رسومات کی اجازت۔

آرٹیکل 26: مذہبی اداروں کے نظم و نسق کا حق۔

آرٹیکل 27: کسی مذہب کی ترویج کے لیے ٹیکس وصول کرنے پر پابندی۔

آرٹیکل 28: سرکاری تعلیمی اداروں میں جبری مذہبی تعلیم کی ممانعت۔

آرٹیکل 29: اقلیتوں کی زبان، رسم الخط اور ثقافت کا تحفظ۔

آرٹیکل 30: اقلیتوں کو تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا حق۔

یہ تمام دفعات اس حقیقت کا ناقابلِ انکار ثبوت ہیں کہ آئینِ ہند مسلمانوں کو کسی رعایت کے طور پر نہیں بلکہ برابر کے شہری کی حیثیت سے مکمل حقوق عطا کرتا ہے۔

•••

قاضی رنگا نیشنل پارک آسام کی روح

فطرت کے تحفظ کے ساتھ ہی نئے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں: مودی

گوہاٹی/نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ قاضی رنگا نیشنل پارک آسام کی روح اور حیاتیاتی تنوع کا ایک انمول رتن ہے اور یونیسکو کی جانب سے عالمی ثقافتی ورثہ قرار دی گئی ایک انمول وراثت ہے۔ آج آسام کے کالیابور میں قاضی رنگا ایلیویٹڈ کوریڈور منصوبے کی بھومی پوجن کے موقع پر ان خیالات کا اظہار کیا۔ تقریباً 950,6 کروڑ روپے مالیت کا یہ منصوبہ ماحولیاتی تحفظ اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی ایک منفرد مثال مانا جارہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ طویل عرصے تک یہ تصور رہا کہ فطرت اور ترقی ایک دوسرے کے مخالف ہیں، لیکن آج ہندوستان دنیا کو دکھا رہا ہے کہ ماحولیاتی تحفظ اور ترقی ساتھ ساتھ چل سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب فطرت کا تحفظ ہوتا ہے، تو اس کے ساتھ ہی نئے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں بتایا کہ اس منصوبے کے تحت قومی شاہراہ 715 کے کالیابور-نمالی گڑھ سیکشن پر 35 کلومیٹر طویل ایلیویٹڈ وائلڈ لائف کوریڈور شامل ہے، جو قاضی رنگا نیشنل پارک سے گزرے گا۔ اس کے علاوہ، اس منصوبے میں 21 کلومیٹر کا بائی پاس اور 30 کلومیٹر سڑک کو دو لین سے چار لین تک وسعت دینا بھی شامل ہے۔ اس کوریڈور کی تعمیر سے گاڑیاں اوپر (پل) سے گزریں گی، جبکہ نیچے جنگلی جانوروں کی آمدورفت بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے گی۔ اس سے انسانوں اور جنگلاتی طرز زندگی کے درمیان تصادم اور سڑک کے حادثات میں کمی آئے گی۔ یہ منصوبہ ناگاؤں، کاربی آنگلونگ اور گولاگھاٹ اضلاع سے گزرے گا اور بالائی آسام، خاص طور پر ڈبروگڑھ اور تنسکیا کے درمیان رابطوں کو مضبوط کرے گا۔ جکھلابندھا اور بوکاکھاٹ میں بائی پاس بننے سے شہری علاقوں میں ٹریفک کا دباؤ بھی کم ہو جائے گا۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ حالیہ برسوں میں قاضی رنگا میں سیاحت میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ اس سے ہوم اسٹے، گائیڈ سروسز، ٹرانسپورٹ، دستکاری اور چھوٹے کاروباروں کے ذریعے مقامی نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع ملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ سے نہ صرف فطرت محفوظ رہتی ہے بلکہ مقامی معیشت بھی مضبوط ہوتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب آسام میں گینڈوں کا غیر قانونی شکار ایک بڑا مسئلہ تھا، لیکن حکومت کی سخت پالیسی، جدید ٹیکنالوجی، بہتر نگرانی اور ون رکشکوں کی مدد سے سال 2025 میں گینڈے کے شکار کا ایک بھی واقعہ سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے اسے آسام کی حکومت اور مقامی لوگوں کی اجتماعی کامیابی قرار دیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ انہیں آج ایک بار پھر قاضی رنگا آنے کا موقع ملا ہے اور اس سے ان کے پچھلے دورے کی یادیں فطری طور پر تازہ ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دو سال قبل قاضی رنگا میں گزارے گئے لمحات ان کی زندگی کے خاص ترین تجربات میں شامل ہیں۔ اس دوران انہیں قاضی رنگا نیشنل پارک میں رات گزارنے کا موقع ملا تھا اور اگلے دن ایلیفینٹ سفاری کے دوران انہوں نے اس علاقے کی قدرتی خوبصورتی کو بہت قریب سے محسوس کیا تھا۔ وزیراعظم نے کہا کہ آسام آکر انہیں ہمیشہ ایک الگ ہی خوشی کا احساس ہوتا ہے۔ مسٹر مودی نے ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں ملک میں جنگلات اور درختوں کا رقبہ بڑھا ہے۔ انہوں نے ایک پیڑ ماں کے نام مہم کے تحت اب تک 260 کروڑ سے زائد درخت لگائے جا چکے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آج بی جے پی پورے ملک میں لوگوں کی پہلی پسند بن چکی ہے اور گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران پارٹی پر عوام کا بھروسہ مسلسل بڑھتا رہا ہے۔ انہوں نے بہار کے حالیہ انتخابات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ 20 سال بعد بھی وہاں کی عوام نے بی جے پی کو ریکارڈ ووٹ اور ریکارڈ سیٹیں دی ہیں۔ اس کے علاوہ مہاراشٹرا کے بڑے شہروں میں ہونے والے میئر اور کونسلر کے انتخابات میں بھی پہلی بار بی جے پی کو ریکارڈ مینڈیٹ ملا ہے۔ مسٹر مودی نے کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار اور کچھ ووٹ حاصل کرنے کے لیے کانگریس نے دہائیوں تک آسام کی زمین دراندازوں کے حوالے کیے رکھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس کے دور حکومت میں ریاست میں دراندازی مسلسل بڑھتی گئی، جس کا خمیازہ آسام کو بھگتنا پڑا۔ اس دوران وزیراعظم مودی نے دو نئی امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں- گوہاٹی (کامکھیا) - روہتک اور ڈبرو گڑھ - لکھنؤ (گومتی نگر) - کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی گوہاٹی اور کولکاتہ کے درمیان وندے بھارت سلیپر ٹرین کا بھی اعلان کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بہتر ریل اور سڑک رابطوں سے تجارت، تعلیم اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ شمال مشرق ہندوستان طویل عرصے تک ترقی میں مرکزی دھارے سے دور رہا لیکن اب یہ خطہ ملک کے دل اور دہلی کے مزید قریب آگیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آسام کا ریل بجٹ پہلے کے مقابلے میں پانچ گنا بڑھا دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے بنیادی ڈھانچے میں تیزی سے ترقی ہو رہی ہے۔ پروگرام میں آسام کے گورنر لکشمن پرساد آچاریہ، ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما، مرکزی وزیر سربانند سونووال سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ وزیر اعظم نے اس منصوبے کے لیے آسام کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ آنے والی نسلوں کے لیے ترقی اور تحفظ کی مضبوط بنیاد رکھے گا۔

بی جے پی کے قد آور رہنما راج پروہت کا انتقال

ممبئی، 18 جنوری (یو این آئی) مہاراشٹر میں بی جے پی کے سینئر رہنما، ریاستی حکومت کے سابق وزیر اور سابق رکن اسمبلی راج پروہت کا ہفتہ کی رات ممبئی کے ایک نجی اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ آج سہ پہر جنوبی ممبئی کے چندن واڑی سوناپور میں 21 بندوقوں کی سلامی کے ساتھ پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ ان کے انتقال کی خبر ملتے ہی ممبئی کے ہندی بولنے والے طبقے، راجستھانی برادری اور سیاسی حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ ان کی میت کو آخری رسومات سے قبل میرین ڈرائیو کے جی ڈی روڈ پر واقع ان کی رہائش گاہ پر رکھا گیا تھا، جہاں بڑی تعداد میں لوگوں نے آخری دیدار کیا۔ راج پروہت گزشتہ کچھ دنوں سے شدید علیل تھے اور علاج کے دوران بمبئی اسپتال میں انہوں نے آخری سانس لی۔ ان کے انتقال پر وزیر اعلیٰ سمیت بی جے پی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ آخری رسومات میں ممبئی بی جے پی کے صدر امیت ساٹم، پارٹی ترجمان اتل شاہ، مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر، سابق وزیر پرکاش مہتا، مہاراشٹر کے سابق وزیر اور جنوبی ممبئی کے سابق رکن پارلیمنٹ اروند ساونت، ایم این ایس رہنما بالا نندگاؤں کر، سابق رکن پارلیمنٹ گوپال شیٹی، کریت سومیا اور دیگر سیاسی و سماجی شخصیات موجود تھیں۔ راجستھانی سماج لٹریری سوسائٹی کے سابق بانی صدر شنکر کیجریوال نے راج پروہت کو راجستھانی برادری کا مخلص اور پرجوش کارکن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔

عدلیہ کی غیر جانبداری برقرار رکھنا جمہوریت کی ذمہ داری ہے: جسٹس بھویان

دہرادون، 18 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ کے جج جسٹس اجل بھویان نے اتوار کو کہا کہ عدالت عظمیٰ نے عام شہریوں کی زندگیوں سے وابستہ متعدد حقوق کو تسلیم کر کے جمہوریت کو استحکام بخشا ہے۔ لیکن ایک مضبوط جمہوریت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم مسلسل اپنا محاسبہ کریں، اپنی خامیوں کو پہچانیں اور مستقبل میں مزید بہتر کام کرنے کا عہد کریں۔ جسٹس بھویان آج گرافک ایرا ہل یونیورسٹی میں آئین ہند کے 75 سال کے موضوع پر منعقدہ خصوصی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ جسٹس بھویان نے آئین ہند کے کردار اور اس کی متحرک و ترقی پسند نوعیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئین ہند نے سماجی طور پر پسماندہ طبقات اور کمزور طبقوں کو معاشرے کے مرکزی دھارے میں جگہ دلا کر انہیں وقار، شناخت اور حقوق فراہم کیے ہیں اور بے آوازوں کو آواز دی ہے۔ جسٹس بھویان نے کہا کہ سپریم کورٹ کے 75 سال ہندوستانی جمہوریت کے سفر کا ایک تاریخی پڑاؤ ہیں۔ اس دوران عدالت نے عام شہریوں کی زندگیوں کو مزید محفوظ، منصفانہ اور باوقار بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کو آئین کا پاسبان قرار دیتے ہوئے کہا کہ آئین ہند ایک سماجی دستاویز ہے، جو معاشرے کو ناانصافی سے انصاف اور مساوات کی طرف لے جانے والا ایک انقلابی ذریعہ ہے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کے مشہور زمانہ مقدمات جیسے کیشوآنند بھارتی، اندرا گاندھی، مینکا گاندھی، گولک ناتھ سمیت کئی تاریخی فیصلوں کا ذکر کیا اور ہندوستان کے پہلے چیف جسٹس ایچ جے کانیا اور جسٹس ایچ آر کھنہ کے خیالات و نظریات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط نظام عدل کے لیے عدلیہ کی آزادی، عدالتی نقطہ نظر میں لچک اور سب سے بڑھ کر شہریوں کا اعتماد اور احترام حاصل کرنا ضروری ہے، کیونکہ عوام کا بھروسہ ہی عدلیہ کی اصل طاقت ہوتا ہے۔

ہندوستانی زبان خاندان: ثقافتی وراثت موضوع پر قومی کانفرنس کا انعقاد

نئی دہلی، 18 جنوری (یواین آئی) سرسوتی آئی کے ایس سینٹر اور آئی کیو اے سی، شیام لال کالج نے ہندوستانی زبان کمیٹی، وزارتِ تعلیم، حکومتِ ہند کے تعاون سے "ہندوستانی زبان خاندان: ثقافتی وراثت" موضوع پر 16-17 جنوری 2026 کو دو روزہ قومی کانفرنس کا کامیاب انعقاد کیا۔ یہ کانفرنس شیام لال کالج کے پرنسپل پروفیسر ربی نرائن کر کی رہنمائی اور سرپرستی میں منعقد ہوئی۔ ان کی دوراندیش قیادت اور علمی بصیرت نے اس پروگرام کو واضح سمت فراہم کی اور ہندوستانی علمی روایت ولسانی وراثت کے تئیں ادارہ جاتی عزم کو مزید مضبوط کیا۔ کانفرنس کا مقصد ہندوستانی زبانوں کو صرف ترسیل کا ذریعہ نہ سمجھ کر، انہیں ہندوستانی علمی روایت، ثقافتی شعور اور تہذیبی وراثت کے حامل کے طور پر دیکھنا تھا۔ کانفرنس کے علمی و فکری انتظام میں سرسوتی آئی کے ایس سینٹر اور آئی کیو اے سی کی ڈائریکٹر پروفیسر کوشا تیواری کا اہم کردار رہا۔ ان کی رہنمائی میں کانفرنس کے موضوعات اور اجلاسوں کی ساخت کو علمی اعتبار سے جامع اور بین لسانی شکل ملی۔ دودنوں کے دوران افتتاحی اجلاس، موضوعاتی اجلاس، عمومی اجلاس، راؤنڈ ٹیبل مباحثہ، پینل مباحثہ اور تکنیکی اجلاسوں کے ذریعے ہندوستانی زبانوں کے مختلف پہلوؤں پر وسیع گفتگو کی گئی۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے مہمانِ خصوصی پروفیسر چندکرن سلوچا رہے۔ اختتامی اجلاس میں مہمانِ خصوصی پروفیسر سرینواس ورکھڑی، خصوصی مقرر پروفیسر پون کمار شرما (بھارتی زبان کمیٹی) اور خصوصی مہمان ڈاکٹر منتھا سرینواسو (مشترکہ سکریٹری، یو جی سی) موجود رہے۔ یہ کانفرنس ہندوستانی زبانوں کے مطالعہ، تحفظ اور فروغ کی سمت میں ایک اہم علمی اقدام ثابت ہوئی اور ہندوستانی علمی روایت کو عصری علمی تناظر سے جوڑنے میں معاون رہی۔

ممتا حکومت بنگال میں علیحدگی پسندی کو فروغ دے رہی ہے: بی جے پی

دھرم شالہ، 18 جنوری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی حکومت خوشامد کی پالیسی اپنا رہی ہے جس سے ریاست میں علیحدگی پسندی بڑھ رہی ہے۔ بی جے پی کی ہماچل پردیش یونٹ کے ترجمان سنجے شرما نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ روحانیت، تپسیا اور قربانی کی روایتی سرزمین، بنگال، اب حکمرانی کے ایک ایسے دور کا مشاہدہ کر رہی ہے جو مبینہ طور پر اسے بنگ بھنگ یا بنگال کی تقسیم کی طرف لے جا رہا ہے۔ مسٹر شرما نے الزام لگایا کہ مغربی بنگال میں خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے غیر آئینی طریقے اور تشدد کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انتخاب سے وابستہ حکام کو شدید دباؤ کا سامنا ہے جس کی وجہ سے کچھ افسران خودکشی جیسے انتہائی اقدامات اٹھانے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ ترجمان نے جادھو پور اسمبلی حلقہ کے بوتھ لیول آفیسر اشوک داس کے کیس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اپنی آئینی ذمہ داری نبھانے والے ایک ایماندار افسر کو ترنمول کانگریس کے کارکنوں سے دھمکیاں ملیں۔ انہیں وارننگ دی گئی تھی کہ اگر ووٹر فہرست سے دراندازوں کے نام نکالے گئے تو انہیں اور ان کے اہل خانہ کو نقصان پہنچایا جائے گا۔ مسٹر شرما نے ترنمول لیڈر منیر الاسلام کی موجودگی میں ایک بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر پر ہونے والے مبینہ حملے کا بھی حوالہ دیا اور اس بات پر زور دیا کہ یہ مسئلہ روہنگیا اور بنگلہ دیشی دراندازوں سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے ممتا بنرجی حکومت پر غیر قانونی دراندازوں کو تحفظ فراہم کرنے اور ایس آئی آر جیسے آئینی عمل کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔

اتیتھی دیوو بھوَہ کی عظیم روایت کی علامت: برلا

جے پور، 18 جنوری (یواین آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ دولتِ مشترکہ ممالک کی پارلیمنٹوں کے اسپیکرز اور پریذائیڈنگ افسران کی 28ویں کانفرنس (سی ایس پی او سی) کا ہندوستان کی میزبانی میں انعقاد، ہندوستان کی اتیتھی دیوو بھوَہ کی عظیم روایت کی علامت ہے۔ مسٹر برلا نے سی ایس پی او سی کے بعد دورے کے پروگرام کے تحت ہفتہ کے روز پارلیمانی نمائندوں کی جے پور آمد پر منعقد ایک خصوصی ثقافتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک وسیع اور متنوع ملک ہے، جہاں جغرافیائی تنوع، زبانوں کی گوناگونی، کھانوں کی مختلف اقسام کے ساتھ اپنا مالا مال ثقافتی اور تاریخی ورثہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں نہایت قدیم تہذیبیں اور مالا مال روایات آج بھی زندہ ہیں۔ راجستھان کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں وسیع ریگستان، شاندار محلات، ندیاں اور باولیاں ہیں۔ راجستھان بہادری اور شجاعت کی سرزمین ہے۔ یہاں مہارانا پرتاپ نے دشمنوں سے مسلسل جدوجہد کے باوجود اپنے وقار اور خودداری سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ اس موقع پر مسٹر برلا نے ریاستی گورنر ہری بھاؤ کسن راؤ باگڑے کا خیر مقدم کیا اور پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے ریاستی حکومت کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر راجستھان اسمبلی کے اسپیکر واسودیو دیونانی نے دولتِ مشترکہ کے ممالک کے پارلیمانی وفود کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی میزبانی کا موقع ملنا ہمارے لیے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر مذاکرات اور باہمی میل جول سے مختلف ممالک کے عوام ثقافتی طور پر ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں، جس سے باہمی محبت اور بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے۔

بالی ووڈ میں بڑھتی فرقہ وارانہ فضا ایک زندہ حقیقت: محبوبہ مفتی

سری نگر، 18 جنوری (یواین آئی) پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے معروف نغمہ نگار جاوید اختر کے اس بیان پر سخت ردِعمل ظاہر کیا ہے جس میں انہوں نے اے آر رحمان کی جانب سے بالی ووڈ میں بڑھتی فرقہ وارانہ فضا سے متعلق تشویش کو کم اہمیت دی تھی۔ محبوبہ مفتی نے ایک سخت بیان میں کہا کہ جب جاوید اختر، رحمان کے خدشات کو رد کرتے ہیں تو وہ ان جیتی جاگتی حقیقتوں کو نظر انداز کرتے ہیں جنہیں خود ان کی اہلیہ اور نامور اداکارہ شبانہ اعظمی بھی بیان کر چکی ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ شبانہ اعظمی نے کھلے عام اس تلخ تجربے کا ذکر کیا تھا جب ممبئی جیسے عالمی شہر میں انہیں صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے گھر دینے سے انکار کیا گیا تھا۔ پی ڈی پی صدر نے کہا کہ بالی ووڈ ہمیشہ ہندوستانی سماج کا آئینہ رہا ہے اور اس صنعت میں موجود تعصب، امتیاز اور فرقہ وارانہ ماحول کو نظر انداز کرنا حقائق سے چشم پوشی کے مترادف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے تلخ تجربات کو جھٹلانے سے آج کے ہندوستان میں بڑھتی ہوئی عدم برداشت اور سماجی تقسیم کی حقیقت تبدیل نہیں ہو سکتی۔ محبوبہ مفتی کے مطابق: رحمان جیسے فنکار جب اپنی پریشانی کا اظہار کرتے ہیں تو اسے سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے، نہ کہ اسے محض ایک رائے کہہ کر ٹال دیا جائے۔ ملک میں بدلتے سماجی حالات اور مسلمانوں کے ساتھ ہونے والے امتیازی برتاؤ کو دیکھنا اور سمجھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ریلوے نے ٹریک کے جدید کاری اور تحفظ کے شعبے میں لگائی لمبی چھلانگ

نئی دہلی، 18 جنوری (یواین آئی) ملک میں گزشتہ ایک سال کے دوران ریلوے ٹریکوں کی جدید کاری کی سمت میں کافی تیز رفتاری سے کام ہوا ہے، جس کے نتیجے میں ریلوے کی حفاظت مزید مضبوط ہوئی ہے۔ ریلوے کی جانب سے اتوار کو جاری ایک اعلامیہ کے مطابق مالی سال 2024-25 میں 851,6 کلومیٹر ٹریک کی جدید کاری مکمل کی گئی ہے اور موجودہ وقت میں 500,7 ٹریکوں کی جدید کاری کا کام جاری ہے، جسے مالی سال 2025-26 میں مکمل کرنے کا اندازہ ہے۔ اس کے علاوہ، 2026-27 کے لیے 900,7 کلومیٹر ٹریک کی جدید کاری کرنے کا منصوبہ ہے۔ ریلوے نے بتایا ہے کہ 2024-25 میں 161,7 تھک ویب سوئچ اور 704,1 ویلڈ ایبل کاسٹ مینگنیز اسٹیل (سی ایم ایس) کراسنگ لگائے گئے۔ وہیں، 2025-26 میں 000,8 سے زیادہ تھک ویب سوئچ اور 000,3 سے زیادہ ویلڈ ایبل سی ایم ایس کراسنگ لگانے کی منصوبہ بندی ہے۔ ریلوے نے کہا کہ ٹریک کی پائیداری برقرار رکھنے اور سواری کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ضروری بیلسٹ کی مشینی گہری اسکریننگ مسلسل کی گئی ہے۔ ریلوے کے مطابق 2024-25 کے دوران 442,7 ٹریک کلومیٹر کی ڈیپ اسکریننگ مکمل کی گئی، جبکہ 2025-26 میں 500,7 سے زیادہ ٹریک کلومیٹر میں ڈیپ اسکریننگ کی جائے گی۔ مشینی رکھ رکھاؤ میں مدد کرنے اور پیداواریت بڑھانے کے لیے ریلوے نے اپنے ٹریک مشین بیڑے میں کافی اضافہ کیا ہے۔ سال 2014 سے اب تک 100,1 سے زیادہ ٹریک مشینیں خریدی گئی ہیں، جس سے ریلوے نیٹ ورک کا رکھ رکھاؤ تیزی سے اور زیادہ مؤثر طریقے سے ہو رہا ہے۔

وزیراعظم نے آسام سے دو امرت بھارت ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائی

گوہاٹی 18 جنوری (ایجنسی) کنیکٹیویٹی کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم کامیابی میں، وزیراعظم نے شمال مشرق خطے کے لوگوں کے لیے دو امرت بھارت ایکسپریس ٹرین خدمات کو جھنڈی دکھا کر اس خطے سے پہلی غیر اے سی امرت بھارت ایکسپریس ٹرین خدمات کے آغاز کا نشان لگایا ہے۔ ٹرین خدمات ڈبرو گڑھ-گومتی نگر (لکھنؤ) امرت بھارت ایکسپریس اور کاماؤن کو آسام کے کالیابار سے عملی طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ اس موقع پر آچاریہ، آسام کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر ہمنتا بسوا سرما، بندرگاہوں، جہاز رانی کے مرکزی وزیر مملکت اور امور خارجہ اور ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر مملکت شری پبترا مارگریتا، آسام حکومت کے کابینہ وزیر شری چندر موہن پٹواری اور لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ شری پرشانت پھوکن، راجیہ سبھا کے رکن اسمبلی شری رامیشور کے علاوہ بہت سے لوگ موجود تھے۔ ٹرین خدمات اتر پردیش، بہار، مغربی بنگال، ہریانہ اور پڑوسی ریاستوں کے ساتھ آسام کے ریل رابطے کو نمایاں طور پر مضبوط کریں گی۔ اس سے کام کرنے والے پیشہ ور افراد اور خاندانوں سمیت شمال مشرق کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ سستی سفر کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن کی گئی یہ ٹرینیں مسافروں کے لیے دوستانہ خصوصیات پیش کرتی ہیں، جس سے عام آدمی کے لیے طویل فاصلے کا سفر آسان ہو جاتا ہے۔ امرت بھارت ایکسپریس بالائی آسام کو شمالی ہندوستان کے بڑے تعلیمی اور ثقافتی مراکز سے جوڑے گی، جب کہ کامکھیا-روہتک امرت بھارت ایکسپریس گوہاٹی سے کلیدی صنعتی اور انتظامی مراکز تک رابطے کو مضبوط بنائے گی۔ یہ راستے ان علاقوں کے لیے وسیع پیمانے پر سماجی و اقتصادی فوائد کو یقینی بنائیں گے جن سے وہ گزرتے ہیں۔ ایکسپریس ٹرینوں کا آغاز ہندوستانی ریلوے کی خلا کو پر کرنے اور قومی یکجہتی کو تیز کرنے کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ شمال مشرقی خطے کی ترقی میں مدد کے لیے ریل کے بنیادی ڈھانچے اور مسافروں کی خدمات کی مسلسل توسیع کے لیے پرعزم ہے۔

یورپی یونین نے تجارتی معاہدے کی بات چیت روکی

برسلز، 18 جنوری (یواین آئی) یورپی یونین اور امریکہ کے درمیان تناؤ اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ڈنمارک اور کئی دیگر یورپی ممالک پر نئے محصولات عائد کرنے کے اعلان کے بعد یورپی یونین نے مجوزہ یورپی یونین-امریکہ تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت روک دی ہے۔ یورپی یونین کے رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ یہ ٹیرف ٹرانس اٹلانٹک تعلقات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے ڈنمارک اور گرین لینڈ کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ خودمختاری اور علاقائی سالمیت ایسے اصول ہیں جن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تجارتی معاہدہ جولائی 2025 میں طے پایا تھا، جس کا مقصد امریکہ سے درآمدات پر ٹیرف میں کمی لانا اور دوطرفہ معاشی تعلقات کو مضبوط بنانا تھا۔ جب تک گرین لینڈ فروخت نہیں کیا جاتا تب تک ٹیرف عائد کرنے کے ٹرمپ کے انتباہ کے بعد، یورپی یونین نے جولائی 2025 میں اعلان کردہ تجارتی معاہدے کی توثیق کے عمل کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ اس معاہدے میں یورپی یونین کے تمام 27 رکن ممالک شامل ہیں۔ ٹروتھ سوشل پر ٹرمپ کی پوسٹوں نے معاہدے کے مستقبل پر شکوک وشبہات پیدا کیے ہیں۔ انہوں نے دھمکی دی کہ یکم فروری 2026 سے ڈنمارک، ناروے، سویڈن، فرانس، جرمنی، برطانیہ، نیدرلینڈز اور فن لینڈ پر 10 فیصد محصولات عائد کیے جائیں گے، جو یکم جون سے بڑھ کر 25 فیصد ہو جائیں گے، جب تک کہ گرین لینڈ کو "مکمل اور مکمل طور پر" امریکہ کو فروخت نہ کر دیا جائے۔ ٹرمپ نے گرین لینڈ کے "اسٹریٹجک محلِ وقوع اور معدنی وسائل کو امریکی قومی سلامتی کے لیے نہایت اہم" قرار دیا اور خبردار کیا کہ "یکم فروری 2026 سے مذکورہ بالا تمام ممالک سے امریکہ بھیجی جانے والی ہر قسم کی اشیا پر 10 فیصد ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ یکم جون 2026 کو یہ ٹیرف بڑھا کر 25 فیصد کر دیا جائے گا۔ یہ ٹیرف اس وقت تک واجب الادا اور قابلِ وصول رہے گا جب تک گرین لینڈ کی مکمل اور کلی خریداری کے لیے کوئی معاہدہ طے نہیں پا جاتا۔"

یورپی عہدیداران، جن میں یورپی پیپلز پارٹی کے نائب صدر سیکفریڈ موریسان بھی شامل ہیں، نے کہا کہ اس اعلان سے اس استحکام کو نقصان پہنچتا ہے جسے یہ تجارتی معاہدہ یقینی بنانے کے لیے کیا گیا تھا۔

مسٹر موریسن نے کہا کہ "امریکہ اور یورپی یونین کے درمیان گزشتہ سال ہوئے تجارتی معاہدے سے حاصل ہونے والا واحد فائدہ استحکام تھا۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے آج کئی یورپی یونین کے رکن ممالک پر نئے ٹیرف عائد کرنے کے اعلان نے اس استحکام کو ختم کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس تجارتی معاہدے کی توثیق کو مؤخر کرنا درست اور جائز ہے۔"

ممبئی بلدیاتی نتائج کے بعد ادھو ٹھاکرے ذہنی دباؤ میں ہیں: نارائن رانے

سندھو درگ، 18 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر نارائن رانے نے دعویٰ کیا ہے کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابی نتائج سامنے آنے کے بعد شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے شدید ذہنی دباؤ میں ہیں۔ اتوار کی دوپہر سندھودرگ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نارائن رانے نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے کو پورا یقین تھا کہ ممبئی کا میئر شیو سینا (یو بی ٹی) کا ہوگا، لیکن نتائج آنے کے بعد اب وہ خدا کا حوالہ دینے لگے ہیں۔ مسٹر رانے نے طنزیہ انداز میں سوال کیا کہ کیا ادھو ٹھاکرے نے کبھی خدا کے سامنے ہاتھ جوڑے ہیں؟ اور جب عددی اکثریت ہی موجود نہیں تو کیا میئر آسمان سے اتر آئے گا؟ مسٹر رانے نے کہا کہ مہایوتی اتحاد نے 114 کے اکثریتی ہندسے کو عبور کر لیا ہے، جبکہ ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) کو صرف 65 نشستیں حاصل ہوئی ہیں۔ ان اعداد وشمار کو دیکھتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ادھو ٹھاکرے حقیقت سے بہت دور ہو چکے ہیں اور شکست کے بعد ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ ادھو اور راج ٹھاکرے پر تنقید کرتے ہوئے رانے نے کہا کہ ممبئی میں دونوں بھائی ایک ساتھ آنے کے باوجود کچھ حاصل نہیں کر سکے، تو پھر اقتدار میں کیوں نہیں آسکے، اس کا جواب انہیں خود سے پوچھنا چاہیے۔ ریاست کی 29 میونسپل کارپوریشنوں کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے نارائن رانے نے کہا کہ ان میں سے 25 جگہوں پر بھارتیہ جنتا پارٹی اقتدار میں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی عوام نے اب ادھو ٹھاکرے کا ساتھ چھوڑ دیا ہے اور بہتر ہوگا کہ وہ سیاست سے کنارہ کش ہو کر گھر بیٹھ جائیں۔ پریس کانفرنس میں نارائن رانے نے یہ بھی اعلان کیا کہ سندھو درگ میں آئندہ انتخابات بی جے پی، شیوسینا (شندے) اور این سی پی (اجیت پوار) اتحاد کے تحت مل کر لڑے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سیٹوں کی تقسیم پر اتفاق ہو چکا ہے، جس کے تحت بی جے پی 31 ضلع پریشد نشستوں اور شیو سینا 19 نشستوں پر انتخاب لڑے گی، جبکہ پنچایت سمیتی کی 63 نشستیں بی جے پی اور 37 نشستیں شیو سینا کے حصے میں آئیں گی۔

یوم جمہوریہ سے قبل کشمیر میں سیکورٹی ہائی الرٹ، وادی بھر میں سخت نگرانی

سری نگر، 18 جنوری (یواین آئی) یوم جمہوریہ کی آمد سے پہلے پوری وادی کشمیر میں سیکورٹی محاذ پر سرگرمیاں غیر معمولی طور پر تیز ہو گئی ہیں۔ ذرائع نے یواین آئی کو بتایا کہ سری نگر کے داخلی اور خارجی راستوں پر خصوصی ناکے قائم کر کے ہر قسم کی گاڑیوں اور مسافروں کی رینڈم چیکنگ کی جا رہی ہے۔ بائی پاس اور مرکزی شاہراہوں پر فورسز نہ صرف گاڑیوں کی تلاشی کر رہی ہیں بلکہ مشکوک افراد کی شناختی جانچ بھی مسلسل جاری ہے۔ حکام کے مطابق یہ اقدامات کسی بھی مشتبہ سرگرمی کا بروقت سراغ لگانے کے لیے انتہائی اہم ہیں، خصوصاً ایسے وقت میں جب دشمن عناصر کی جانب سے تخریب کاری کی کوششوں کے امکانات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وادی میں یومِ جمہوریہ کی مرکزی تقریب اس سال بھی بخشی اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والی ہے، اور اس مقام پر قائم کیے گئے سیکورٹی انتظامات کو فول پروف قرار دیا جا رہا ہے۔ اسٹیڈیم کے اندر اور باہر تین سطحی سیکورٹی گرد بندی قائم ہے۔ ایک سینئر سیکورٹی افسر نے بتایا کہ فورسز کو سخت ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تقریب کے دن تک الرٹ رہیں، اور کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت یا سرگرمی کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔ وادی کے مختلف رہائشی علاقوں، سرکاری عمارتوں، کھلے میدانوں اور اہم تنصیبات میں گزشتہ کئی دنوں سے بڑے پیمانے پر سینیٹائزیشن کارروائیاں جاری ہیں۔ سرچ آپریشنز اور ایریا ڈومینیشن گشت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا قبل از وقت سد باب کیا جا سکے۔ متعدد اضلاع میں فورسز نے ماک سیکورٹی ڈرلز انجام دی ہیں، جن کا مقصد ہنگامی حالات میں فوری ردعمل کی صلاحیت کو جانچنا اور فعال رکھنا ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق آئی ای ڈی حملوں اور دیگر تخریبی سرگرمیوں کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے بم ڈسپوزل اسکواڈز، ڈاگ اسکواڈز اور ایلیٹ یونٹس فیلڈ میں مسلسل سرگرم ہیں۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، اور تمام فورسز کو ہائی الرٹ رہنے کی سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ پولیس نے اس موقع پر عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چیکنگ پوائنٹس پر فورسز سے تعاون کریں، شناختی کاغذات ساتھ رکھیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع نزدیک ترین پولیس اسٹیشن یا ہیلپ لائن پر دیں۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ عوامی تعاون کے بغیر امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانا ممکن نہیں ہے، اس لیے شہریوں سے مدد اور تعاون ناگزیر ہے۔ سیکورٹی حکام کو یقین ہے کہ مشترکہ فورسز کی چوکسی، مربوط نگرانی اور سخت حفاظتی انتظامات کے نتیجے میں یوم جمہوریہ کی تقریبات وادی میں پُرامن ماحول میں انجام پائیں گی اور خطے کی امن واستحکام کی فضا برقرار رہے گی۔

تریپورہ دیگر شمال مشرقی ریاستوں کے لیے اچھی طرز حکمرانی کی مثال

اگرتلہ، 18 جنوری (یواین آئی) تریپورہ کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا نے کہا ہے کہ ریاست کا اچھی طرز حکمرانی کا ماڈل دیگر شمال مشرقی ریاستوں کے لیے ایک مثال بن گیا ہے۔ ڈاکٹر ساہا نے ہفتے کی رات اگرتلہ میں اچھی طرز حکمرانی کے دن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تریپورہ کو طرزِ حکمرانی کے معاملے میں ملک کی صفِ اول کی ساتویں ریاست کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ گزشتہ آٹھ سال میں ریاست کو 347 قومی اور علاقائی ایوارڈز سے نوازا گیا ہے جو اچھی طرز حکمرانی کے تئیں اس کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اچھی طرز حکمرانی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، اچھی طرز حکمرانی ایک مسلسل عمل ہے، جس میں شفاف فیصلہ سازی، مؤثر اداروں اور قابل ذکر نتائج کے ذریعے حکومت اور شہریوں کے درمیان اعتماد سازی کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ساہا نے اگست 2023 میں اچھی طرز حکمرانی کے محکمے کے قیام اور اس کے بعد دسمبر 2023 میں نیتی آیوگ کی رہنمائی میں تریپورہ انسٹی ٹیوشن فار ٹرانسفارمیشن (ٹی آئی ایف ٹی) کے آغاز کو اس سمت میں اہم اقدامات قرار دیا۔

این ڈی اے نے خواتین کو دس ہزار دے کر دھوکہ دیا: سنیل کشواہا

بیگوسرائے،18 جنوری (نور عالم)۔ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے این ڈی اے نے خواتین کے کھاتوں میں 10,000 روپے جمع کروا کر دھوکہ دیا گیا۔ اب یہ پورٹل بند کر دیا گیا ہے، جو خواتین کو اس اسکیم کے لئے منتخب کرنے کے لئے بنایا گیا تھا۔ اتوار کو، گرینڈ الائنس کے بریار پور اسمبلی حلقہ کے ڈی بی پبلک اسکول، خداوند پور میں "چوڑا دہی بھوج" (دہی کی دعوت) اور کارکنوں کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق آر جے ڈی امیدوار سنیل کمار کشواہا نے کہا کہ ... فراہم کرنے کے نام پر نوجوانوں کو دھوکہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیریا بریار پور اسمبلی حلقہ کے لوگوں نے انہیں بے پناہ محبت اور احترام دیا لیکن ڈبل انجن والی حکومت کے نظام نے انہیں اسمبلی میں پہنچنے سے روک دیا۔ تقریب کی صدارت بلاک آر جے ڈی صدر ضیاء الرحمٰن عرف سیٹھی نے کی، جبکہ اسٹیج کی نظامت پروفیسر برجنندن یادو نے کی۔ ... کارکنان پورے اسمبلی حلقہ سے موجود تھے۔

ضلع مجسٹریٹ نے جنتا دربار کا انعقاد کیا

بیگوسرائے،18 جنوری (نور عالم)۔ ہفتہ کو ضلع مجسٹریٹ شری کانت شاستری نے "ایڈمنسٹریشن ٹو دی ویلج" پروگرام کے تحت ... بلاک ... پنچایت کے نمائندوں کے ساتھ عوامی بات چیت کی ... اور تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ انہیں پیش کی گئی ... سے موصول ہونے والی تمام درخواستوں پر فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔

آریہ سماج مندر کے بانی رکن ایشور لال کی برسی منائی گئی

بیگوسرائے،18 جنوری (نور عالم)۔ آریہ سماج کے سرپرست اور بانی رکن ایشور لال آریہ کی 18 ویں برسی اتوار کو ریلوے کالونی، گڑھارا میں واقع آریہ سماج مندر احاطے میں منائی گئی۔ ... پروگرام کے کامیاب انعقاد ... خراج عقیدت پیش کر کے خوش کر دیا۔

جیویکا دیدی کے تیار کردہ کپڑوں کو لیکر تقریب

دربھنگہ، 18 جنوری (عرفان احمد پیدل) خواجہ سرائے کے آنگن باڑی سنٹر نمبر 32 میں جیویکا دیدیوں کے ذریعہ تیار کردہ آنگن واڑی کے بچوں کے لیے یونیفارم کی تقسیم کی تقریب منعقد ہوئی۔ ... صرف بچوں کو بروقت خوبصورت لباس ملتے ہیں بلکہ دیہی خواتین کے لیے روزگار کے نئے ... تقسیم کئے گئے۔ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر نے بچوں کی مجموعی نشوونما (صحت، تغذیہ ... پروگرام کے کامیاب انعقاد سے بچوں اور ان کے اہل خانہ کو بہت خوشی ہوئی۔

ایس پی کی ہدایت پر خصوصی چھاپہ ماری، 37 ملزمین گرفتار

سیوان،18 جنوری (پرویز اختر)۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا کے حکم پر ضلع میں ایک خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ 24 گھنٹے جاری رہنے والی خصوصی مہم کے دوران 37 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے اندر خصوصی مہم کے دوران 24 گھنٹوں کے اندر 37 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی مہم جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری، شراب کی کھپت، فروخت، ذخیرہ اندوزی، تیاری اور نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے اور شراب کی غیر قانونی ڈسٹلریوں کو مسمار کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ اس مہم میں کل 37 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ اس دوران شراب کے مقدمات میں 21، وارنٹ کیسوں میں 11، قتل کی کوشش کے مقدمات میں تین اور متفرق مقدمات میں دو گرفتاریاں کی گئیں۔ 130.4 لیٹر ناجائز شراب اور ایک لیٹر غیر ملکی شراب پکڑی گئی۔ 71 وارنٹ اور نوضبطی عمل میں آئے۔ ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور ٹریفک سیفٹی کو بہتر بنانے کے لیے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں سے 51 ہزار روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ شکلا ٹولی ہنومان مندر میں ہر منگل کو منعقد ہونے والی سندر کنڈ تلاوت کی 51 ویں سالگرہ 27 جنوری کو بڑی دھوم دھام سے منائی جائے گی۔ مندر کی انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام 51 ویں سالگرہ کو شاندار اور یادگار بنانے کے لیے دن رات وسیع تیاریاں جاری ہیں۔ ایک عظیم الشان کالاش یاترا 25 جنوری کو شکلا ٹولی ہنومان مندر سے روانہ ہوگی۔ سنگ مکرانہ پتھر سے بنی بجرنگ بلی کے سات فٹ اونچے مجسمے کی سجاوٹ اور مندر کی پینٹنگ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اتوار کو شکلا ٹولی ہنومان مندر میں سالگرہ کے پروگرام کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے آرگنائزنگ کمیٹی کے سربراہ اور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر شمبھو دت شکلا نے وضاحت کی کہ 51 سال قبل اس وقت کے الہ آباد اور موجودہ پریاگ راج میں منعقد ہونے والے ماگھ میلے کے دوران کرپتری مہاراج نے سوامی ہنومان کے بین الاقوامی سوامی گنیش دت اور ہنومان شگ دت کو ہدایت کی تھی۔ مبلغ، ہر منگل کو سندر کنڈ کی تلاوت کریں۔ یہ روایت تب سے چلی آرہی ہے، حالانکہ سوامی آج ہمارے درمیان نہیں ہیں، لیکن ان کی شروع کردہ روایت کو ان کے بیٹے اور دیگر تمام لوگ آگے بڑھا رہے ہیں۔ اس روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے اس سال سندر کنڈ کی تلاوت کی 51 ویں سالگرہ 27 جنوری بروز منگل کو بڑی شان وشوکت کے ساتھ منائی جائے گی۔ اس سے پہلے 25 جنوری کو شکلا ٹولی ہنومان مندر سے مندر کے چیف پجاری تیتش دوبے کی قیادت میں ایک عظیم الشان کالاش یاترا نکالی جائے گی۔ کالاش یاترا میں، روایتی لباس میں 251 خواتین اپنے سروں پر کالاش لے کر شانتی وت وکشا، کیرا ٹولی، بڑی مسجد کے پیچھے سے ہوتے ہوئے شیو ورات ساہ دہاندی گھاٹ پہنچیں گی۔ اس دوران شہر کے شہری کالاش یاترا میں شریک افراد پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے ان کا استقبال کریں گے۔ منیجر آنند کشور نے شہریوں سے اپیل کی کہ کلاش یاترا میں خواتین، مرد، لڑکے اور لڑکیاں کثیر تعداد میں شرکت کریں تاکہ سندر کنڈ کی تلاوت کی 51 ویں سالگرہ کو شایان شان بنایا جاسکے اور سناتن ثقافت کو سیوان کی سرزمین پر برقرار رکھا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سالگرہ کے موقع پر 26 جنوری کو شام 6 بجے سے ہری اچھا تک بھجن سندھیا، 27 جنوری کو صبح 6 بجے سے شام 5 بجے تک دیویہ درشن اور شام کو لکھنؤ، یوپی کے گروپ کی طرف سے سندر کنڈ پڑھا جائے گا اور مہا پرساد کی تقسیم 26 جنوری کو 27 جنوری کو شام 6 بجے سے شام 6 بجے تک ہوگی۔ اس موقع پر رنجیت کشور، پونیت کمار، منگلیشور کمار، آلوک کمار، انمول کمار اور سورج کمار وغیرہ موجود تھے۔ --- ضلع میں جرائم کی روک تھام کے لیے گاڑیوں کی چیکنگ مہم شروع کر دی گئی۔ سیوان: ضلع میں جرائم اور ڈکیتی پر قابو پانے کے لیے پولیس نے سنیچر کی رات شہر سے دیہی علاقوں تک گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی۔ دو اور چار پہیوں والی گاڑیوں کو روک کر ان کے کاغذات کی جانچ پڑتال کی گئی۔ "روکو ٹوکو" مہم کے تحت، پولس نے ضلع بھر میں دو گھنٹے سے زیادہ تک گہرا آپریشن کیا، جس میں بابونیہ موڑ، اسٹیشن روڈ، پیدیوی موڑ، ہاسپٹل روڈ، گوپال گنج موڑ، جھونا پور بائی وے، اور جے پی چوک شامل ہیں۔ چیکنگ کے دوران موٹر سائیکل کے ٹرنک سے لے کر نوجوانوں کی جیبوں تک ہر چیز کی تلاشی لی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے بتایا کہ "روکو ٹوکو" مہم کے تحت روزانہ گاڑیوں کی جانچ کی جارہی ہے۔ موٹر سائیکل کے ٹرنک کو چیک کرنے کے پیچھے مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی سوار کوئی قابل اعتراض اشیاء نہ لے جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جرائم کی زیادہ تر وارداتوں میں بائیک کے استعمال کے پیش نظر ان گاڑیوں کی چیکنگ ضروری ہوگئی ہے۔

مطلوب ملزمین کی گرفتاری کے لیے مہم شروع

سیوان18 جنوری (پرویز اختر)۔ ہفتہ کی شام پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے ضلع کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں تمام اسٹیشن سربراہوں کے ساتھ کرائم میٹنگ کی۔ ایس پی نے شراب اسمگلروں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے ضروری ہدایات فراہم کیں۔ انہوں نے 300 دن یا اس سے زائد عرصے سے زیر التوا مقدمات پر عملدرآمد کے حوالے سے ضروری رہنمائی بھی کی۔ کرائم میٹنگ میں تمام سٹیشن ہیڈز اور اعلیٰ پولیس افسران کو ضلع میں جرائم میں کمی اور جرائم پر قابو پانے کی ہدایت کی گئی۔ ایس پی نے مجرمانہ واقعات، ان کے خلاف کی گئی کارروائی، زیر التوا مقدمات اور ان پر عملدرآمد میں پیشرفت، اور لا اینڈ آرڈر سے لے کر اٹیچ اور ضبطی وارنٹ پر عمل درآمد کا مکمل جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام سٹیشن ہیڈز کو زیر التواء مقدمات پر عملدرآمد تیز کرنے اور مطلوب مجرموں کی گرفتاری کے لیے مہم شروع کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں گزشتہ ماہ کے کیسز کا جائزہ لیا گیا۔ شراب اسمگلروں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے ضروری رہنما خطوط فراہم کیے گئے۔ مزید برآں، شراب کی برآمدگی کے لیے موثر چھاپے مارنے کے حوالے سے ہدایات دی گئیں۔ کرائم میٹنگ میں ڈی ایس پی رکشیت ونود کمار، ہیڈ کوارٹر کے ڈی ایس پی، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک نشی کانت بھارتی، ایس ڈی پی او صدر اجے کمار سنگھ، مہاراج گنج ایس ڈی پی او امان، ایس ڈی پی او میرواگوری کماری اور دیگر پولیس افسران موجود تھے۔ --- تتیرہ کے قریب اسکارپیو سوار ڈاکوؤں نے نقدی اور زیورات لوٹ لیے۔ سنیچر کی آدھی رات کو مائروا تھانہ علاقے کے تتیرا کے نزدیک واقع مانسرو ور کے قریب ایک اسکارپیو گاڑی میں سوار بدمعاشوں نے ایک اور گاڑی میں سوار لوگوں کو لاکھوں کی نقدی اور املاک لوٹ لی۔ متاثرہ شخص سنیل سیٹھ ہے جو چھپرا ضلع کے مشرکھ تھانہ علاقے کے گاؤں دمراں کا رہنے والا ہے۔ بدمعاشوں نے 40 ہزار روپے نقد، سونے کی چین اور ایک انگوٹھی لوٹ لی۔ واقعے کے بارے میں متاثرہ نے بتایا کہ وہ اپنے اہل خانہ کو علاج کے لیے گورکھپور کے ایک نجی اسپتال لے کر گیا تھا۔ علاج کروانے کے بعد آدھی رات کو گھر واپس جا رہے تھے۔ وہ ابھی تتیرا کے قریب واقع مانسرو ور پہنچے ہی تھے، جب مائروہ سے ایک اسکارپیو گاڑی میں سوار بدمعاشوں نے انہیں اوورٹیک کیا اور ان کی گاڑی کو ٹکر ماردی، جس سے سنیل سیٹھ کی گاڑی کو نقصان پہنچا۔ اس کے بعد بدمعاش باہر نکلے اور دعویٰ کیا کہ گاڑی میں شراب تھی۔ پھر انہوں نے لوٹ مار شروع کر دی۔

سرسوتی پوجا کو لیکر پولس انتظامیہ الرٹ

سیوان18 جنوری (پرویز اختر)۔ سیوان پولیس سرسوتی پوجا کے لیے پوری طرح الرٹ ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے پولیس افسران کے ساتھ میٹنگ کی اور اس سلسلے میں ہدایات جاری کیں۔ ایس پی نے بتایا کہ بسنت پنچمی (سرسوتی پوجا) کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے درج ذیل ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ کسی بھی پوجا پنڈال کی تعمیر سے پہلے پولیس اسٹیشن سے لائسنس لینا لازمی ہوگا اور متنازعہ مقامات پر مورتیاں نہیں نصب کی جائیں گی۔ تمام یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں، بڑے تعلیمی اداروں اور عوامی عبادت گاہوں پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مناسب پولیس افسران اور فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ ہجوم میں بے قابو عناصر پر نظر رکھنے کے لیے سادہ لباس پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ سماج دشمن عناصر کے خلاف انسدادی کارروائی اور بانڈ کی کارروائی کی جارہی ہے۔ یہ کہا گیا ہے کہ بڑے پوجا پنڈال آگ سے محفوظ ہونے چاہئیں، اور منتظمین آگ بجھانے والے آلات کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ بڑے پوجا پنڈال میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے۔ ہم بڑے اور پرہجوم پنڈالوں کے لیے علیحدہ داخلی اور خارجی دروازے اور مرد اور خواتین عقیدت مندوں کے لیے الگ الگ گیلریوں کو یقینی بنائیں گے۔

چوری کی بائک کے ساتھ دو گرفتار

سیوان،18 جنوری (پرویز اختر)۔ چین پور پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے گاڑی کی چیکنگ کے دوران دو چوروں کو چوری کی موٹر سائیکل سمیت گرفتار کیا۔ گرفتار شدگان پونیت کمار رام اور رندھیر کمار رام ہیں، جو سیوان تھانہ علاقہ کے سواہی کے رہنے والے ہیں۔ اس سلسلے میں پولیس سے موصولہ اطلاع کے مطابق چین پور تھانہ کے تحت خصوصی گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پونیت کمار رام اور رندھیر کمار رام کو امبیڈکر چوک سے ایک مسروقہ موٹر سائیکل کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے بعد دونوں کو جیل بھیج دیا گیا۔

ماہ شعبان المعظم کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: ادارۂ شرعیہ جھارکھنڈ

رانچی18 جنوری (پریس ریلیز)۔ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی نے کہا ہے کہ بتاریخ 19 / جنوری 2026 بروز پیر ماہ رجب المرجب 1447 ہجری کی 29 / ویں تاریخ ہے جس میں ماہ شعبان المعظم کا چاند نظر آنے کی امید ہے۔ لہٰذا تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وہ چاند دیکھنے کے بھرپور اہتمام کریں، خصوصاً کسی اونچی جگہ سے چاند دیکھنے کی کوشش کریں علماء کرام، ائمہ مساجد، رویت ہلال کمیٹیوں کے ذمہ داران اور مساجد کمیٹیوں کے عہدیداران بھی مستعد رہیں۔ اگر کہیں چاند نظر آجائے تو ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ الجامعۃ القادریہ اسلامی مرکز ہند پیڑھی، رانچی کو نیچے دیئے گئے موبائل نمبروں پر فوراً اطلاع دیں۔ ساتھ ہی مقامی ذمہ دار عالم دین اور تمام اضلاع میں قائم ضلعی وعلاقائی رویت ہلال مرکز کو بھی مطلع کریں تاکہ ضرورت پڑنے پر شہادت شرعیہ حاصل کی جاسکے۔ ادارۂ شرعیہ جھارکھنڈ رانچی سے رابطے کے لئے موبائل نمبرات یہ ہیں۔
9771338239,9835553380620258347 5,9199780992,

زمین کے تنازع میں تابڑتوڑ فائرنگ، کوئی جانی نقصان نہیں

سمستی پور18 جنوری (تنویر عالم تنہا) سمستی پور شہر سے متصل مگردہی وارڈ 36 اتوار کی دوپہر گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے پورا علاقہ گونج اٹھا۔ بتایا جاتا ہے کہ بدمعاشوں نے اس دوران اتنی گولیاں برسائیں کہ جائے وقوعہ کے گرد ونواح میں صرف کارتوسوں کے کھوکھا ہی کھوکھا نظر آرہا تھا۔ تاہم اس واقعے میں کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ دوسری جانب واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی چھان بین شروع کر دی ہے۔ واقعے کے حوالے سے مقامی ذرائع کا بتانا ہے کہ فائرنگ کا یہ واقعہ کئی سالوں سے چلے آرہے زمین کے تنازع کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ اگرچہ واقعے سے متعلق ابھی تک کوئی سرکاری بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ واضح رہے کہ دربھنگہ رینج کے ڈی آئی جی نے سمستی پور ایس پی اروند پرتاپ سنگھ کے سامنے بڑے فخر سے کہا تھا کہ "سمستی پور ایس پی بہت اچھا کام کر رہے ہیں"۔ لیکن ابھی ان کی آمد اور روانگی کو 24 گھنٹے بھی مکمل نہیں ہوئے تھے کہ بے خوف بدمعاشوں نے پے درپے فائرنگ کر کے پورے سمستی پور کو دہلا دیا۔

سماج کی ترقی کے لیے تعلیم ضروری: ڈاکٹر سبودھ مہتو

مدرسہ مصطفویہ رضویہ میں جشنِ شبِ معراج کا انعقاد

سیتامڑھی،18 جنوری (پی این ایس)۔ بتھنایا بلاک کے گووردھن پور میں واقع مدرسہ مصطفویہ رضویہ میں جشنِ شبِ معراج کے موقع پر ایک عظیم الشان پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت مدرسہ کے ناظم مولانا شرفِ عالم رضوی نے کی۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں مقامی افراد، علماء کرام اور دانشوران نے شرکت کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے موتیہاری سے تشریف لائے مولانا اسلم رضا فریدی نے کہا کہ شبِ معراج ایمان والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی خاص نعمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعۂ معراج انسان کو نماز کی پابندی، اللہ سے مضبوط تعلق اور اچھے اخلاق اپنانے کا پیغام دیتا ہے۔ سابق کمشنر ارون جیسوال نے قرآنِ پاک کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آج سائنسی تحقیق کے ذریعے جو حقائق سامنے آرہے ہیں، ان کا ذکر قرآن میں صدیوں پہلے موجود ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ بگ بینگ تھیوری کے مطابق کائنات کی تخلیق ایک نقطے سے ہوئی، جبکہ قرآن میں یہ بات اس دور میں بیان کی گئی تھی جب عام تصور یہ تھا کہ زمین چپٹی ہے اور وہی کائنات کا مرکز ہے۔ یہ نہایت حیرت کی بات ہے کہ قرآن میں اتنی دقیق اور سائنسی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ انہوں نے شعر کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کیا: "تلاشِ علم تو پہنچ گیا کہاں سے کہاں تک جہاں میں، بتا تو سہی وہ کون سا سبق ہے جو خدا نے نہیں دیا قرآن میں۔" پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سبودھ مہتو نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سماج کی ترقی کا راستہ تعلیم سے ہو کر گزرتا ہے۔ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید اور تکنیکی تعلیم وقت کی اہم ضرورت ہے، تاکہ نئی نسل خود کفیل، باشعور اور ذمہ دار شہری بن سکے۔ صدارت کرتے ہوئے مولانا شرفِ عالم رضوی نے کہا کہ شبِ معراج کا پیغام صرف عبادت تک محدود نہیں بلکہ یہ انسان کو اچھے اخلاق، ایمانداری اور علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن وسنت کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی سماج میں امن، بھائی چارہ اور ترقی لائی جاسکتی ہے۔ مدرسہ کا مقصد صرف دینی تعلیم دینا نہیں بلکہ بچوں کو بہتر انسان بنانا ہے۔ پروگرام سے قاری شرفِ عالم (موتیہاری) اور قاری امروج نے بھی خطاب کیا۔ وہیں اہلِ سنت کے مشہور شاعر ترنم ایوبی نے نعتیہ کلام "اہلِ سنت کا سہارا مصطفویہ رضویہ، بے سہاروں کا سہارا مصطفویہ رضویہ" پیش کر کے محفل کو روحانی کیفیت سے سرشار کر دیا۔ مدرسہ انتظامیہ کی جانب سے مہمانوں کو تحائف پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مدرسہ کے صدر محمد شہید عالم، سکریٹری محمد سمیع احمد، سماجی کارکن محمد قمر اختر قاری توصیف رضوی، محمد تحسین رضا، عابد رضا، دلکش رضا، زیشان رضا سمیت دیگر افراد موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر دعا کی گئی اور ملک و دنیا میں امن، بھائی چارے اور خوشحالی کی دعا مانگی گئی۔

اپنے اجداد کو یاد کرنے سے ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی ترغیب ملتی ہے: محمد رفیع

گوپال گنج،18 جنوری (پریس ریلیز)۔ چچا عبدالغفور کے کارنامے نمایاں ہیں۔ سب سے بڑا کارنامہ غریبوں اور پسماندہ طبقات کی بنیادی ضروریات اور مسائل کو حل کرنے، اس کے حقوق کی بازیابی کے لئے آپ کا جدو جہد کرنا تھا، اس کی وجہ تھی کہ وہ گاؤں سے تعلق رکھتے تھے اور عوام کے بنیادی مسائل سے بخوبی واقف تھے۔ اس طرح وہ سماجی انصاف کے حامی تھے۔ سیکولرزم اور سوشلزم ان کی سیاست کے دو بنیادی ستون تھے۔ یہ باتیں مہمان ذی وقار عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے سیکریٹری جناب محمد رفیع نے سابق وزیر اعلیٰ بہار عبدالغفور کے یومِ پیدائش پر یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن گوپال گنج کے زیر اہتمام ایک یادگاری تقریب کا انعقاد آج 18 جنوری بروز اتوار کو دوپہر 2 بجے سے مانجھا گڑھ بلاک کے مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ غریب نواز سریا اختیار، دھرم پرسا میں کیا گیا۔ جناب محمد رفیع نے مزید کہا کہ عبدالغفور صاحب کی بے داغ شخصیت سے سبق حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ نئی نسل اس سے سبق حاصل کریں کہ کس طرح ایک چھوٹے سے گاؤں سے تعلیم، ایمانداری اور دیانت داری کی بنیاد پر عبدالغفور اپنے ہی صوبہ بہار کے سب سے بڑے عہدہ وزیر اعلیٰ کی کرسی پر فائز ہوئے۔ جناب رفیع نے یہ بھی کہا کہ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن سابق ایم پی ڈاکٹر احمد اشفاق کریم کی سرپرستی میں ایک بیداری مہم چلا رہی ہے کہ ہماری نئی نسل اس بات سے واقف ہو جائے کہ ہم اچھے کردار کی بنیاد پر اعلیٰ مقام بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے اجداد کو یاد کرنے سے ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی ترغیب ملتی ہے، اپنے اصل سے تعلق مضبوط ہوتا ہے، اور ہم ان کی قربانیوں کو یاد کر کے زندگی میں مثبت کردار ادا کرنے کا عزم کرتے ہیں، یہ ہمیں خودی کا احساس دلاتا ہے اور مستقبل کی سمت متعین کرنے میں مدد دیتا ہے۔ مہمان خصوصی سابق ایم ایل اے برولی جناب محمد نعمت اللہ صاحب نے عبدالغفور صاحب کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جو قوم اپنے آباواجداد کو بھول جاتی ہے ترقی نہیں کرتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عبدالغفور صاحب بہت ایماندار شریف اور معمولی قسم کے انسان تھے۔ جب وہ بہار کے پہلے مسلم وزیر اعلیٰ بنے تب بھی انہوں نے اپنی ایمانداری کی پالیسی سے سمجھوتہ نہیں کیا۔ ان کی ایمانداری اور دیانت داری کے خلاف تحریک بھی چلی لیکن وہ جھکے نہیں۔ وہ مرکز میں بھی وزیر رہے تب بھی انہوں نے سمجھوتہ نہیں کیا۔ افسوس ہوتا ہے کہ حج بھون میں عبدالقیوم انصاری اور غلام سرور وغیرہ کے نام سے ہال ہیں لیکن سابق وزیر اعلیٰ عبدالغفور صاحب کے نام سے کیوں نہیں؟ جناب نعمت اللہ نے یہ بھی کہا کہ گوپال گنج میں میڈیکل کالج بنانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے یہ مانگ کرتا ہوں کے عبدالغفور صاحب کے آبائی بلاک مانجھا گڑھ میں عبدالغفور صاحب کے نام سے ہی میڈیکل کالج قائم کیا جائے۔ مشہور شاعر پروفیسر رضی احمد فیضی نے کہا کہ سریا اختیار کی زمین بہت زرخیز ہے۔ اس مٹی نے عبدالغفور صاحب جیسا ایماندار وزیر اعلیٰ بہار کو دیا۔ یہاں کے لوگوں میں بی ایچ یو کے پروفیسر اور کمیشنر تک ہیں۔ عبدالغفور صاحب کے لئے جو درد ہمارے دل میں ہونا چاہئے تھا وہ درد چمپارن کے منہاج ڈھاکوی اور مظفر پور کے محمد رفیع میں ہے۔ یہاں ان کے نام سے درس گاہیں ہونی چاہئے تھی لیکن نہیں ہوا۔ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن نے یہ عزم کیا ہے کہ عبدالغفور صاحب کے نام سے اسکول کالج اور میڈیکل کالج وغیرہ کھولنے کی کوشش کریں گے۔ نبی اللہ احسن نے کہا کہ آپ ایسے خدار رہنما تھے کہ راجیو گاندھی کی کیبینیٹ سے استعفیٰ دے دیا۔ صدارتی خطبہ دیتے ہوئے عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے صدر جناب منہاج ڈھاکوی نے کہا کہ 1973 میں کیدار پانڈے کی جگہ وزیر اعلیٰ بنانے کی بات ہوئی تو سدھارتھ شنکر رے سابق وزیر اعلیٰ مغربی بنگال و جنرل سیکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے سبھی ایم ایل اے و ایم ایل سی سے بات کی تو سبھی نے ایک آواز میں سب سے ایماندار نیتا کی شکل میں عبدالغفور کا نام لیا جس کی تجویز انہوں وزیر اعظم اندرا گاندھی کو بھیجا اور عبدالغفور صاحب اپنی ایمانداری کی بنیاد پر وزیر اعلیٰ بہار بنائے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عبدالغفور صاحب بہت سادہ زندگی جیتے تھے۔ وہ کم کھاتے تھے اور زیادہ کام کرتے تھے۔ عوام کی خدمت کو وہ سب سے زیادہ ترجیح دیتے تھے۔ رشوت اور بدعنوانی پر انہوں نے پوری طرح سے روک لگا دی تھی۔ اسی لئے سیکریٹیریٹ کے ملازمین ان کے مخالف ہو گئے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ عبدالغفور صاحب کو کرسی سے ہٹانے کے لئے بدعنوان اور بے ایمانوں کی ایک فوج کھڑی ہو گئی تھی۔ جناب ظفر نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے کہا کہ چونکہ چچا عبدالغفور کی پیدائش سریا اختیار میں ہوئی تھی اور وہیں وہ مدفون بھی ہوئے ہیں اس لئے ان کی شخصیت سے عوام کو روبرو کرانے اور اور نئی نسل کو ترغیب دینے کے لئے آج اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ابھی تو یہ شروعات ہے آئندہ سال انشاء اور بہتر پروگرام ہوگا۔ اس موقع پر محمد عبداللہ عرف شہنشاہ نے مہمانوں اور تقریب کے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سریا اختیار کے جس لال نے اپنے گاؤں اور ضلع گوپال گنج کا نام قومی اور بین الاقوامی سطح پر روشن کیا آج لوگ اسے بھولنے لگے ہیں۔ اس لئے ڈاکٹر احمد اشفاق کریم کی سرپرستی میں جناب منہاج ڈھاکوی صدر اور جناب محمد رفیع سیکریٹری عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے بینر تلے بہترین کام انجام دے رہے ہیں، اور گمنام ہو چکی شخصیت کی یادوں کو زندہ کرنے اور ان کی شخصیت سے سبھی کو واقف کرانے کے ان کے عزم کو اللہ پورا کرے۔ جناب نبی اللہ احسن نے کہا کہ اب ہم لوگ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے بینر تلے چچا عبدالغفور کی شخصیت اور ان کے کارناموں کو چپہ چپہ تک پہنچانے کا کام دل جمعی کے ساتھ کریں گے۔ مولانا اشرف السلام ندوی نے اس مناسبت سے ساحر لدھیانوی کے شعر کے ساتھ اپنے مافی الضمیر ادا کیا کہ

غم اور خوشی میں فرق نہ محسوس ہو جہاں
میں دل کو اس مقام پہ لاتا چلا گیا

تقریب کی شروعات حافظ پرویز کے تلاوت قرآن شریف اور نعت خوانی سے ہوئی۔ صدارت منہاج ڈھاکوی تو نظامت محمد علی ظفر نے کی، آخر میں محمد عبداللہ عرف شہنشاہ نے اظہار تشکر پیش کیا۔ پروگرام کے بعد تمام لوگ عبدالغفور صاحب کے مقبرہ پر جاکر قرآن خوانی کر ان کے مغفرت کی دعا کی۔ مقبرہ پر ایک بورڈ بھی لگائی گئی۔ اس موقع پر قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی مجلس عاملہ کے رکن وقار عالم، حسن رضا وغیرہ بھی شامل تھے۔

لاپتہ فائنانس ملازم کی لاش برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی

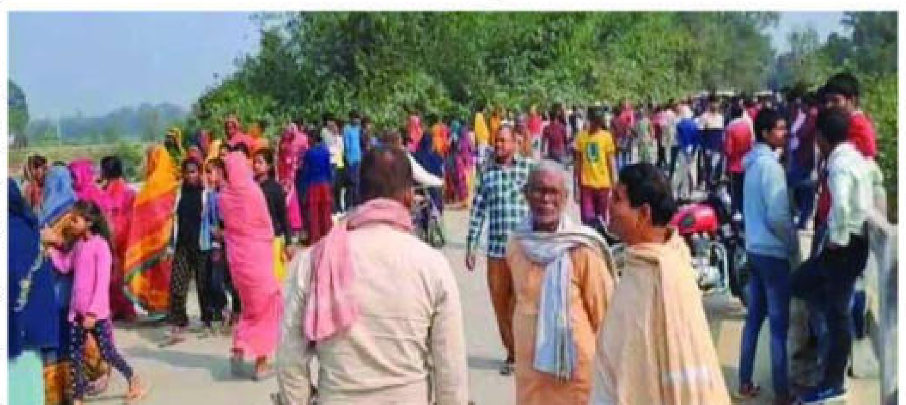

سمستی پور18 جنوری (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے خانپور تھانہ علاقہ کے تحت سادی پور گاؤں کے پاس باگمتی ندی سے صبح سویرے گزشتہ 6 دنوں سے لاپتہ ایک نوجوان کی لاش برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ ملنے والی معلومات کے مطابق لاش آج صبح سویرے ندی سے برآمد کی گئی۔ متوفی کی شناخت بیگوسرائے ضلع کے بیر پور کے رہنے والے روی کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے پولیس کو بتایا کہ روی کمار بھارتی ایل اینڈ ٹی فائنانس کمپنی میں پریشر کلیکشن کے طور پر رادھا پور علاقے میں کام کرتے تھے اور وہیں ایک کرائے کے مکان میں رہتے تھے۔ وہ گزشتہ 6 دنوں سے لاپتہ تھے اور آج ان کی لاش ندی سے ملی ہے۔ وہیں پولیس کے مطابق اس معاملے سے متعلق کچھ وائرل ویڈیوز بھی موصول ہوئے ہیں۔ جائے وقوعہ پر ایف ایس ایل ٹیم کے ذریعے شواہد اکٹھے کیے گئے ہیں۔ معاملے کی تحقیقات صدر ایس ڈی پی او 2 سنجے کمار کی قیادت میں کی جارہی ہے۔ فی الحال پولیس تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے قانونی کارروائی میں مصروف ہے۔

عوام سے ملاقات کے پروگرام کو موثر بنایا جائے: ضلع مجسٹریٹ

حاجی پور18 جنوری (شبنم پروین) ضلع مجسٹریٹ ویشالی ورشا سنگھ کی صدارت میں ضلع سطح کے تمام افسران کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کا مقصد "عوام سے ملاقات کے پروگرام" کو موثر انداز میں نافذ کرنا تھا۔ اجلاس میں پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ضروری اور واضح ہدایات جاری کی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ ویشالی نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر ہفتے کے دو کاری دن، پیر اور جمعہ کو اپنے اپنے دفاتر میں لازمی طور پر موجود رہیں اور مقررہ وقت پر عام شہریوں سے ملاقات کو یقینی بنائیں۔ عوامی شکایات کو سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ سنا جائے اور ان کا فوری، معیاری اور وقت پر حل یقینی بنایا جائے۔ [illegible] جن افسران کے پاس ایک سے زیادہ محکموں یا دفاتر کا اضافی چارج ہے، وہ وقت کا تعین کر کے تمام دفاتر میں حاضر ہو کر عوام سے ملاقات کو یقینی بنائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ ویشالی نے یہ بھی واضح ہدایت دی کہ تمام دفاتر میں آنے والے شہریوں کے لیے بنیادی سہولیات، جیسے مناسب بیٹھنے کا انتظام، پینے کا صاف پانی، بیت الخلاء وغیرہ دستیاب کرائے جائیں۔ [illegible] اطلاع وقتاً فوقتاً ضلع مجسٹریٹ کو فراہم کریں۔ ضلع سطح کے افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہر پیر اور جمعہ کو ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے دوپہر 00:12 بجے سے 00:02 بجے تک منعقد ہونے والے جنتہ دربار میں لازمی طور پر وقت پر موجود رہیں۔ انچارج افسر، ضلع عوامی شکایات سیل، ویشالی کو ہدایت دی گئی کہ ان دونوں دنوں میں جنتہ دربار میں موصول ہونے والی درخواستوں کی وصولی، رجسٹریشن اور دیگر ضروری کارروائی بروقت یقینی بنائیں۔ قابل ذکر ہے کہ چیف سکریٹری، بہار، پٹنہ کی جانب سے [illegible] X3 [illegible] "سب کا سمان زندگی آسان (Ease of Living)" [illegible] موثر طور پر نافذ کیا جانا ہے۔ ہدایت دی گئی کہ مذکورہ احکامات پر عمل درآمد 2026.01.19 سے لازمی طور پر شروع کیا جائے۔ عوام سے ملاقات کے اس پروگرام میں کسی بھی سطح پر لاپروائی یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

ہندی میڈیم ایم بی بی ایس پہل صرف کاغذوں تک ہی محدود

پٹنہ 18 جنوری (پی این ایس)۔ بہار میں ہندی میڈیم میں ایم بی بی ایس کی تعلیم متعارف کرانے کی [illegible] پہل اب زمینی حقائق [illegible] دکھائی دے رہی ہے۔ بہار میں 2024-25 کے تعلیمی سیشن سے ہندی میڈیم ایم بی بی ایس تعلیم کا باضابطہ آغاز کیا گیا تھا اس کے ساتھ ہی، مدھیہ پردیش کے بعد بہار ملک کی دوسری ریاست بن گئی، جہاں میڈیکل کی تعلیم ہندی میں متعارف کروائی گئی۔ [illegible] لیکن ایک سال کے بعد بھی یہ پہل مکمل طور پر کاغذوں تک محدود دکھائی دیتی ہے۔ [illegible] نہیں ہے۔ موجودہ صورتحال یہ ہے کہ بہار کے کسی بھی میڈیکل کالج میں ایک بھی طالب علم ہندی میڈیم ایم بی بی ایس نہیں کر رہا ہے۔ جبکہ کچھ طلباء نے ابتدائی طور پر پٹنہ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (PMCH) میں ہندی میڈیم میں داخلہ لیا تھا لیکن عملی مشکلات کی وجہ سے تمام طلباء کو پہلے سمسٹر میں ہی انگریزی میڈیم میں تبدیل کرنا پڑا۔ [illegible] بورڈ کا طالب علم ہے۔ انہوں نے اسی ادارے سے ایم بی بی ایس مکمل کیا اور فی الحال وہیں طب میں پوسٹ گریجویشن کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ہندی میڈیم میڈیکل ایجوکیشن حکومت کی طرف سے ایک اچھی پہل ہے، وہیں اہم عملی چیلنج بھی ہیں۔ [illegible] امتحان میں سوالات کے جوابات ہندی میں دیے۔ تاہم، میڈیکل کالج میں داخلہ لینے کے بعد، انہوں نے طویل انگریزی الفاظ کو سمجھنے کے لیے جدوجہد کی۔ صورتحال اس قدر سنگین تھی کہ اسے ایک طبی لغت خریدنی پڑی، جس میں طبی [illegible] اور جنوب مشرقی ریاستوں سے بھی آتے ہیں، جنہیں انگریزی پڑھنا آسان لگتا ہے۔ ادارہ جاتی سطح پر، پی ایم سی ایچ کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر کوشل کشور کا کہنا ہے کہ فی الحال، طلباء نے ان کے کالج میں ہندی میڈیم میڈیکل کی تعلیم میں زیادہ دلچسپی نہیں دکھائی ہے۔ [illegible] ہے۔ مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جاپان، چین، روس اور فرانس جیسے ممالک میں طبی تعلیم مقامی زبان میں دی جاتی ہے۔ اگر ہندوستان میں بھی یہ اقدام اٹھایا گیا ہے تو یہ ایک مثبت قدم ہے۔

ایل جے پی عوامی مسائل کے لئے جنتا دربار کا انعقاد کرے گی

پٹنہ،18 جنوری (پی این ایس)۔لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے اپنے ریاستی دفتر میں جنتا دربار کا اہتمام کرے گی۔ اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے پارٹی کے ریاستی میڈیا انچارج مسٹر نشانت مشرا نے بتایا کہ پیر کو ریاستی دفتر میں حکومت بہار کے گنّے کی صنعت کے وزیر جناب سنجے پاسوان کی صدارت میں عوامی سماعت ہوگی۔ عوامی سماعت کے ذریعے بہار کے مختلف اضلاع کے عام شہری اپنے مسائل براہ راست وزیر کے سامنے پیش کرسکیں گے۔ شکایات موصول ہونے پر متعلقہ محکموں کو فوری طور پر ضروری ہدایات جاری کی جائیں گی۔ ریاستی میڈیا انچارج، نشانت مشرا نے کہا کہ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) عام لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور عوامی سماعت اس سمت میں ایک اہم اقدام ہے۔

مدرسہ گلشن ابراہیم میں مولانا سعید الرحمن قاسمی نے کمبل تقسیم کیا

پٹنہ سیٹی 18 جنوری (پریس ریلیز)۔مدرسہ گلشن ابراہیم نظمی لین پٹنہ سیٹی کے احاطہ میں سماجی کارکن اور انجمن محمدیہ بہار رجسٹرڈ پٹنہ سیٹی کے نائب صدر کے صدارت میں جناب حضرت مولانا سعید الرحمن قاسمی ناظم امارت شرعیہ کے ذریعہ تعاون 100 کمبل ٹھنڈ کو دیکھتے ہوئے ضرورت مندوں کے بیچ مدرسہ گلشن ابراہیم کے صدر مدرس الحاج حضرت مولانا رونق احسان برکاتی صاحب کے دست مبارک سے تقسیم کیا گیا اس موقع پر محمد صابر علی، کمال اشرف ذاکر حسین بخش، شفیع احمد اشر احمد وغیرہ مجود رہے۔

محکمہ بجلی کے سکریٹری نے سب اسٹیشن کا معائنہ کیا

پٹنہ،18 جنوری (پی این ایس)۔ بہار اسٹیٹ پاور ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کے توانائی کے سکریٹری اور چیئرمین کم منیجنگ ڈائریکٹر جناب منوج کمار سنگھ نے بیتیہ کے مجھولیا بلاک کے تحت امواماں (سینواڑی) میں زیر تعمیر 132 / 33 kV صلاحیت والے گرڈ سب اسٹیشن کے ساتھ ساتھ پاور سب اسٹیشن، مادھوپور کا اچانک معائنہ کیا۔ سکریٹری توانائی نے کہا کہ زیر تعمیر گرڈ سب اسٹیشن کی تکمیل سے خطے میں بلا تعطل اور معیاری بجلی کی فراہمی یقینی ہوگی، جبکہ لائن لاسز میں بھی کمی آئے گی اور سپلائی سے متعلق تکنیکی مسائل حل ہوں گے۔ فی الحال، اس علاقے کو موتیہاری گرڈ سب اسٹیشن، رکسول گرڈ سب اسٹیشن، اور بیتیہ گرڈ سب اسٹیشن سے بجلی فراہم کی جاتی ہے۔ طویل لائن کی وجہ سے صارفین کو معیاری اور بلا تعطل بجلی کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے۔ گرڈ سب اسٹیشن کی تعمیر سے 33 کے وی لائنوں کی لمبائی کم ہو جائے گی۔ اس منصوبے میں رکسول گرڈ سب اسٹیشن پر 132 کے وی ڈبل سرکٹ راکس العمواماں ٹرانسمیشن لائن اور دو 132 کے وی بیز کی تعمیر بھی شامل ہوگی۔ اس گرڈ کے فعال ہونے کے بعد، بٹیا سب ڈویژن کے مجھولیہ بلاک سمیت آس پاس کے علاقوں کو بجلی کی سپلائی مزید مضبوط ہو جائے گی۔ اس پروجیکٹ کی کل لاگت 98.145 کروڑ روپے ہوگی۔

سمردھی یاترا کی تیاریوں کا میش کشواہا نے لیا جائزہ لیا

حاجی پور18 جنوری (شبنم پروین) وزیرِ اعلیٰ جناب نتیش کمار جی کی مجوزہ 'سمردھی یاترا' کے کامیاب انعقاد کو لے کر ضلع ویشالی پوری طرح تیار نظر آرہا ہے۔ اسی سلسلے میں مہنار اسمبلی حلقہ کے جنداہا بلاک کے تحت پاناپور پاٹیشورناتھ واقع پروگرام مقام پر سینئر افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس کے دوران انتظامی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں تاکہ پروگرام کا انعقاد خوش اسلوبی اور باوقار طریقے سے یقینی بنایا جاسکے۔ قابل ذکر ہے کہ 24 جنوری کو معزز وزیرِ اعلیٰ جناب نتیش کمار جی ضلع ویشالی کے دورے پر آئیں گے۔ جہاں وہ ضلع کو ترقی سے جڑی متعدد تاریخی منصوبوں کی سوغات دیں گے۔ اس مجوزہ دورے اور ترقیاتی اعلانات کو لے کر ضلع کی عوام میں خاصا جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ اس موقع پر راجاپاکر کے ایم ایل اے مہندر رام، جدیو کے ضلع صدر و جدیو لیڈران، ضلع مجسٹریٹ ویشالی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سمیت کئی دیگر سینئر افسران موجود رہے۔ انتظامیہ کی جانب سے تمام شعبوں کو باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ وزیرِ اعلیٰ کے پروگرام کو مکمل کامیابی حاصل ہو۔

مدرسہ اصلاح المسلمین میں ختم بخاری کا انعقاد

پٹنہ،18 جنوری (پی این ایس)۔قرآن کریم خالق کائنات کی طرف سے نازل کردہ آخری اور مکمل دستور حیات ہے، جس میں انسانی زندگی سے متعلق سارے اصول وضابطے کا بیان ہے۔ رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پوری زندگی احکام الہی کے مطابق گزار کر یہ بتادیا کہ ایک مومن کی زندگی کس قسم کی ہونی چاہیے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور تقریر کو ہم حدیث کہتے ہیں۔ ایک مسلمان کے لیے قرآن کریم کے احکامات پر عمل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی، ان کی حدیث اور تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنا لازمی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر مولانا شکیل احمد قاسمی پٹنہ، چیئرمین فاران فاؤنڈیشن انڈیا نے مدرسہ اصلاح المسلمین، بھاگلپور میں ختم بخاری کے عظیم الشان جلسہ میں گذشتہ روز خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا قاسمی نے کہا کہ آیت کی تفسیر روایت سے کیے جانے کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے، یہی وجہ ہے کہ احادیث و سنن کو اسلام کے بنیادی ماخذ میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسلامی ماخذ میں قرآن کریم کے بعد بخاری شریف کا درجہ ہے، اس کے بعد حدیث کی دوسری کتابیں ہیں۔ احادیث نبوی کا علم حاصل کرنے پر توجہ دی جائے۔ اس پر عمل کرنے سے ہماری عملی زندگی میں اعتدال اور خوشگوار تبدیلی آئے گی، دنیا اور آخرت کی کامیابی نصیب ہوگی۔

انجینئر محمد شہاب اور عافیہ ناز کے ولیمہ میں کئی شخصیات کی شرکت

پٹنہ، 18 / جنوری (پریس ریلیز) آل انڈیا مومن کانفرنس کے کارگزار صدر، بہار اسٹیٹ مومن کانفرنس کے صدر اور سابق ایم ایل اے، پٹنہ الحاج محمد شہاب الدین انصاری، انقلاب منزل، 64بی ایم پی روڈ، ایم ایل اے کالونی، راجہ بازار، پٹنہ 14ō (آبائی باشندہ ōمراد پور لین، شاد لاجنگ، پٹنہ 4ō) کے فرزندِ ارجمند الحاج انجینئر خباب محمد شہاب اور عافیہ ناز بنت محمد نصیر الدین عالم (داروغہ) کے ولیمہ مسنونہ کی تقریب بروز سنیچر، 17 جنوری 2026ئ کو ریلوے آفیسرس کلب، مہندرو گھاٹ، سول کورٹ کے بغل میں، پٹنہ میں منعقد ہوئی۔ دعوتِ طعام رات 8 بجے سے شروع ہوئی۔ اسلام میں ولیمہ نکاح کے اعلان، خوشی کے اظہار اور معاشرتی روابط کے استحکام کا ایک مسنون اور بابرکت طریقہ ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کے بعد ولیمہ کی ترغیب دے کر اسے سادگی، شکرگزاری اور اخوت کا ذریعہ قرار دیا ہے، تاکہ خوشی میں سماج کے تمام طبقات شریک ہوں اور باہمی محبت و یگانگت کو فروغ ملے۔ ولیمہ کی اس تقریب میں آل انڈیا مومن کانفرنس کے جنرل سکریٹری محمد عارف انصاری، محمد نصیر الدین عالم (دلہن کے والد، ڈاکٹر سجاد، برمنگھم لندن (دولہے کے ماموں)، حافظ محمد امام الدین انصاری (امیر امارت اہل انصار)، محمد بدر الدین عالم، محمد نظام عالم، محمد شمشیر عالم، محمد شبیر عالم، محمد سرور عالم (سرکل افسر)، محمد شکیب عالم، حافظ محمد مصباح الدین انصاری، محمد شہیر عالم، محمد امداد بدر، محمد ارشاد بدر، عمران خان، مہتاب عالم، اعظمی ملک، ڈاکٹر محمد غیاث الدین، شاہد اقبال، شمشاد احمد، حافظ محمد مصباح الدین، عاصم کبیر، شوکت انور، محمد عقیل، محمد مکی، محمد امین، محمد توصیف، جمیل احمد، ڈاکٹر نجم الدین اور رونود کمار کے علاوہ دیگر معزز شخصیات، رشتہ داروں اور دوست و احباب کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ شرکائے تقریب نے نو بیاہتا جوڑے کو دعاؤں اور نیک خواہشات سے نوازا اور اس خوشگوار و بابرکت تقریب پر اہلِ خانہ کو مبارکباد پیش کی۔ ولیمہ کی یہ محفل سادگی، وقار اور خوش دلی کا حسین امتزاج تھی، جہاں اسلامی روایات اور خاندانی اقدار کی خوبصورت جھلک دیکھنے کو ملی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل الحاج انجینئر خباب محمد شہاب اور عافیہ ناز کا نکاح گیا میں سادگی اور روحانیت کے ماحول میں انجام پایا تھا، جس کے بعد ولیمہ کی اس تقریب نے دونوں خاندانوں کے باہمی رشتوں کو مزید مضبوط کیا اور خوشیوں کو دو چند کر دیا۔

گھر سے فرار ہو کر مسلم لڑکی نے ہندو نوجوان سے کی شادی، سکیورٹی کی اپیل

حاجی پور/ پٹیڑھی بیلسر 18 جنوری (شبنم پروین) ضلع میں ایک بین المذاہب محبت کی شادی کا معاملہ دن بہ دن سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ بیلسر او پی تھانہ حلقہ سے 14 جنوری کو لاپتہ ہونے والی 19 سالہ مسلم لڑکی اسکارا پروین نے ایک ویڈیو پیغام جاری کر کے انکشاف کیا ہے کہ اس نے اپنے گاؤں کے ہی رہنے والے بادل کمار سے اپنی مرضی سے شادی کرلی ہے۔ لڑکی نے اب پولیس اور انتظامیہ سے اپنی اور اپنے شوہر کے اہلِ خانہ کی جان و مال کے تحفظ کی اپیل کی ہے۔ اہلِ خانہ نے اغوا اور جسم فروشی کا الزام لگایا تھا اسکارا پروین کے لاپتہ ہونے کے بعد اس کی نانی نوبہن خاتون نے بیلسر او پی تھانے میں اغوا کی ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اہلِ خانہ کا الزام تھا کہ بادل کمار نے اپنے والدین اور دوستوں کے ساتھ مل کر اسکارا کو اغوا کیا ہے۔ شکایت میں یہ سنگین خدشہ بھی ظاہر کیا گیا تھا کہ لڑکی کو فروخت کرنے یا جسم فروشی میں دھکیلنے کے مقصد سے اغوا کیا گیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں بادل کے والد تیستر سہنی اور والدہ پتل دیوی سمیت دیگر افراد کے خلاف جانچ کر رہی تھی۔ ویڈیو جاری کر کے الزامات کی تردید۔ معاملہ اس وقت نیا رخ اختیار کر گیا جب اسکارا پروین نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو بیان جاری کیا۔ ویڈیو میں اس نے صاف الفاظ میں کہا، "میں نے اپنی مرضی سے بادل کمار کے ساتھ شادی کی ہے۔ اس شادی میں نہ لڑکے کا اور نہ ہی اس کے گھر والوں کا کوئی قصور ہے۔" اسکارا نے اغوا کے تمام الزامات کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا ہے۔ بھائی اور ماموں پر جان سے مارنے کا خدشہ ظاہر ویڈیو بیان میں اسکارا نے اپنے ہی گھر والوں سے جان کا خطرہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس نے کہا کہ اگر مستقبل میں اسے یا اس کے سسرال والوں کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو اس کی ذمہ داری اس کے بھائی اور ماموں پر عائد ہوگی۔ اسکارا نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس کے شوہر کے اہلِ خانہ کو اس معاملے میں ہراساں نہ کیا جائے۔ پولیس کے سامنے قانونی پیچیدہ ایک طرف اہلِ خانہ کی جانب سے اغوا کی ایف آئی آر درج ہے، تو دوسری طرف بالغ لڑکی اپنی مرضی سے شادی کرنے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ ایسے معاملات میں پولیس کے لیے سب سے اہم قدم لڑکی کو عدالت میں پیش کر کے دفعہ 164 کے تحت اس کا بیان درج کرانا ہوتا ہے۔ عدالت میں دیے گئے بیان کی بنیاد پر ہی اس کیس کی آئندہ قانونی سمت طے کی جائے گی۔

مریٹھا اسٹیشن پر ٹرین کا ٹھہراؤ نہیں ہونے سے عوام پریشان

پٹنہ 18 جنوری (صدر عالم صدیقی) سیتامڑھی اور دربھنگہ کے درمیان واقع موریٹھا اسٹیشن پر ایکسپریس ٹرین کا ٹھہراؤ نہیں ہونے کی وجہ کر علاقے کے لوگوں کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حالانکہ اس روٹ میں ہوڑہ رکسول کے علاوہ کئی ایکسپریس ٹرینیں چلائی جا رہی ہے موریٹھا اسٹیشن پر مدلمن کروا کر دھولی مسا ملکی بلوارا کھجوروارہ جہانگیر ٹولہ ڈھریا وغیرہ علاقے کے لوگ کثیر تعداد میں اس اسٹیشن سے امدورفت کرتے ہیں مسافروں کی پرزور مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے ریلوے انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ اس اسٹیشن پر ایکسپریس ٹرینوں کا ٹھہراؤ دینے کے ضمن میں جلد از جلد ٹھوس پہل کرنی چاہیے تاکہ یہاں کے لوگوں کو دربھنگہ سیتامڑھی ممبئی ہوڑہ رکسول وارانسی دہلی احمدآباد اور دیگر مقامات پر انے جانے میں جنک پور روڈ اور کمتول اسٹیشنوں کا سہارا نہ لینا پڑے۔

20 سالہ سانیا کی لاش ریلوے ٹریک سے برآمد

حاجی پور18 جنوری (شبنم پروین) خاکی وردی پہن کر ملک و معاشرے کی خدمت کرنے کا خواب دیکھنے والی 20 سالہ سانیا کماری کی لاش حاجی پور مظفرپور ریلوے سیکشن میں غبڑا ریلوے گمٹی کے قریب ریلوے ٹریک پر انتہائی مسخ شدہ حالت میں ملی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفیہ سانیا کماری ضلع ویشالی کے بلی گاؤں کی رہنے والی تھیں اور کسان دیپک سنگھ کی بیٹی تھیں۔ وہ مظفرپور کے صدر تھانہ علاقے کے اترادہ محلے میں اپنی ماں اور بہن کے ساتھ رہ کر بہار پولیس کی تیاری کر رہی تھیں۔ سانیا ایک باہمت اور محنتی طالبہ بتائی جا رہی ہیں، جن کا خواب تھا کہ وہ بہار پولیس میں بھرتی ہو کر خاکی وردی پہنیں۔ لاش ملنے کی اطلاع پر کازی محمد پور تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس اس معاملے کی مختلف زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے۔ ابتدائی طور پر قتل، خودکشی یا کسی سازش کے تحت قتل کے امکانات پر غور کیا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تفتیش کے بعد ہی موت کی اصل وجہ واضح ہو سکے گی۔ ادھر سانیا کی موت کی خبر سے اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے اور گاؤں و علاقے میں سوگ کی فضا قائم ہے۔

سائبر جرائم پیشہ نے اے ٹی ایم کارڈ بدل کر ہزاروں روپے نکالے

سنگھواڑہ دربھنگہ 18 جنوری (محمد مصطفی) مقامی تھانہ حلقہ کے نگر پنچایت بھرواڑہ واقع ایکسس بینک کے اے ٹی ایم سے ایک شخص کا اے ٹی ایم کارڈ بدل کر 26,400 روپے نکال لیا گیا ہفتہ کو متاثرہ مظفرپور ضلع کے کٹرہ بلاک حلقہ کے بیلیکونہ گاؤں باشندہ حافظ عبداللطیف نے سنگھواڑہ تھانہ میں شکایت درج کرائی جس کے بعد پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے حافظ عبدالطیف نے بتایا کہ 16 جنوری 2026 کی صبح تقریباً 11 بج کر 20 منٹ پر نگر پنچایت بھرواڑہ کے ایکسس بینک کے اے ٹی ایم سے رقم نکالنے گیا تو وہاں دو نامعلوم افراد پہلے سے موجود تھے حافظ عبدالطیف کے مطابق جب وہ پیسے نکال رہے تھے، ان میں سے ایک آدمی اے ٹی ایم میں داخل ہوا اور سب کچھ دیکھ رہا تھا جب میں نکلا تو کھڑے بدمعاش نے کہا کہ اے ٹی ایم سسٹم بند نہیں ہوا پرچی نکالا لیجئے اسی دوران ایک نامعلوم بدمعاش نے اس کا اے ٹی ایم کارڈ بدل لیا تھوڑی دیر بعد موبائل فون پر ایک پیغام موصول ہوا جس میں 26,400 روپے نکلنے کا تھا پھر احساس ہوا کہ اس کے پاس راجیش یادو کے نام کا اے ٹی ایم کارڈ بدمعاش نے دے دیا اور میرا اے ٹی ایم کارڈ بدل لیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سنگھواڑہ پولیس فوری کارروائی کر بھرواڑہ ایکسس اے ٹی ایم پہنچی پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے اور ملزم کی شناخت کے لیے اے ٹی ایم میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ سنگھواڑہ تھانہ صدر بسنت کمار نے بتایا کہ پولیس اس معاملے میں تیزی سے کارروائی کر رہی ہے اور جلد ہی بدمعاش کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

ضلع مجسٹریٹ نے ایکنگر سرائے بلاک علاقہ کا معائنہ کیا

بہار شریف 18 جنوری (الیاس خاں) شری کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ نے ایک دورہ کے دوران ایکنگر سرائے بلاک میں واقع نشا ریڈی میڈ گارمنٹس، تلہاڑا کا معائنہ کیا۔ کمپنی کے مالک مسٹر منوج کمار نے بتایا کہ نشا ریڈی میڈ گارمنٹس تلہاڑا کی ترقی کے لیے بہار حکومت نے 2021 میں کووڈ-19 وبائی مرض کے دوران ڈسٹرکٹ انڈسٹریل انوویشن اسکیم کے تحت 10 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی تھی، اور وزیر اعظم کے ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے تحت 10 لاکھ اور پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے تحت 10 لاکھ روپے فراہم کیے تھے۔ تین سال مکمل ہونے پر مالی سال 2024-25 میں منسٹرز ایمپلائمنٹ جنریشن اسکیم (2 0.PMEGP)۔ اس وقت اس کمپنی میں تقریباً 50 لوگ کام کر رہے ہیں جن میں سے 80 فیصد خواتین ہیں۔ کمپنی کا سالانہ ٹرن اوور 5.1 کروڑ روپے ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کمپنی کے کاروبار کو پانچ گنا بڑھانے کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کی، اور مدد کی پیشکش بھی کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کمپنی کے مالک منوج کے کام کی تعریف کی اور ان پر زور دیا کہ وہ پیداواری صلاحیت کو بڑھا کر مزید ملازمتیں پیدا کریں۔ کمپنی میں موجود کارکنوں سے بات چیت کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے ان کی کارکردگی، سابقہ تجربہ اور ماہانہ آمدنی کے بارے میں دریافت کیا۔ کمپنی کے مالک منوج کمار نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اپنی کہانی سنائی اور کہا: منوج کمار نے دسویں جماعت پاس کی اور پھر پیسے کی کمی کی وجہ سے پڑھائی چھوڑ دی۔ اس کے بعد اس نے آلو اور پیاز چننے والے کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا اور روزانہ 10 روپے کماتے تھے۔ اس کے بعد وہ روزی کمانے کے لیے 7 مارچ 1996 کو پنجاب کے شہر لدھیانہ چلے گئے۔ وہ ایک فیکٹری میں جھاڑو دینے والے کے طور پر ملازم تھا، جس کی ابتدائی تنخواہ 800 روپے تھی۔ پھر اسی کمپنی میں کام کرتے ہوئے میں نے کپڑے بنانے کی مشین چلانا شروع کی، اس کے بعد مجھے 20 ہزار تنخواہ ملنی شروع ہوئی، اس کے بعد میں 2014 میں گھر واپس آیا، یہاں آکر میں نے ٹیکسٹائل پروڈکشن میں پارٹنر شپ کی، دو سال کی پارٹنر شپ کے بعد مجھے اس پارٹنر شپ سے نکال دیا گیا، اس کے بعد میں نے سیلاو نالندہ میں ایک کمپنی جوائن کی، یہاں دو ماہ بعد 600 روپے تنخواہ پر کام کرنا شروع کیا۔ سالوں میں میں نے کمپنی چھوڑی، اس کے بعد بہار کے رہنے والے اومکار شرما نے دو مشینیں عطیہ کیں، اس کے بعد چنڈی کے رہنے والے چندرامنی جی نے دو لاکھ کا عطیہ دیا اور کام شروع کیا، اور اس کے بعد کمپنی نے لدھیانہ شہر کی دو کمپنیوں، رکی نٹ فیب، آرار فیبرک کو خام مال کے لیے سپورٹ کیا، اس کے بعد کورونا کے دور میں، مجھے 10 لاکھ روپے کی امداد ملی۔ 10 لاکھ کا P.M.G.P ہو گیا، قرض کی ادائیگی کے بعد دوسری P.M.G.P چل رہی ہے۔ نشا گارمنٹس ادیوگ چل رہا ہے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر بلسا، جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر وغیرہ موجود تھے۔

مزدور کو زہر دے کر قتل کرنے کا الزام، دو پر معاملہ درج

سنگھواڑہ دربھنگہ (محمد مصطفی) اتر بیل چوک واقع چوکر میل میں مزدور مکیش رام کو زہر دے کر قتل کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ سنگھواڑہ پولس اسٹیشن میں ایک ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے جس میں دو لوگوں بشمول اشوک ساہ ولد وشوناتھ ساہ، سمری کے رہنے والے میل آپریٹر پر اس واقعہ کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ زہر کھا کر موت معاملے میں قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اس واقعہ میں مظفرپور کے بوچاہا تھانہ کے راگھو مجھولی کے رہنے والے متوفی مزدور مکیش رام کی بیوی شیلا دیوی نے بیتا تھانے میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ 6 جنوری کو سہ پہر 3 بجے مل آپریٹر اشوک ساہ کے ذریعے انہیں موبائل فون کے ذریعے اطلاع دی گئی کہ ان کے شوہر مکیش رام کو صحت کے مرکز میں داخل کرایا گیا ہے اور ان کے شوہر مکیش رام کی حالت تشویشناک ہے۔ جب میں اپنی ماں کے ساتھ سنگھواڑہ اسپتال پہنچی تو اشوک ساہ فوراً میرے شوہر کو ایمبولینس میں ڈی ایم سی ایچ لے جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ جب ہم دونوں ایمبولینس میں سوار ہوئے اور آگے بڑھنے لگے تو ہم نے دیکھا کہ میرے شوہر مکیش رام کے منہ سے جھاگ آ رہی تھی میرے شوہر کا DMCH میں داخل ہونے کے فوراً بعد انتقال ہو گیا۔ میرے شوہر اتر بیل چوک کے جنوب میں واقع اشوک ساہ کی چوکر میل میں سات سال سے کام کر رہے تھے اور دن رات وہیں رہتے تھے۔ اشوک ساہ اسے صرف اخراجات کے لیے رقم دیتے تھے۔ جب میرے شوہر پیسے مانگتے تھے تو کہتے تھے کہ وہ پوری رقم جمع کر کے واپس کر دیں گے جب ان کی بیٹی کی شادی ہوگی۔ اشوک ساہ نے میرے شوہر کے ذمے کل 14 لاکھ روپے بقایا ہے جب وہ پیسے مانگتا تو بہانے بناتا رہتا۔ میرے شوہر کو ڈی ایم سی ایچ میں چھوڑنے کے بعد اشوک ساہ نے اپنا موبائل فون بند کر دیا اور فرار ہو گیا۔ اشوک ساہ اور اس کے بھائی نے مل کر میرے شوہر کے کھانے میں زہر ملا دیا جس کی وجہ سے میرے شوہر کی موت ہو گئی۔ درخواست کی روشنی میں تھانہ صدر بسنت کمار نے میل آپریٹر سمیت دو افراد کے خلاف قتل کی ایف آئی آر درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری تیز کر دی ہے

کار سے 1.38 کوئنٹل گانجہ برآمد، دو اسمگلر گرفتار

بیتیا، 18 جنوری (پی این ایس) مغربی چمپارن ضلع کے بیتیا نگر تھانہ حلقہ میں گورنمنٹ میڈیکل کالج کیمپس سے پولیس نے سنیچر کی رات تقریباً ایک بجے چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے ایک کار سے ایک کوئنٹل 38 کلو 300 گرام گانجہ برآمد کیا اور دو اسمگلروں کو گرفتار کر لیا۔ ایس ڈی پی او وویک دیپ نے بتایا کہ گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال کیمپس سے کمار باغ تھانہ حلقہ کے رمپوروا باشندہ نہال کمار اور دوبے ٹولا کے جسونت کمار کو گانجہ اسمگلنگ کے جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھاپے ماری کے دوران پولیس نے ایک کار اور 38.1 کوئنٹل گانجا نما مادہ ضبط کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ گانجہ کہاں سے لایا گیا تھا اور اسے کہاں کھپانے کی سازش تھی، اس کی معلومات فی الحال حاصل نہیں ہو سکی ہیں۔ دونوں گرفتار اسمگلروں سے پوچھ گچھ کر کے تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں۔ مسٹر دیپ نے بتایا کہ ایس ایس پی ڈاکٹر شوریہ سمن کی قیادت میں پولیس نشہ کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رات تقریباً ایک بجے نگر تھانہ پولیس کو اطلاع ملی کہ اسپتال کیمپس میں سفید رنگ کی ایک بلینو کار کھڑی ہے، جس کے اندر ممنوعہ نشہ آور مادہ رکھا ہوا ہے۔ نگر تھانہ انچارج منوج کمار سنگھ نے اس اطلاع سے اعلیٰ افسران کو آگاہ کیا، جس کے بعد ایس پی نے ایس ڈی پی او کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی۔ اس کے بعد مجسٹریٹ کی موجودگی میں پولیس ٹیم نے اسپتال کیمپس میں چھاپہ مار کارروائی کی۔ تلاشی کے دوران کار سے گانجہ کے نو بنڈل برآمد ہوئے۔ اس چھاپہ ماری ٹیم میں ایس ڈی پی او اور نگر تھانہ انچارج کے علاوہ ایڈیشنل تھانہ انچارج نتن کمار، داروغہ پردیپ کمار، وشوجیت کمار، شبھم کمار، راما شیش کمار اور مسلح فورس کے جوان شامل تھے

ہندوستان نے یک روزہ سیریز گنوائی، کوہلی کی سنچری بھی کام نہ آئی

تیسرے مقابلے میں نیوزی لینڈ نے 41 رن سے میچ جیت کر سیریز پر 1-2 سے قبضہ کیا، مچل کی ایک سنچری

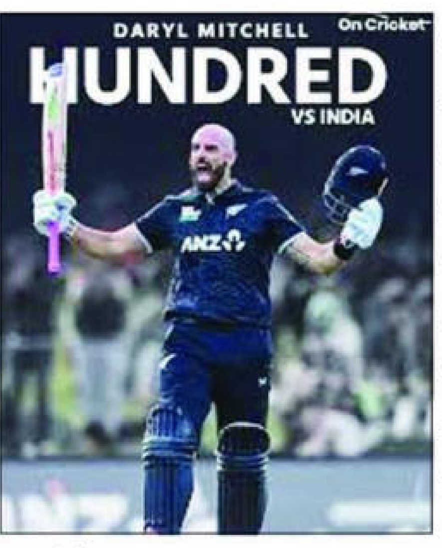

اندور، 18 جنوری (یو این آئی): ڈیرل مچل (137) اور گلین فلپس (106) کی شاندار سنچریوں کے بعد کرسچن کلارک اور جیکری فاکس کی تین تین وکٹوں کی شاندار گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلی بار ہندوستان کے خلاف ون ڈے سیریز جیت لی۔ ہندوستانی اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے آخر تک نیوزی لینڈ کے گیند بازوں پر اٹیک کرتے ہوئے 124 رنز کی سنچری اننگ کھیلی۔ اس کے علاوہ نتیش کمار ریڈی اور ہرشت رانا کی جدوجہد سے پر اننگز کے باوجود اتوار کو نیوزی لینڈ نے ہندستان کو تیسرے اور آخری ون ڈے میں 41 رنز سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی اس نے تین میچوں کی ون ڈے سیریز 1-2 سے جیت لی۔ 338 کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی شروعات خراب رہی، اس نے 71 کے اسکور پر اپنی چار وکٹیں گنوادیں۔ روہت شرما (11)، کپتان شبھمن گل (23)، شریاس ایر (3) اور کے ایل راہل (1) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس اہم لمحے میں وراٹ کوہلی نے ذمہ داری سنبھالی اور نتیش کمار ریڈی کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 88 رنز جوڑے۔ کرسچن کلارک نے 28ویں اوور میں نتیش کمار ریڈی کو آؤٹ کیا۔ نتیش کمار ریڈی نے 57 گیندوں پر دو چوکے اور دو چھکے لگا کر 53 رنز بنائے۔ رویندر جڈیجہ چھٹے وکٹ کے طور پر 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آٹھویں نمبر پر بیٹنگ کرنے والے ہرشیت رانا نے وراٹ کوہلی کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 99 رنز جوڑ کر ہندستان کو فتح کے دہلیز پر لے گئے۔ دریں اثنا، 44ویں اوور میں جیکری فاکس نے ہرشیت رانا اور پھر محمد سراج کو آؤٹ کر کے ہندستان کو دوبارہ مشکل میں ڈال دیا۔ ہرشیت رانا نے 43 گیندوں میں چار چوکے اور چار چھکے لگا کر 53 رنز بنائے۔ 46ویں اوور میں کرسچن کلارک نے وراٹ کوہلی کو آؤٹ کر کے ہندستان کی میچ جیتنے کی امیدوں کو زبردست جھٹکا دیا۔ وراٹ کوہلی نے 108 گیندوں میں 10 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 124 رنز بنائے۔ 46ویں اوور میں کلدیپ یادو (5) کو فلپس نے رن آؤٹ کر کے ہندوستانی انگ کو 296 پر ختم کردیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے کرسچن کلارک اور جیکی فاکس نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ جیڈن لیناکس کو دو وکٹ ملے۔ کائل جیمیسن نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ مچل نے اس سیریز میں اپنی شاندار فارم کو جاری رکھتے ہوئے 131 گیندوں پر 137 رنز بنائے جس میں 15 چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ فلپس نے 88 گیندوں پر 106 رنز میں نو چوکے اور تین چھکے لگائے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 219 رنز کی شراکت نیوزی لینڈ کی ہندستان کے خلاف کسی بھی وکٹ کے لیے دوسری سب سے بڑی شراکت ہے۔ ہندستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ نے محض پانچ رن پر اپنے دونوں اوپنرز کو کھودیا۔ ہنری نکولس (0) اور ڈیون کونوے (5) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ڈیرل مچل نے پھر ول ینگ کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 53 رنز جوڑے۔ ہرشیت رانا نے 13ویں اوور میں ول ینگ (30) کو آؤٹ کر کے بھارت کو تیسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے گلین فلپس نے ڈیرل مچل کے ساتھ شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 219 رنز کی شراکت داری کے ساتھ بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ دونوں بلے بازوں نے اپنی اپنی سنچریاں مکمل کیں۔ ارشدیپ سنگھ نے 44ویں اوور میں گلین فلپس کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ گلین فلپس نے 88 گیندوں میں نو چوکے اور تین چھکے لگا کر 106 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی پانچویں وکٹ 45ویں اوور میں گری جب وہ محمد سراج کی گیند پر کلدیپ یادیو کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ ہندستان نے آخری اوورز میں شاندار واپسی کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کی وکٹیں لے کر انہیں 337 تک محدود کردیا۔ ہندستان کی جانب سے ارشدیپ سنگھ اور ہرشیت رانا نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ محمد سراج اور کلدیپ یادیو نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

جزی المحربی ایس ایس ایل 47 یاٹ ریسنگ میں تاریخ رقم کرنے والی پہلی اماراتی خاتون

ابوظہبی، 18 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی 28 سالہ سیلر جزی المحربی نے SSL 47 یاٹ کلاس میں باقاعدہ مقابلہ کرنے والی پہلی اماراتی خاتون بن کر تاریخ کے اوراق میں اپنا نام درج کروالیا ہے۔ تھائی لینڈ میں منعقدہ ساؤتھ ایسٹ ایشیا گیمز کے دوران انہوں نے آٹھ مرد ساتھیوں کے ساتھ مل کر سمندر کے سینے پر اماراتی پرچم بلند کیا۔ جزی المہیر یبی کے سفر کا آغاز چھ سال قبل تجسس اور سمندر سے لگاؤ کے ساتھ ہوا تھا۔ ابوظہبی میرین اسپورٹس کلب سے تربیت پانے والی جزی المحربی نے پہلے ILCA 6 کلاس میں اپنی صلاحیتوں کو منوایا، لیکن کھلے سمندر اور آف شور ریسنگ کی پیچیدگیوں نے انہیں ایک نئی سمت دکھائی۔ یہ مقابلہ برازیل میں ہونے والی 2026 سیلنگ ورلڈ چیمپئن شپ کے لیے کوالیفیکیشن کا حصہ ہے۔ ٹیم نے گزشتہ اگست میں سوئٹزرلینڈ میں 10 روزہ تربیتی کیمپ لگایا تا کہ بین الاقوامی معیار کی تیاری کی جا سکے۔ تھائی لینڈ میں اماراتی ٹیم عمان کے بعد دوسرے نمبر پر رہی، جسے جزی ایک بڑی کامیابی قرار دیتی ہیں۔ جزی کا کہنا ہے کہ "ٹیم میں واحد خاتون ہونے کا مطلب یہ تھا کہ مجھے دوگنی محنت کرنی پڑی۔ سمندری ریسنگ میں ہر فیصلہ اہمیت رکھتا ہے، چاہے وہ بادبان (Sail) کو درست کرنا ہو یا لہروں کی سمت پڑھنا۔" جزی المہیر یبی خلیفہ پورٹ فری زون میں فل ٹائم ملازمت کے ساتھ ساتھ اپنی فٹنس اور تربیت کو بھی وقت دیتی ہیں، کام کی جگہ سے ملنے والی لچک اور سرکاری تعاون کو وہ اپنی کامیابی کی کلید قرار دیتی ہیں۔ 2023 میں اسپیشل اولمپکس برلن میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی جزی المحربی اب اپنی نظریں اولمپک اسٹیج پر جمائے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ "متحدہ عرب امارات کے پاس وہ تمام وسائل موجود ہیں جو اولمپک سیلنگ تک پہنچنے کے لیے درکار ہیں۔ میرا مقصد واضح ہے اور میں اس خواب کی تعبیر تک اپنی محنت جاری رکھوں گی۔

افریقن کپ آف نیشنز: نائیجیریا نے مصر کو ہرا کر تیسری پوزیشن چھین لی

کاسابلانکا، مراکش، 18 جنوری (یو این آئی) نائیجیریا کے "سپر ایگلز" نے افریقن کپ آف نیشنز کے پلے آف مرحلے میں مصر کو پنالٹی شوٹ آؤٹ پر 4-2 سے شکست دے کر ایونٹ میں تیسری پوزیشن اپنے نام کرلی۔ کاسابلانکا کے اسٹیڈیم محمد پنجم میں کھیلا گیا [illegible] موسیس سائمن اور ایلکس ایووبی نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر برتری برقرار رکھی۔ دوسری جانب مصر کے اسٹار کھلاڑی محمد صلاح اور عمر مرموش کی ککس نائیجیریا کے گول کیپر اسٹینلے نوابالی نے روک کر اپنی ٹیم کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ نائیجیریا نے AFCON کی [illegible] آغاز میں لوک مین کا ایک گول آف سائیڈ ہونے کی وجہ سے مسترد ہوا۔ اسٹیڈیم میں موجود 45 ہزار تماشائیوں کی اکثریت نے نائیجیریا کی حمایت کی، جس کی وجہ مراکش اور مصر کے درمیان روایتی فٹ بال حریف مانی جاتی ہے۔ نائیجیریا کے لیے یہ فتح اس لحاظ سے اہم ہے کہ وہ گزشتہ نومبر میں [illegible]

آسٹریلین اوپن: ترکی کی زینب سونمیز کا تاریخی کارنامہ

میلبرن، 18 جنوری (یو این آئی) [illegible] وہ اوپن ایرا میں آسٹریلین اوپن کا [illegible] ترکی کی پہلی خاتون کھلاڑی بھی بن گئی ہیں۔ 2 گھنٹے اور 37 منٹ تک جاری رہنے والا یہ مقابلہ کسی فلمی منظر سے کم نہ تھا: سونمیز ایک موقع پر 5-2 سے پیچھے تھیں، لیکن انہوں نے لگاتار [illegible] ہمت نہ ہاریں اور آخری سات میں سے چھ گیمز جیت کر الیگزینڈروا کو ٹورنامنٹ سے باہر کردیا۔ ٹینس کورٹ پر اس وقت ایک جذباتی منظر دیکھنے کو ملا جب دوسرے سیٹ کے اختتام پر امپائر کی کرسی کے قریب ایک بال کڈ (Ballkid) [illegible] انہوں نے آسٹریلین اوپن کے [illegible] رسائی حاصل کی تھی، لیکن وہ فتح حاصل کرنے والی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ ان کی اس جیت نے ترکی میں ٹینس کے مستقبل کے حوالے سے نئی امیدیں پیدا کردی ہیں۔

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کا دورہ آسٹریلیا: بھارتی پھولمالی اور شرینکا پاٹل کی ٹیم میں واپسی

ممبئی، 18 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ بورڈ (BCCI) نے فروری میں شیڈول آسٹریلیا کے اہم دورے کے لیے ٹی ٹوئنٹی اور ون ڈے اسکواڈز کا اعلان کردیا ہے۔ اس بار سلیکٹرز نے تجربے اور یوتھ کے امتزاج پر توجہ دیتے ہوئے کئی حیران کن فیصلے کیے ہیں۔ بیٹر بھارتی پھولمالی کی 2019 کے بعد پہلی بار ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ ان کی شمولیت کی بڑی وجہ موجودہ ڈبلیو پی ایل (WPL) میں ان کا شاندار اسٹرائیک ریٹ (66.191) رہا ہے۔ ان کے ساتھ اسٹار آف اسپنر شرینکا پاٹل بھی انجری سے نجات پانے کے بعد ٹیم میں واپس لوٹ آئی ہیں۔ شرینکا نے حالیہ میچوں میں بہترین فارم کا مظاہرہ کیا ہے، جس میں گجرات جائنٹس کے خلاف حاصل کی گئی پانچ وکٹیں بھی شامل ہیں۔ 17 سالہ وکٹ کیپر بیٹر جی کملنی اور لیفٹ آرم اسپنر ویشنوی شرما کو پہلی بار ون ڈے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ دونوں کھلاڑی اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکی ہیں۔ تجربہ کار اسپنر رادھا یادو کو ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی دونوں اسکواڈز سے ڈراپ کردیا گیا ہے، جبکہ اروندھتی ریڈی صرف ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں جگہ برقرار رکھ سکی ہیں۔ فاسٹ بالر کاشوی گوتم کو ون ڈے ٹیم میں واپس بلایا گیا ہے۔ ہرلین دیول ون ڈے سیٹ اپ کا حصہ تو ہیں، لیکن انہیں ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے باہر کردیا گیا ہے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان سیریز کا آغاز 15 فروری سے ہوگا جو 9 مارچ تک جاری رہے گی۔

خوشی میرج بیورو

جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1

موبائل نمبر: 9262585120

• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
• M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
• MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
• انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
• M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769

• انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفرپور نوکری
• B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
• B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
• انجینئر عمر 26 سال قد 5 فت 3 انچ نوکری بنگلور
• B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769

• P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
• MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
• B.Sc، عمر 23 سا؛ قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
• B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120

• ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
• P.hd عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
• B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769

• ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
• منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769

• M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
• M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120

• انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
• بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
• بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
• ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
• انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769

• منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
• بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
• ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
• گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120

• MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
• انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
• انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
• ڈاکٹر MPT، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769

• ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
• انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
• منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
• انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
• M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120

• ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120

• انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
• پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

بگ بیش لیگ: سست ترین بیٹنگ میں محمد رضوان اور بابر اعظم نمبر ون اور دو

سڈنی، 18 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی معروف ٹی ٹوئنٹی لیگ بگ بیش میں جہاں دنیا بھر کے بیٹرز چھکے چوکوں کی برسات کررہے ہیں، وہاں پاکستان کے دو بڑے نام محمد رضوان اور بابر اعظم، اپنی سست بیٹنگ کے باعث تنقید کی زد میں آگئے ہیں۔ رواں سیزن کے اعداد و شمار کے مطابق، [illegible]

کرکٹ کی تاریخ کا ناقابل یقین الٹ پھیر: 40 رنز کا ہدف بھی پہاڑ بن گیا، 253 سالہ ریکارڈ پاش پاش

لاہور، 18 جنوری (یو این آئی) [illegible] بنا کر نمایاں رہے، لیکن وہ ٹیم کو جیت کی دہلیز پار نہ کرا سکے۔ ٹیم کی بیٹنگ لائن کا حال یہ تھا کہ کپتان شان مسعود سمیت تین تجربہ کار کھلاڑی صفر پر پویلین لوٹ گئے۔ اس حیران کن نتیجے کے ساتھ ہی کرکٹ کی تاریخ کا 253 سال پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔ یہ میچ ثابت کرتا ہے کہ کرکٹ میں جب تک آخری گیند نہ پھینک دی جائے، کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہے۔

جرسی نمبر 56 کی جنگ: مچل اسٹارک کا بابر اعظم کے بارے میں دلچسپ انکشاف

سڈنی، 18 جنوری (یو این آئی) کرکٹ کے میدان میں اپنی برق رفتار گیند بازی سے بلے بازوں کو پریشان کرنے والے مچل اسٹارک اب اپنی حسِ مزاح سے شائقین کے دل جیت رہے ہیں۔ حال ہی میں بگ بیش لیگ کے ایک خصوصی سیگمنٹ 60 سیکنڈ سلوگ میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بابر اعظم اور ان کے مشہورِ زمانہ جرسی نمبر 56 پر ایک ایسی بات کہی جس نے سب کو ہنسنے پر مجبور کردیا۔ مچل اسٹارک اور بابر اعظم دونوں ہی اپنی قومی ٹیموں کے لیے نمبر 56 کی جرسی پہنتے ہیں۔ جب بابر اعظم نے بگ بیش لیگ کی ٹیم سڈنی سکسرز کے ساتھ معاہدہ کیا، تو سوال پیدا ہوا کہ یہ تاریخی نمبر کس کے پاس رہے گا؟ ویڈیو سیگمنٹ کے دوران جب مچل مارش نے اسٹارک سے پوچھا کہ بابر نے سکسرز میں آتے ہی اپنے پسندیدہ نمبر 56 کو ترجیح دی ہے، تو اس پر آپ کا کیا ردِ عمل ہے؟ مچل اسٹارک نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "مجھے لگتا ہے کہ بابر اعظم نے (فرنچائز سے) مجھ سے کہیں زیادہ معاوضہ وصول کیا ہے، تو شاید اسی لیے یہ نمبر بھی انہیں مل گیا ہے! اس دلچسپ صورتحال کو حل کرنے کے لیے سڈنی سکسرز کی انتظامیہ نے ایک منفرد راستہ نکالا۔ چونکہ ایک ہی ٹیم میں دو کھلاڑیوں کو ایک ہی نمبر نہیں دیا جا سکتا تھا، اس لیے بابر اعظم کے لیے خصوصی طور پر 056 نمبر کی جرسی متعارف کروائی گئی، جبکہ اسٹارک کا روایتی نمبر 56 برقرار رہا۔ اسٹارک کے اس تبصرے نے نہ صرف دونوں کھلاڑیوں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو ظاہر کیا ہے بلکہ بگ بیش لیگ کے ماحول کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔

اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں دوران میچ ملبہ نیچے آگرا

بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کی میزبانی سے قبل انتظامات کی قلعی کھل گئی

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) [illegible]

طیب النساء: پہلی مسلم خاتون ایتھلیٹ جس نے آسام کے لیے تمغہ جیتا

نئی دہلی، 18 جنوری (یو این آئی) طیب النساء ایک ہندوستانی سابق ایتھلیٹ ہیں جو [illegible] سے ہے، ایک متوسط مسلم گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ جب وہ آٹھویں جماعت میں زیر تعلیم تھیں تو ان کے والدین کا انتقال ہوگیا تھا۔ کھیلوں سے دلچسپی کم عمری میں ہوگئی تھی۔ ایک قدامت پسند گھرانے سے تعلق رکھنے کی وجہ سے انہیں کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے اپنے ابتدائی دنوں میں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن یہ رکاوٹیں ان کو مقاصد کے حصول سے نہیں روک سکیں۔ کم عمری میں اپنے والدین کو کھونا، ان کی زندگی کا سب سے بڑا صدمہ تھا، لیکن النساء کو گھر کی ذمہ داریوں نے زندگی میں مشکلات کا مقابلہ کرنے کی ہمت دی۔ سال 1971 میں النساء نے 9ویں انٹر اسٹیٹ ایتھلیٹک چیمپئن شپ میں حصہ لیا اور احمد آباد میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں النساء نے کانسہ کا تمغہ جیتا اور قومی چیمپئن شپ میں تمغہ جیتنے والی اپنی ریاست آسام کی پہلی خاتون کھلاڑی بن کر کھیلوں میں تاریخ رقم کی۔

پی ڈبلیو ایل 2026: ہریانہ تھنڈرز کی فتوحات کا سلسلہ برقرار

نوئیڈا، 18 جنوری (یو این آئی) جاپانی کشتی کی لیجنڈ پہلوان یوئی سوسا کی کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہریانہ تھنڈرز نے پرو ریسلنگ لیگ (PWL)2026 کے پانچویں میچ میں دہلی دنگل واریئرز کو ایک طرفہ مقابلے کے بعد 3-6 سے دھول چٹادی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ہریانہ کی ٹیم 4 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر سرِ فہرست آگئی ہے۔ میچ کی خاص بات اولمپک گولڈ میڈلسٹ اور ہریانہ تھنڈرز کی کپتان یوئی سوسا کی کا تاریخی مظاہرہ تھا۔ انہوں نے 53 کلوگرام ویمن کیٹیگری میں اپنی حریف ساریکا کو محض 57 سیکنڈز میں 0-16 کے اسکور سے شکست دے کر لیگ کی تاریخ کی تیز ترین ٹیکنیکل سپیریار جیت کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ سوساکی کو ان کی اس ناقابلِ یقین پرفارمنس پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا، جبکہ دہلی کے توران بائرامووف کو فائٹر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ ہریانہ کی کاجل ڈھوچک نے 76 کلوگرام زمرے میں اناستاسیا کو 5-6 سے ہرا کر ٹیم کو برتری دلائی۔ 57 کلوگرام مردوں کے مقابلے میں انکوش چندرم نے شبھم کو 3-13 سے ہرا کر اسکور 0-2 کردیا۔ فیصلہ کن لمحات میں یوئی سوسا کی کی ریکارڈ ساز فتح کے بعد، انیرودھ گلیا (0-13) اور نیہا سانگوان نے اپنے اپنے مقابلے جیت کر ہریانہ کی جیت یقینی بنادی۔ دہلی کے کپتان سجیت کلکل نے 65 کلوگرام میں پہلی کامیابی دلائی، جبکہ توران بائرامووف نے 74 کلوگرام میں 1-8 سے فتح حاصل کی۔ آخری مقابلہ ہریانہ کے دستبردار ہونے کی وجہ سے دہلی کے نام رہا، لیکن مجموعی برتری ہریانہ کے پاس ہی رہی۔ "میں اپنی کارکردگی سے مطمئن ہوں، میرا ہدف شروع سے ہی جارحانہ کھیل پیش کرنا تھا تاکہ ٹیم کو برتری مل سکے۔" - یوئی سوسا کی (ہریانہ تھنڈرز) "میچ کانٹے دار تھے لیکن قسمت نے ساتھ نہیں دیا۔ ہم اپنی غلطیوں سے سیکھ کر اگلے مقابلوں میں بہتر واپسی کریں گے۔" - سجیت کلکل (دہلی دنگل واریئرز)

بقیہ: ضلعوں کے لیے انچارج وزراء کی فہرست جاری

سنجے کمار سنگھ کو جموئی اور دیپک پرکاش کو اروَل کا انچارج وزیر بنایا گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے جاری کیے گئے نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یہ وزراء ضلع پروگرام نفاذ کمیٹی کے چیئرمین اور انچارج وزیر کی حیثیت سے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیں گے، نگرانی کریں گے اور نفاذ کو یقینی بنائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی نظم و نسق، سرکاری منصوبوں کی پیش رفت اور انتظامی کاموں کا وقتاً فوقتاً جائزہ بھی لیں گے۔ انچارج وزیروں کا یہ نیا انتظام اس لیے کیا گیا ہے تاکہ ضلعوں میں چل رہے ترقیاتی منصوبوں، مرکز اور ریاستی حکومت کے منصوبوں، نظم و نسق اور عوامی مسائل کا باضابطہ جائزہ لیا جا سکے۔ انچارج وزرا وقتاً فوقتاً ضلعوں کا دورہ کریں گے اور افسروں کے ساتھ میٹنگ کر کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔

بقیہ: ہندی صحافت پر اردو کے اثرات

رسائل میں اردو کے الفاظ شامل نہیں ہوں گے، وہ مکمل طور پر مقبول نہیں ہو سکتے، کیونکہ خالص ہندی میں لکھی تحریریں عام قارئین کے لیے بعض اوقات دشوار ہوتی ہیں۔ پروفیسر رحمت اللہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اپنے صحافتی سفر کی تفصیلات بیان کیں اور کہا کہ ان کی صحافت کی ابتدا ہندی زبان سے ہوئی، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ وہ اردو کی طرف مائل ہوتے گئے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا موضوع صرف زبان تک محدود نہیں بلکہ تاریخ اور تہذیب سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے، کیونکہ ہندی اور اردو دونوں زبانیں اسی سرزمین پر پیدا ہوئیں اور پروان چڑھیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ آج ہندی اخبارات میں اردو اور ہندوستانی زبان کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ اگرچہ دونوں زبانوں میں لکھنے کا انداز الگ ہے، لیکن ان کی تاثیر ایک جیسی ہے۔ اردو کے استعمال سے ہندی زبان میں گہرائی اور وسعت پیدا ہوتی ہے، انھوں نے مزید کہا کہ اردو اور ہندی دونوں زبانیں ایک دوسرے کی مخالف نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ مرزا عبدالباقی بیگ نے کہا کہ ہندی اور اردو دونوں زبانوں کے مصادر بنیادی طور پر ایک ہی ہیں، فرق زیادہ تر ناموں اور رسم الخط کا ہے۔ بول چال اور اظہار کے وقت اردو ایک خاص لطف اور مٹھاس پیدا کرتی ہے، اسی لیے اردو کو "میٹھی زبان" کہا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر اردو میں ہندی کے الفاظ شامل کر دیے جائیں تو اس کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو شاعری کی اپنی ایک منفرد اہمیت ہے اس لیے اس میں دو مصرعوں میں گہری اور موثر بات کہہ دی جاتی ہے۔ انھوں نے بعض ایسے الفاظ کی نشاندہی بھی کی جو ہندی اور اردو دونوں میں مستعمل ہیں۔ مذاکرے کے اختتام پر مقررین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہندی اور اردو کا باہمی رشتہ نہ صرف لسانی بلکہ تہذیبی اور ثقافتی سطح پر بھی مضبوط ہے، اور صحافت کے ذریعے اس رشتے کو مزید مستحکم کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ: گرین لینڈ اور ڈنمارک میں

اس مظاہرے میں گرین لینڈ کے وزیر اعظم جینس۔فریڈرک نیلسن بھی شریک ہوئے۔ مظاہرین نے روایتی اِنُوئٹ گیت گائے اور کئی افراد نے میک امریکہ گو اوے (امریکہ کو واپس بھیجو) تحریر والی ٹوپیاں پہن رکھی تھیں۔ ان مظاہروں کے دوران امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ امریکہ یکم فروری سے ڈنمارک، ناروے، سویڈن، فرانس، جرمنی، برطانیہ، نیدرلینڈز اور فن لینڈ سے درآمد ہونے والے تمام سامان پر 10 فیصد درآمدی محصول عائد کرے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر گرین لینڈ کی خریداری سے متعلق کوئی معاہدہ نہ ہوا تو یکم جون سے اس محصول کو بڑھا کر 25 فیصد کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گرین لینڈ، ڈنمارک کی سلطنت کے اندر ایک خود مختار علاقہ ہے، جس کی دفاع اور خارجہ پالیسی ڈنمارک حکومت کے اختیار میں ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اپنی پہلی مدتِ کار میں بھی اس جزیرے کو خریدنے کی خواہش ظاہر کی تھی، لیکن اب وہ اسے حاصل کرنے کے لیے امریکی فوج کے استعمال سمیت مختلف متبادل پر غور کر رہے ہیں۔

بقیہ: ڈاکٹر منور عالم کا دہلی میں انتقال

کے بہت مقبول استاد تھے۔ صحافت سے بھی ان کا گہرا تعلق تھا۔ نئی دہلی جانے سے قبل وہ آکاشوانی پٹنہ اور دوردرشن پٹنہ کے اچھے نیوز ریڈر تھے۔ ان کے مزاج میں بڑی سادگی اور انکساری تھی۔ ان کے انتقال پر کئی لوگوں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ سینئر صحافی اور بہار ورکنگ جرنلسٹ یونین کے سابق جنرل سکریٹری جاوید حسین نے ان کے انتقال پر فیس بک پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ ڈاکٹر منور عالم سے ہماری پہلی ملاقات 1992 میں دوردرشن پٹنہ کے اردو خبروں کے شعبے میں ہوئی۔ ان کا تقرر نیوز ریڈر کی حیثیت سے ہوا تھا۔ انہوں نے پہلے ہی دن اپنا لوہا منوا لیا تھا۔ دوردرشن کے مستقل اردو نیوز ریڈر کشمیری پنڈت بھان صاحب تھے جنہیں کشمیر سے پٹنہ دوردرشن میں اردو خبریں پڑھنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ انہوں نے خبریں پڑھ کر او پی وان سے باہر آتے ہی منور عالم کی پیٹھ تھپتھپائی اور شاباشی دی۔ منور عالم سادہ دل اور نرم مزاج انسان تھے۔ دوردرشن پٹنہ میں ان کی سادگی کی مثالیں دی جاتی تھیں۔ بہتر مستقبل کے غرض سے وہ پٹنہ سے دہلی منتقل ہوگئے۔ اس کے بعد صرف ایک بار ہی نئی دہلی میں نیوکھیل گاؤں میں دوردرشن کے اردو خبروں کے شعبہ میں ملاقات ہوئی۔ انہوں نے لکھا کہ آج مجھے کافی افسوس ہو رہا ہے کہ آخری دیدار کے لئے پٹنہ میں موجود نہیں ہوں۔ بنگلورو سے پٹنہ جانا آسان نہیں ہے۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آمین ثم آمین۔

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
0612-2303377
M.9661960604
KOHINOOR
Jewellers
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس۔ایس۔کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ-۸۰۰۰۰۴

72 سے 42 پر پہنچانے والے کیلئے پارٹی میں کوئی جگہ نہیں: للن سنگھ

پٹنہ (پی این ایس) سابق مرکزی وزیر آرسی پی سنگھ کی جے ڈی یو میں واپسی کے قیاس لگائے جارہے ہیں۔ کبھی نام سنتے ہی آگ بگولہ ہونے والے آرسی پی کے بول ان سے ملنے پر بدل گئے ہیں۔ لیکن اس مسئلے پر للن سنگھ کا بڑا بیان آیا ہے۔ مرکزی وزیر برائے پنچایتی راج، راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے کہا ہے کہ پارٹی کو 72 سے 42 پر پہنچانے والے شخص کا جے ڈی یو میں کوئی مقام نہیں ہے۔ للن سنگھ اتوار کو مونگیر گئے تھے۔ انہوں نے میڈیا اہلکاروں کے ساتھ بہار کو لیکر مرکزی حکومت کے منصوبوں کی جانکاری شیئر کی۔ اس دوران صحافیوں نے ان کے پرانی ساتھی آرسی پی سنگھ کی جے ڈی یو میں واپسی کے امکانات پر سوال پوچھے۔ اس پر للن سنگھ نے بریک لگا دیا۔ کہا کہ اب ان کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے پارٹی کو 72 سے 42 پر پہنچا دیا لیکن بہار کے عوام اور پارٹی کارکنوں نے نتیش کمار کو 42 سے 85 پر پہنچایا۔ وہ یہاں آکر کیا کریں گے۔ للن سنگھ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ آرسی پی نے جے ڈی یو کو زمین میں پہنچادیا تھا۔ ان کے ساتھ کبھی نہیں ہوگا۔ در اصل بہار میں ان کے ایک پروگرام کے دوران کہا تھا کہ نتیش کمار ان کے رہنما ہیں وہ اپنے رہنما نتیش کمار سے کبھی دور نہیں رہے۔ ان کے بیچ صرف سیاسی رشتہ نہیں ہے بلکہ ذاتی رشتہ بھی ہے۔ یہ بھی کہا کہ 25 برسوں سے ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں وہ مجھے اور میں انہیں جتنا جانتا ہے اتنا کوئی نہیں جانتا۔ اس کے بعد قیاس لگائے جانے لگے کہ آرسی پی سنگھ کی جے ڈی یو میں واپسی ہوسکتی ہے۔ لیکن للن سنگھ نے آرسی پی کے جوش وخروش پر پانی پھیر دیا۔

بہار میں نظم ونسق کی صورتحال خراب: تیجسوی یادو

پٹنہ (پی این ایس) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی پرساد یادو نے اتوار کو ریاست کی نتیش حکومت کو غیر حساس قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ حکومت کی سرپرستی و پشت پناہی میں ہونے والے جرائم کے سبب ریاست میں قانون و انتظام کی صورت حال پوری طرح تباہ ہوگئی ہے۔ راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) کے رہنما مسٹر یادو نے کہا کہ ووٹ خرید کر بننے والی یہ حکومت پورے بہار میں نابالغ بچیوں، طالبات، بیٹیوں اور خواتین پر ڈھائے جا رہے مظالم پر آنکھیں موندے بیٹھی ہے۔ حکومت کی سرپرستی میں ہو رہے مظالم کے باوجود حکومت کے کرتا دھرتا رونگٹے کھڑے کر دینے والے واقعات پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں اور اخلاقیات کا ڈھونگ رچا رہے ہیں۔ پارٹی کی جانب سے انہوں نے مدھے پورہ، کھگڑیا اور پٹنہ کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا۔ انہوں نے مدھے پورہ میں ایک بیوہ خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری اور قتل، کھگڑیا میں چار سالہ نابالغ بچی کے ساتھ بہیمانہ اجتماعی زیادتی اور قتل، اور پٹنہ میں جہان آباد کی نیٹ طالبہ کے ساتھ عصمت دری اور بے رحمانہ قتل کو بہار کی خستہ حال قانون وانتظام کی مثال قرار دیا۔ اپوزیشن لیڈر کا الزام ہے کہ ان واقعات کے بعد حکومت کی سرپرستی میں لیپا پوتی کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ آر جے ڈی رہنما مسٹر یادو نے یہ بھی کہا کہ جب پٹنہ اور کھگڑیا میں ان واقعات کے خلاف لوگ سڑکوں پر اترے تو پولیس نے متاثرین کو انصاف دلانے کا مطالبہ کرنے والے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا اور انہیں جیل بھیج دیا، جب کہ دوسری جانب مجرموں اور عصمت دری کے ملزمان کو "مہمان" کی طرح تحفظ اور عزت دی جارہی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا چار سالہ بچی کے ساتھ عصمت دری اور قتل کے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کرنا جرم ہے؟ کیا متاثرین کے دکھ درد میں شریک ہونا اور ان کے حقوق کے لیے آواز اٹھانا گناہ ہے؟ انہوں نے بہار کی قانون وانتظام کی صورت حال کو مکمل طور پر خستہ حال قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی خاموشی اب مجرمانہ ہو چکی ہے۔ اپوزیشن لیڈر اور سابق نائب وزیر اعلیٰ نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ شاید ہی کسی صحافی کو یاد ہو کہ وزیر اعلیٰ نے آخری بار کب میڈیا سے بات کی تھی۔ مشینری کے سہارے چلنے والی اس حکومت کا ظلم واستحصال دن بدن بڑھتا جارہا ہے۔ آر جے ڈی رہنما مسٹر یادو نے خبردار کیا کہ اگر حکومت کی سرپرستی اور پشت پناہی میں ہونے والے جرائم پر لگام نہ لگی تو عوام اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر اتر کر جدوجہد کریں گے اور حکومت کو یہ دکھایا جائے گا کہ عوامی تحریک کیسے چلائی جاتی ہے

نیٹ طالبہ کی موت پر سیاست نہیں ہونی چاہئے: دلیپ جائیسوال

پٹنہ (پی این ایس) راجدھانی پٹنہ میں نیٹ کی تیاری کر رہی جہان آباد کی طالبہ کی مشتبہ موت کا معاملہ اب طول پکڑ چکا ہے۔ اپوزیشن اس معاملے کو لیکر حکومت پر حملہ آور ہے۔ اس بیچ ریاستی وزیر دلیپ جائیسوال نے اپوزیشن کو نصیحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن طالبہ کی موت پر سیاسی روٹی نہیں سینکے۔ میڈیا سے بات چیت میں بی جے پی کے سابق ریاستی صدر دلیپ جائیسوال نے کہا کہ طالبہ کی موت پر کچھ رہنما یا اپوزیشن کے لوگ سیاسی روٹی سینک رہے ہیں۔ اس سے باز آجائیں۔ اس طرح کے واقعہ میں سیاست نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بہار نے اس معاملے میں ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔ جو بھی قصوروار ہوگا اس جرائم پیشہ کو قانون کے راج میں ڈھونڈ کر سزا دلائی جائے گی۔ ابھی سب کچھ جانچ کے دائرے میں ہے۔ جانچ کے بعد دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔ جو بھی قصوروار ہوگا اسے سزا ملے گی۔ فاسٹ ٹریک کورٹ میں فاسٹ ٹرائل کا بھی انتظام ہے۔ اس لئے ایس آئی ٹی جانچ کے بعد اس کی رپورٹ کا انتظار کرنا چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ 17 جنوری کو جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے مہلوکہ کے اہل خانہ کے ساتھ پٹنہ کے ایس ایس پی سے ملاقات کی تھی اس کے بعد رکن پارلیمنٹ پپو یادو بھی اسپتال پہنچے تھے جہاں طالبہ کا علاج ہوا تھا۔ اہم تیجسوی یادو نے بھی اس معاملے کو لیکر حکومت پر حملہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ پٹنہ کے گرلس ہاسٹل میں گزشتہ دنوں نیٹ کی تیاری کر رہی ایک طالبہ کمرے میں بیہوش پائی گئی تھی۔ اسے نازک حالت میں ایک پرائیویٹ اسپتال میں بھرتی کرایا گیا۔ گزشتہ اتوار کو اس کی موت ہوگئی۔ پولس نے شروع میں اسے خودکشی کا معاملہ بتایا۔ حالانکہ اہل خانہ نے الزام عائد کیا کہ اس کے ساتھ ہاسٹل میں جسمانی استحصال ہوا اور پھر قتل کردیا گیا۔

نیٹ طالبہ کی موت معاملے میں نیا موڑ

پٹنہ (پی این ایس) پٹنہ میں نیٹ کی تیاری کر رہی جہان آباد کی طالبہ کی مشتبہ حالات میں ہوئی موت کے معاملے نے ایک نیا موڑ لے لیا ہے۔ اس معاملے میں پولس کے ذریعہ دی گئی ابتدائی جانکاری اور میڈیکل بورڈ کی تفصیلی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بیچ بڑا فرق سامنے آیا ہے۔ نیٹ طالبہ کی مشتبہ موت نے اب ایک ایسا سیاسی اور انتظامی طوفان کھڑا کر دیا ہے جس کی آگ میں کئی رسوخ دار چہرے جھلس سکتے ہیں۔ معاملہ اب صرف طالبہ کی موت کا نہیں رہ گیا ہے بلکہ یہ ایک ہائی پروفائل کوراپ کی کہانی بیان کر رہا ہے۔ مقامی لوگوں اور ذرائع کے مطابق ہاسٹل کے باہر شام ڈھلتے ہی لگژری گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگا کرتی تھیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان گاڑیوں میں کون آتا تھا اور ان کا اس ہاسٹل کے اندر کیا کام تھا۔ کیا ان ہائی پروفائل چہروں کو بچانے کیلئے ہی پولس اور ڈاکٹروں نے خودکشی کی کہانی گڑھی۔ شروع میں پٹنہ کے اے ایس پی صدر ابھنو کمار اور سینئر ایس ایس پی کارتکیہ شرما نے جس طرح سے اس معاملے کو نیند کی گولیوں کے استعمال اور خودکشی سرچ ہسٹری سے جوڑ کر پیش کیا وہ اب پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد پوری طرح بے نقاب ہوگیا ہے۔ پولس نے دعویٰ کیا تھا کہ طالبہ کے جسم پر چوٹ کے کوئی نشان نہیں ہیں لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ نے جو حقیقت بیان کی ہے وہ بیحد چونکانے والی ہے۔ مہلوکہ کی گردن پر ناخن کے نشان، دائیں جگلر نس میں پنکچر اور جسم کے مختلف اعضاء پر نیلے نشان ملے ہیں۔ سب سے سنگین بات یہ ہے کہ پرائیویٹ پارٹ پر ملی چوٹ صاف طور پر جبریا جسمانی تعلق اور درندگی کی طرف اشارہ کررہی ہے۔ 5 جنوری کی رام 9 بجے طالبہ نے اپنے والدین سے نارمل بات چیت کی تھی اس نے کہا تھا کہ وہ کھانا کھانے جارہی ہے لیکن 6 جنوری کو وہ ہاسٹل کے اندر بے ہوش پائی گئی۔ اس درمیان میں جو کچھ بھی ہوا وہ اس مرڈر مسٹری کا مرکز ہے۔ ہاسٹل کی وارڈن نیتو ٹھاکر نے لڑکی کے والدین کو اطلاع دینے کے بجائے اس کے ایک سہیلی کے والد جو ایکس سروس مین ہیں کو فون کیوں کیا؟ والدین سے سچ کیوں چھپایا گیا کیا اس بیچ ثبوتوں کو مٹانے کی کوشش کی گئی۔

مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخاب کے نتائج بہار کی اپوزیشن پارٹیوں کیلئے آئینہ

پٹنہ (پی این ایس) مہاراشٹر کے مقامی بلدیاتی انتخاب اور خصوصی طور پر بی ایم سی کے نتیجے کسی ایک ریاست کی سیاست تک محدود نہیں ہے۔ یہ الیکشن ایک طرح سے ملک کی اپوزیشن سیاست کا اکسرے ہے۔ بی جے پی اور شیوسینا شندے گروپ کی جیت نے یہ صاف کر دیا کہ اقتدار، تنظیم اور واضح قیادت کا میل آج بھی انتخابی سیاست کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ وہیں ادھو ٹھاکرے، راج ٹھاکرے اور کانگریس کی ہار نے اپوزیشن کی کمزوریوں کو بے نقاب کر دیا۔ پورا منظر نامہ بہار کے اپوزیشن رہنما تیجسوی یادو اور ریاست کے اپوزیشن کیلئے ایک چیلنج کی طرح ہے۔ بی جے پی شیوسینا شندے گروپ کی جیت جہاں ایک اقتدار، تنظیم اور قیادت کی طاقت دکھاتی ہے وہیں راج ٹھاکرے، ادھو ٹھاکرے اور کانگریس کی ہار یہ سوال چھوڑ جاتی ہے کہ کیا اپوزیشن اب بھی خود کو متحد اور قابل اعتماد متبادل بنا پانے میں اہل ہے۔ سیاست کے جانکار بتاتے ہیں کہ بی ایم سی انتخاب میں بی جے پی اور شندے گروپ کو حکومت میں ہونے کا سیدھا فائدہ ملا۔ انتظامیہ پر پکڑ وسائل کی حصولیابی اور تنظیمی سرگرمی زمینی سطح پر دکھائی دی۔ ووٹر کو یہ صاف پیغام گیا کہ اقتدار میں بیٹھا اتحاد ہی کام کرسکتا ہے۔ بہار کے متعلق یہ پیغام بیحد اہم ہے۔ تیجسوی یادو لگاتار حکومت پر سوال اٹھاتے رہے ہیں لیکن مہاراشٹر نے دکھا دیا کہ سرکار مخالف سیاست کافی نہیں ہوتی۔ عوام یہ بھی دیکھتے ہیں کہ متبادل کتنا اہل اور متحد ہے۔ مہاراشٹر میں ادھو ٹھاکر، راج ٹھاکرے اور کانگریس الگ الگ سیاسی راہ پر رہے نتیجہ یہ ہوا کہ اقتدار مخالف ووٹ تقسیم ہوگیا۔ بی جے پی اور شندے گروپ کو اس کا سیدھا فائدہ ملا۔ یہی سب سے بڑا سبق بہار کیلئے ہے۔ اگر بہار میں اپوزیشن سیٹوں، قیادت اور ذاتی خواہشات میں الجھا رہا تو این ڈی اے کو ہرانے کا خواب ادھورا رہ جائے گا۔ تیجسوی یادو کیلئے یہی موقع ہے جب انہیں اپوزیشن اتحاد کو صرف بیان نہیں بلکہ حقیقت میں اتارنا ہوگا۔ بی ایم سی انتخاب میں مراٹھی عصمت، وراثت اور جذباتی اپیل کی کوشش ضرور ہوئی لیکن اس کا اثر محدود رہا۔ شندے گروپ نے جذبات کے بجائے استحکام اور انتظامیہ کو ایشو بنایا۔ بہار میں بھی تیجسوی یادو اکثر جذباتی مسائل اور سرکار مخالف تیوروں کے ذریعہ عوام کو جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مہاراشٹر کے نتیجے بتاتے ہیں کہ جذبات کے ساتھ ساتھ ٹھوس مقامی مسائل اور بھروسے مند ایجنڈا ضروری ہے۔ اویسی کا بہتر مظاہرہ یہ بتاتا ہے کہ محدود لیکن واضح ووٹ بینک اور مضبوط تنظیم کی بدولت انتخاب پر اثر ڈالا جاسکتا ہے۔ یہ اپوزیشن کیلئے ایک اور چیلنج ہے۔ بہار میں اویسی پہلے اپوزیشن کے اعداد وشمار کو الجھا چکے ہیں۔ مہاراشٹر کا تجربہ بتاتا ہے کہ اگر کلیدی اپوزیشن پارٹی اپنے روایتی ووٹ بینک کو متحد نہیں رکھ پائے تو اس کی ہار یقینی ہے۔ بی جے پی اور شندے گروپ نے ووٹروں کے سامنے ایک صاف قیادت اور اقتدار کا چہرہ رکھا۔ دوسری طرف ادھو ٹھاکر اور کانگریس قیادت کو لیکر ووٹروں میں کشمکش دکھائی دیا۔ بہار میں بھی یہی حالت بن سکتی ہے۔ تیجسوی یادو کو یہ طئے کرنا ہوگا کہ وہ صرف مخالفت کا چہرہ بنے رہیں گے یا اقتدار کا واضح متبادل پیش کریں گے۔ مہاراشٹر کے نتیجوں نے تیجسوی یادو کیلئے واضح پیغام دیا ہے۔ صرف نوجوانوں کی سیاست صرف حکومت مخالفت یا صرف جذباتی اپیل سے اقتدار نہیں ملتا۔ اس کے لئے تنظیم، واضح ایجنڈا، مضبوط اتحاد اور بھروسہ مند قیادت ضروری ہے۔ اگر تیجسوی وقت رہتے ان اشاروں کو سمجھتے ہیں تو بہار میں اپوزیشن نئی طاقت کے ساتھ کھڑا ہوسکتا ہے۔ مہاراشٹر کے مقامی بلدیاتی انتخاب بہار کے اپوزیشن پارٹیوں کیلئے ایک آئینہ ہے۔

25 جنوری کو تیجسوی یادو بن سکتے ہیں قومی کارگزار صدر

پٹنہ (پی این ایس) بہار انتخاب میں شکست فاس کے بعد آر جے ڈی اب خود کو کھڑا کرنے میں لگی ہے۔ بیرون ملک سے لوٹنے کے بعد اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو پھر سے سرگرم ہوگئے ہیں اور انتخاب میں ملی شکست کی وجوہات تلاش کررہے ہیں۔ انہوں نے جمعہ اور سنیچر کو دو دن پارٹی رہنماؤں کے ساتھ میٹنگ کی اور شکست کی وجوہات کا جائزہ لیا۔ حالانکہ جائزہ میٹنگ پر بھی لالو خاندان تقسیم ہوتا نظر آیا۔ لالو یادو کی بیٹی روہنی آچاریہ نے ایک بار پھر سے تیجسوی یادو پر طنز کیا اور جائزہ میٹنگ پر بھی حملہ کیا۔ جانکاری کے مطابق لالو یادو اب آر جے ڈی میں پاور ٹرانسفر کی تیاری کررہے ہیں۔ آئندہ 25 جنوری کو آر جے ڈی کی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہونے والی ہے۔ اس میٹنگ میں تیجسوی کا پرموشن ہوسکتا ہے۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق اس میٹنگ میں تیجسوی کو قومی کارگزار صدر بنایا جاسکتا ہے۔ ساتھ ہی اس میٹنگ میں ضلع سے قومی سطح تک بڑے تنظیمی تبدیلی کی بات کہی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ آر جے ڈی سربراہ پچھلے کچھ برسوں سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں نے انہیں تناؤ سے دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لالو یادو اب آر جے ڈی کی کمان پوری طرح تیجسوی کو سونپنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ابھی بھی تیجسوی یادو ہی

نتین نوین کا بی جے پی صدر بننا کانگریس کیلئے مبارک: بھوپیش بگھیل

پٹنہ (پی این ایس) چھتس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے بی جے پی کے قومی کارگزار صدر نتین نوین کی تقرری کو لیکر بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے اسے کانگریس کیلئے مبارک تو بتایا ہی ساتھ ہی بی جے پی کی تنظیمی انتخابی عمل پر سوال اٹھا دیا۔ بگھیل نے کہا کہ کانگریس نے انتخابی طریقے سے صدر چنا جاتا ہے انہوں نے ملیکا ارجن کھڑگے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہ بوتھ سطح سے قومی صدر بنے ہیں۔ لیکن بی جے پی نے نتین نوین کو کس عمل سے چنا ہے۔ بگھیل کا یہ بیان سیاسی بحث چھیڑ رہا ہے۔ خصوصی طور پر آئندہ 20 جنوری کو جب نتین نوین کے غیر رسمی طور پر بی جے پی صدر چنے جانے کا امکان ہے۔ اس سے قبل بگھیل نے جو سوال کھڑے کئے ہیں اس سے اب دونوں پارٹیوں کی صدارتی انتخاب پر سیاست اور تنظیمی موازنہ کی بحث تیز ہوگئی ہے۔ دراصل بھوپیش بگھیل نے نتین نوین کی تقرری کو نتین گڈکری سے جوڑتے ہوئے کہا کہ 2009 میں گڈکری صدر بنے تھے۔ اس وقت کانگریس اقتدار میں آئی۔ اب نتین نوین آئے ہیں تو کانگریس کیلئے یہ مبارک ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں بی جے پی طنز کرتے ہوئے کہا کہ کھڑگے جیسے رہنما انتخاب سے اوپر پہنچے لیکن بی جے پی میں تقرری اوپر سے ہوتی ہے۔ بگھیل نے کنبہ پروری کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کانگریس پر الزام لگاتی ہے لیکن خود کنبہ سے باہر نہیں سوچ پاتی۔ بگھیل کا صاف ماننا ہے کہ بی جے پی کا عمل شفاف نہیں ہے جب کہ کانگریس میں انتخاب ہوتا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ کا یہ سوال پہلی نظر میں بی جے پی پر حملہ لگتا ہے لیکن گہرائی سے دیکھیں تو کانگریس کی اپنی تنظیمی کمزوریوں کو ڈھکنے کی کوشش بھی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ بی جے پی میں نتین نوین کو کس عمل سے کارگزار صدر بنایا گیا۔ سوال یہ ہے کہ جس کانگریس پر دہائیوں سے کنبہ پروری کا الزام لگتا رہا ہو وہ آج قائد کے انتخاب کی اخلاقیات پر سوال اٹھانے کی حالت میں ہے یا نہیں۔ واضح رہے کہ 2022 میں ملیکا ارجن کھڑگے کو انتخاب سے صدر چنا گیا۔ وہ بوتھ سطح سے آغاز کرکے اوپر پہنچے۔ یہ عمل جمہوری دکھائی دیتا ہے لیکن کنبہ پروری کے الزام لگتے رہتے ہیں۔ گاندھی خاندان کا اثر بنا رہتا ہے۔ وہیں بی جے پی میں صدر کو پارلیمانی بورڈ چنتا ہے جو اعلیٰ رہنماؤں کا گروپ ہے۔ پی ایم مودی امت شاہ کے دور میں یہ تقرری حکمت عملی کے تحت بتائی جاتی ہے۔ نتین نوین کی تقرری پر کانگریس یہ کہہ رہی ہے کہ بی جے پی میں اصلی انتخاب نہیں ہوتا۔ دونوں پارٹیوں میں کنبہ پروری اور صلاحیت کی بحث پرانی ہے۔ کانگریس میں قومی صدر کے انتخاب کا رسمی عمل ضرور موجود ہے لیکن سیاسی معاملات اس سے الگ ہیں۔ گزشتہ 30 برسوں سے کانگریس میں ہر بڑا فیصلہ ایک ہی خاندان کی سیاسی منظوری سے جڑا ہے۔ سیتا رام کیسری کے بعد سونیا گاندھی، پھر راہل گاندھی اور آخر میں ملیکا ارجن کھڑگے ان تینوں تقرریوں میں ایک بات مساوی رہی۔ آخری فیصلہ گاندھی خاندان کا ہوا۔ کھڑگے کا صدر بننا بھلے انتخابی عمل سے ہوا ہو لیکن یہ بھی کسی سے مخفی نہیں ہے کہ کانگریس کے مسئلے کا یہ حل تھا نہ کہ مستقل قیادت کا حل۔ دوسری طرف بی جے پی کا طریقہ کار کانگریس سے الگ ہے۔ بی جے پی میں قومی صدر کا انتخاب تنظیمی رضامندی، قومی کونسل اور قیادت کے فیصلے سے ہوتا ہے۔ یہ ماڈل چھپا ہوا نہیں ہے۔ بلکہ کھلے طور پر قبول کیا گیا ہے۔ نتین نوین کو کارگزار صدر بنانا اسی ڈھانچے کا حصہ ہے۔ بی جے پی کبھی یہ دعویٰ نہیں کرتی کہ اس کا ماڈل کانگریس جیسا جمہوری ہے۔ وہ صاف کہتی ہے کہ تنظیم سب سے اوپر ہے شخص نہیں۔ یہی فرق کانگریس کو پریشان کرتا ہے۔ کانگریس جمہوریت کا دعویٰ کرتی ہے لیکن اپنے رویہ میں کنبہ پروری سے باہر نہیں نکل پاتی۔

نیٹ طالبہ کی موت کی سی بی آئی جانچ کرائی جائے: پپو یادو

پٹنہ (پی این ایس) نیٹ طالبہ کی موت پر پپو یادو متاثرہ خاندان سے ملنے جہان آباد پہنچے پھر انہوں نے وزیر داخلہ امیت شاہ کو سی بی آئی جانچ کے مطالبے کو لیکر مکتوب لکھا۔ اتنا ہی نہیں پپو یادو دیر رات پر بھات میموریل اسپتال پہنچے جہاں ہاسٹل آپریٹر اور اسپتال کے اوپر انہوں نے کئی سنگین الزام لگائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے ہی سارے سوال اٹھا دیئے تھے۔ خاموشی کیوں تھی۔ ہم 5 تاریخ سے ہی سوال اٹھا رہے ہیں۔ ہم لڑکی کے گھر گئے تھے اور پہلے ہی دن کہا تھا کہ اس معاملے کی سی بی آئی جانچ ہونی چاہئے۔ ہم نے وزیر داخلہ سے بھی مطالبہ کیا تھا۔ پہلے ہی دن سے ہم نے کہا تھا کہ معاملے کو دبانے کیلئے ہاسٹل اتھاریٹی کو جیل بھیجا گیا۔ پھر ریمانڈ پر لیا گیا۔ پپو یادو نے کہا کہ منیش کمار رنجن پہلے سے ہی پٹنہ میں سیکس ریکیٹ چلا رہا تھا۔ وہ کئی بڑے لیڈروں اور افسروں کو لڑکیاں سپلائی کرتا تھا۔ اس کی پوری سرگرمی کی ٹھیک سے جانچ کیوں نہیں ہورہی ہے۔ اس کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کیوں نہیں ہورہی ہے۔ اس وقت وہ کہاں تھا۔ لڑکی پٹنہ آئی تھی اور 5 تاریخ کو دوپہر قریب 03:00 بجے پٹنہ کے ہاسٹل میں گئی تھی۔ پپو یادو نے اس معاملے میں سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا۔

چیمبر آف کامرس میں دوروزہ قومی ٹیکس کانفرنس اختتام

پٹنہ (پی این ایس) اتوار کو بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے صد سالہ تقریب کے موقع پر آل انڈیا فیڈریشن آف ٹیکس پریکٹشنرس کے تعاون سے منعقد دوروزہ قومی کانفرنس کے دوسرے اور آخری دن مختلف اہم موضوع پر 4 سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ چیمبر صدر پی کے اگروال نے بتایا کہ کل 4 ٹکنیکل سیشن ہوئے۔ آج کے کانفرنس کے دوسرے دن 5ویں ٹکنیکل سیشن میں سی اے اے ڈاکٹر گریس آہوجا نے انکم ٹکس ایکٹ 1961 اور نئے انکم ٹیکس ایکٹ 2025 کا موازنہ کرتے ہوئے کیپٹیل گین اور ری اسسمنٹ پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر خصوصی زور دیا کہ اس نئے ایکٹ سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ انکم ٹیکس ایکٹ 1961A2026، کے ایکٹ کے مطابق ہی ہے۔ اس نئے ایکٹ کو آسان بنایا گیا ہے۔ چھٹے سیشن میں سی اے آر ایس کالرا نے انکم ٹیکس 1961 اور انکم ٹیکس ایکٹ 2025 کے تحت تخمینی ٹیکس کے ایشو پر تفصیلی جانکاری دی۔ ساتویں سیشن میں سی اے سنیل اگروال نے جی ایس ٹی کے تحت ڈسکاؤنٹ اور انسنٹیو کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جس میں انہوں نے ڈسکاؤنٹ اور انسنٹیو کا جی ایس ٹی ایکٹ میں کس طرح سے ٹریٹمنٹ کیا جانا مناسب ہے اس پر رہنمائی کی۔ 8ویں اور آخری سیشن برین ٹرسٹ کا رہا جس میں ٹرسٹی کے طور پر سینئر ایڈوکیٹ اجئے کمار رستوگی، سینئر ایڈوکیٹ وی بی پیتھی، سی اے راجیش مہتا، ایڈوکیٹ جی وی گپتا، اور ایڈوکیٹ للت کمار کیجریوال نے شرکت کی۔ اس موقع پر آل انڈیا فیڈریشن اف ٹیکس پریکٹسنر ایسٹرن زون کے مجلس عاملہ کے سبھی ارکان کو مومنٹو دیا گیا۔ واضح رہے کہ بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے پہلی بار اس طرح کے کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں انکم ٹیکس ایکٹ 2025 کی تفصیلی جانکاری دی گئی ہے۔

فوقانیہ ومولوی کے امتحانات آج سے شروع

پٹنہ (پی این ایس) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے ناظم امتحانات دلشاد مستقیم نے بتایا ہے کہ فوقانیہ ومولوی امتحانات 2026 آج ریاست بہار کے مختلف مراکز امتحانات پر شروع ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سوموار کو پہلی نشست میں فوقانیہ کا عربی کا امتحان ہوگا جب کہ دوسری نشست میں فارسی کا امتحان ہوگا۔ مولوی آرٹس کی پہلی نشست میں عربی کا امتحان ہوگا جب کہ دوسری نشست میں اردو کا امتحان منعقد کیا جائے گا۔ مولوی سائنس کی پہلی نشست میں عربی اور دوسری نشست میں اردو، جب کہ مولوی کامرس کے پہلی نشست میں عربی اور دوسری نشست میں اردو کا امتحان ہوگا۔ جب کہ مولوی اسلامیات کی پہلی نشست میں عربی اور دوسری نشست میں اردو کا امتحان ہوگا۔ امتحان کی پہلی نشست صبح 08:45 سے 12:00 بجے دن تک اور دوسری نشست 01:45 سے 05:00 بجے شام تک منعقد ہوگی۔ واضح ہو کہ امتحانات 19 جنوری سے شروع ہوکر 25 جنوری کو اختتام ہوں گے۔

نیٹ طالبہ کی موت پر ہر ممکن کارروائی جاری

پٹنہ (پی این ایس) مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے نیٹ طالبہ کی مشتبہ موت کو لیکر بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت بہار اس معاملے میں سبھی ضروری کارروائی کررہی ہے۔ ایس آئی ٹی تشکیل دی جاچکی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قصورواروں کو کسی حالت میں بخشا نہیں جائے گا۔ مانجھی نے کہا کہ حکومت بہار پوری سنجیدگی کے ساتھ اس معاملے کو دیکھ رہی ہے۔ ایس آئی ٹی مسلسل جانچ میں جٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کے دائرے میں رہ کر ہر ممکن کارروائی کی جارہی ہے۔ اگر معاملے میں کوئی دقت آتی ہے تو معاملے کی جانچ کیلئے مرکزی وزارت داخلہ سے بھی بات کی جائے گی۔

ایسٹ سنٹرل ریل
(محکمہ کنسٹرکشن)
ای ٹنڈر تصحیح نامہ نوٹس۔2

E-Tender No.EPC/PSI/ KQR-BRKA (ARGD) /ECR/01

کام کا نام اور مقام: ایسٹ سنٹرل ریلوے کے دھنباد ڈویزن کے کوڈرما۔ برکا کانا (اریگڈا) سیکشن کے دوہری کاری کے متعلق میں 2X25 کے وی اے سی ٹریکشن فیڈنگ سسٹم کیلئے ٹریکشن سب۔ اسٹیشنوں اور متعلق سوئچنگ پوسٹوں کا ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، ٹسٹنگ اور کمشنگ۔ ترمیم شدہ تاریخیں اس طرح ہیں: (1) ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 10-02-2026 upto 11:00 AM (2) آر۔ ایف۔ پی کے کلاز نمبر۔ 2.11. 2(a)، 2.11.2(b)&2.11.2(c) میں لسٹیڈ سبھی ڈاکیومنٹس کو فیزیکلی سمیٹ کرنے کی تاریخ اور وقت: 17.02.2026 upto 11:00 AM (3) آر۔ ایف۔ پی کے کلاز نمبر 2.20.6 کے مطابق اوریجنل (اکاؤنٹ پیئی ڈیمانڈ ڈرافٹ/ فیکسڈ ڈپوزٹ رسید/ بینکر چیک/ اتھاریٹی کا ای۔ پیمنٹ گیٹوے/ بینک گارنٹی بانڈ) کو فیزیکلی سمٹ کرنے کی تاریخ اور وقت upto 09.02.2026 11:00 AM (4) ٹکنیکل بڈس کو کھولے جانے کی تاریخ اور وقت: 18.02.2026 after 16:00 hrs۔ زیادہ جانکاری کیلئے برائے مہربانی www.ireps.gov.in پر جائیں۔

Dy.CEE/CON/S-II MHX
EC Rly. MHX, Patna
PR/1627/MHX/C/25-26/40

0612-2300000
+91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ۔۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
- 24 Hours Check In / Check Out Facilities
- 24 Hours Electricity
- Air Condition Room
- 24 Hours Hot and Cold Water
- Lift
- Parking
- Restaurant
- Attach Bathroom
- LED T.V. Facility
- Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI
JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091